Aamil kaamil vol 1 by Sarfraz Shah - issuu

please! join me on https://www.facebook.com/groups/1078619758944822/

اصل کامل

حصہ اوّل

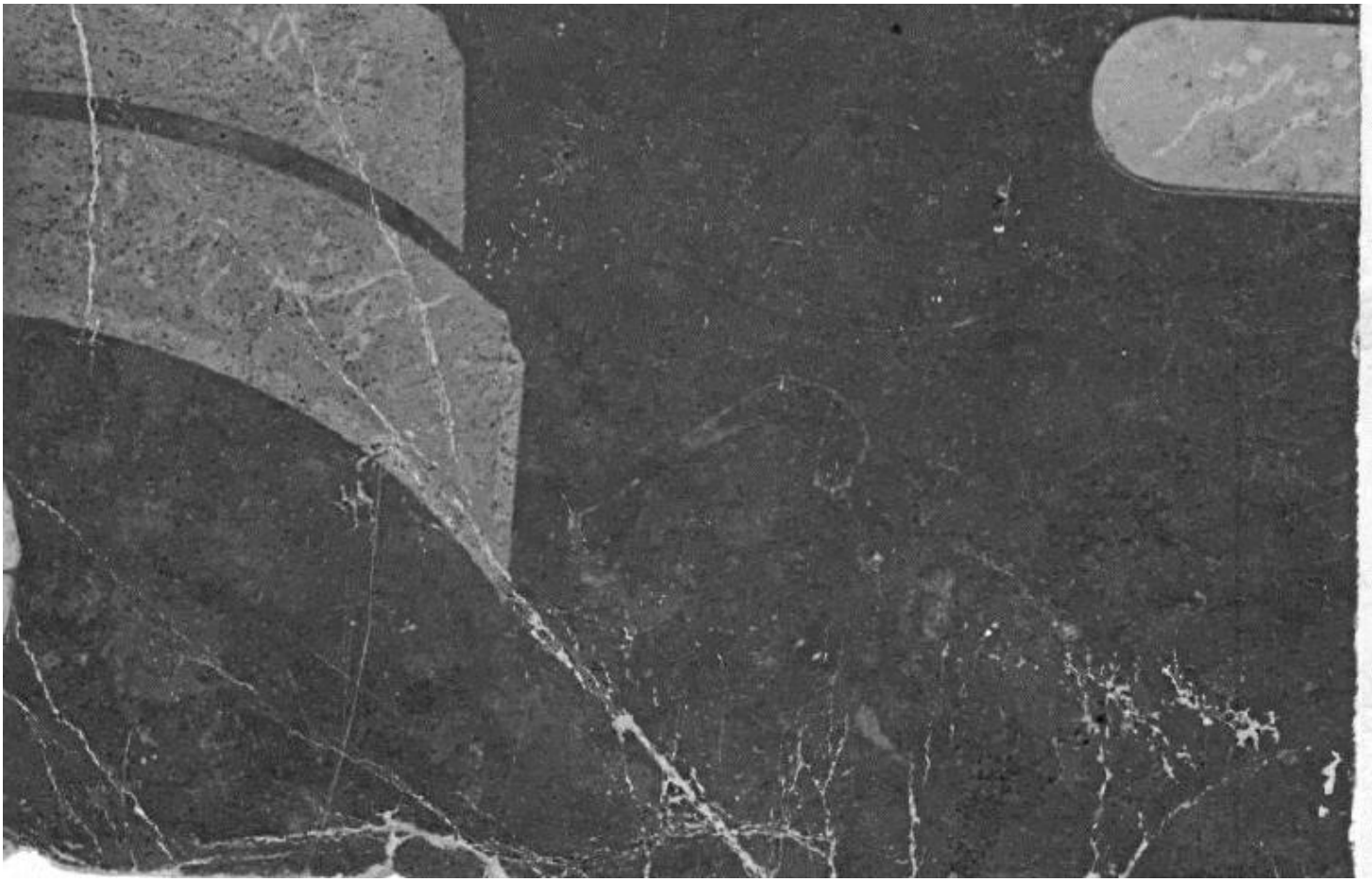

(اس کتاب کے جملہ حقوق بحق پرنٹر پبلشر محفوظ ہیں)

پرنٹر پبلشر کاش البرنی نے
فضلی سنز لمیٹڈ، اردو بازار۔ کراچی
سے چھپوا کر دفتر اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵
سے شائع کیا

عامل کامل

اُن لوگوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ جو روحانی علوم سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنی ضروریات میں عملیات سے خود کام لینا چاہتے ہیں۔ اِس کتاب میں عملیات کی مکمل تشریح، اور ان کے تجربات دیئے گئے ہیں۔ مصائب کے حل، مقاصد کے حصول کے طریقے، نقوش کا حسابی نظام، اور حروف کی قوتوں کو قابو میں لانے کے طریقے بہ تفصیل لکھے گئے ہیں۔

کاش البرنی

فہرست ابواب

باب اوّل ——— اصطلاحات جفر

باب دوم ——— نقوش و عملیات

باب سوم ——— اعمالِ قدرت

باب چہارم ——— اسمأ و موکلات

باب پنجم ——— دعوات

باب ششم ——— منتر جنتر

۲۱۸ عملیات اور نقاط و اصول

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

روحانی قوتوں سے کام لینا، روحانی اعمال تیار کرنا، تکالیف کے ازالہ کے لئے تعویذات، دم جھاڑ پھونک کا نظریہ زمانہ قدیم سے دنیا کی ہر قوم میں رائج ہے۔ آج جب کہ سائنٹیفک ریسرچ اور ایجادات کا زمانہ ہے بے شمار لوگ ان چیزوں کے خلاف ہیں۔ لیکن بیشمار لوگ ہیں جو ان کو تسلیم کرتے اور ان سے کام لیتے ہیں۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہوں گا کہ زمانہ قدیم کے انسان اور موجودہ زمانہ کے مہذب لوگوں میں اس قوت کو تسلیم کرنے کی جو نسبت پہلے تھی وہ اب بھی موجود ہے۔

البتہ اب اس امر کی سخت ضرورت ہے۔ کہ ان علوم کو پرانے ڈھب پر پیش کرنے کا زمانہ ختم ہوگیا۔ ریسرچ کا زمانہ ہے۔ نیز لوگوں کے پاس طویل چلوں اور لمبی تسبیح گردانی کے لئے کوئی وقت نہیں آج کا انسان یہ چاہتا ہے۔ کہ جلدی سے جلدی زیادہ سے زیادہ سفر طے ہوسکے۔ تھوڑے وقت میں زیادہ کیڑا تیار ہوسکے۔ چند گھنٹوں میں ہزاروں اوراق کتاب کے چھپ جائیں۔ اور جملہ ضرورتِ زندگی کے لئے اسے کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدے حاصل ہوسکیں۔

انسانی کام و ذہن کی اس رفتار کو مدِ نظر رکھ کر روحانی اعمال میں بھی ایسے طریقوں کے ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ جس میں وقت کم صرف ہو۔ قوت زیادہ ہو۔ اور سائنٹیفک نظریہ سے وہ درست ہوں۔ اور ہر شخص جب چاہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق ان سے کام لے سکے۔ دھوکہ باز اور جاہل نام نہاد عاملوں سے محفوظ رہ کر مقصد حاصل کرسکے اور اس چکر سے نکل سکے۔ جو عاملوں نے "میں عامل ہوں" کہہ کر چلایا ہوا ہے۔ مندرجہ بالا

مقاصد کو صرف علم جفر ہی پورا کر سکتا ہے۔ علم جفر میں چلّہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف ان موازین کو اکٹھا کرنا ہوتا ہے۔ جو اس مقصد کے لئے کام دے سکیں۔

اسی مقصد کو مدِنظر رکھ کر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ بازار میں ان علوم کے متعلق کتابیں نہیں ہیں۔ اگر ہیں بھی، تو ان سے وہی اصحاب مستفیض ہو سکتے ہیں۔ جو کم و بیش ان علوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ عامل کامل سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہر عمل میں جہاں کوئی اصطلاح دی گئی ہے۔ وہاں اس کی مکمّل تشریح، اس کے تجربات اور مثالیں ہیں۔ تاکہ مطالعہ کرنے والا صرف واقفیت ہی حاصل نہ کر سکے بلکہ فائدہ اٹھا سکے۔ جو کچھ اس کتاب میں درج ہے۔ وہ مکمّل علم نہیں۔ علم تو بہت وسیع ہے۔ اور اس پر بیسیوں کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ تحقیق و تدقیق کا راستہ بہت وسیع ہے۔ لیکن متعدد تجربات جو شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہیں۔ ان سے فیض اٹھانا اور تجربہ کرنا آپ کا کام ہے۔

عملیات و حروف کی قوت اور وقت کے اثر کے نظریہ کو مختصر طور پر بیان کرتا ہوں کہ اثر کی قبولیت کے جو ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ کیا ہے؟

اعمال کا اثر

گردشِ فلک اور سیر کواکب سے دنیا میں حادثات ہوتے ہیں۔ پروردگار عالم نے ہر کوکب ہر درجہ اور ہر برج میں اپنی قدرت کے ظہور کا سبب پوشیدہ کیا ہے۔ اور انہی پر تمام نظم و نسق عالمِ سفلی کا مقرر فرمایا ہے حکمائے فلاسفہ کہتے ہیں۔ کہ فاعل کے ساتھ جب تک حصولِ اثر کے لئے مفعول موجود نہ ہو۔ مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ اکثر اوقات گردشِ فلک سے عالمِ علوی میں عجیب و غریب شکل پیدا ہوتی ہے۔ وہ شکل اس بات کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کہ عالمِ سفلی میں اس کی تاثیر سے ایک اثر پیدا ہو جائے۔ یا ایک شکل پیدا ہو جائے۔ لیکن چونکہ مادہ مہیا نہیں ہوتا۔ جو اس کا اثر قبول کرے۔ یا مادہ مہیا ہے۔ اور بعض شرائط اس کے معدوم اور مفقود ہیں۔ تو اس شکل کی ہیئت عالمِ سفلی میں اثر پیدا نہیں کرتی۔ اس لئے جو لوگ اس علم کو جاننے والے ہیں۔ وہ ایسے وقت میں اعمال کے ساتھ مادہ مہیا کرتے ہیں جو اثر قبول کر لیتا ہے۔ اس کا اثر وہ تعویذ، لوحِ طلسم پر اتار لیتے ہیں وہ ظہورِ اس شکل کا ہوتا ہے۔ جو عالمِ بالا میں وقت پیدا کرتا ہے اور جب اس کا اثر کسی چیز پر زمین میں پیدا ہو جاتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ

ہوتا ہے کہ وہ سبب ظہورِ صنعت و قدرت خدا کا ہو جاتا ہے۔ عوام الناس اور اکثر اوقات خواص بھی حیران رہ جاتے ہیں مثلاً ایک لڑکا طالع بد میں پیدا ہوا۔ ہمیشہ مبتلائے فقر و افلاس اور رنج میں رہا۔ ایسے لڑکے کے لئے عامل لوگ یہ کرتے ہیں۔ کہ کسی نیک وقت قران پر ایک عمل تیار کرتے ہیں۔ جس میں جوہر برج اور جوہر کواکب کو مہیا کرتے ہیں۔ اور ایک چیز ایسی تیار کرتے ہیں۔ جو سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کر لے۔ جب وہ اس کا اثر لوح یا نقش پر ڈال دیتے ہیں۔ تو وہ لڑکے کو پاس رکھنے کے لئے دیتے ہیں۔ بواسطہ اس لوح مسعود کے وہ لڑکا نحوست سے نکل کر سعادت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ نحوست اس کے پیدائشی ستارے کی مخفی ہو جاتی ہے اور اس پر سعد اثر ڈال کر تاثیر بدل دی جاتی ہے۔ تاکہ سعد اثر سے اس کے بخت، اس کے طالع روزگار، کاروبار میں ترقی ہو جائے۔ اور دنیا میں خوشی اور کامیابی کی زندگی بسر کرے۔ اگر وہ لوح اس سے جدا کر دی جائے۔ تو پھر دوبارہ بدبختی وارد ہو جاتی ہے۔ اور سعادت جاتی رہتی ہے۔

حکما کہتے ہیں۔ جب انسان شکم مادر میں ہوتا ہے۔ تو ایک کوکب کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور وہی کوکب اس کی تربیت کرنے والا ہوتا ہے۔ جب تک کہ دوسرا کوکب اس کی تربیت قطع کر کے اپنی تربیت کا آغاز نہ کرے۔ لہٰذا دوسرے سعد کوکب کی شعاعیں نحوست بد پر ڈالنی چاہئیں۔ اسی طرح جس طرح امراض بدنی میں ریڈیائی شعاعیں داخل ہو کر مرض کو ختم کر دیتی ہیں۔ اگر کوئی شخص طالع بد میں پیدا ہوا اور وہ جاگیردار ہو۔ ستارے یہ ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ جاگیر اس کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ اور فقیر ہو جائے گا تو بقائے جائیداد کے لئے موافق مادہ سے عمل کیا جاتا ہے اور اسے دیا جاتا ہے۔ ایسے کواکب کے اثرات اس پر حاوی کر دیئے جاتے ہیں۔ جو جاگیر کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ نحوست اس کی رفع ہو جائے گی۔ جاگیر پاس ہی رہے گی۔ لیکن وہ ترقی جاگیر نہ کر سکے گا۔

اسی طرح جب، نبض، حصول روزگار، حصول دولت، امراض اور بے برکتی کے اعمال تیار کر کے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

اس مدوجزر کی زندگی میں سینکڑوں تجربات، مشاہدات جو مخلوق خدا کی شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ آپ کے سامنے ہیں۔ میرے ذمہ قدرت نے جو کام سپرد کیا ہے۔ اپنی ہمّت کے مطابق ضرور پورا کروں گا۔ میں خدائے قدوس کی درگاہ میں دست بدعا ہوں۔ کہ رب العالمین میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لئے نافع بنا دے۔

کاشف البرنی

بابِ اوّل

عِلمِ جفر

اِصلاحاتِ جفریہ معہ اعمال

علم جفر کی ابتدائی تاریخ ترقی تنزل کا آغاز و انجام اس کے اسباب غیرہ کے متعلق بحث و تمحیص ضرور دلچسپ ہے۔ لیکن اس مضمون کی نوعیت "بے کارم دبا کارم چوں مدبہ حساب اندر" سے ملتی جلتی ہے یعنی جہاں تک میں غور کرتا ہوں۔ تو اس جگہ بے کارم کا رنگ زیادہ گہرا نظر آتا ہے۔ پھر بھی مَالَا یدرک کلہ یترک کلہ کے زریں مقولے پر عمل کرتے ہوئے ضروری مگر مختصر بحث کرتا ہوں۔

اس علم کی بنیاد ابجد کے اٹھائیس حروف پر ہے۔ اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ابجد کی ابتداء جفر کی ابتداء ہے۔ ابجد آٹھ چھوٹے چھوٹے کلموں پر مشتمل عرب کے حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ ان جملوں میں ترتیب کا سلسلہ قائم نہیں رکھا گیا۔ بلکہ ایک معہود ذہنی کے مطابق ایک سے ایک ہزار تک کے اعداد اس سے حاصل کئے گئے ہیں (جس کی تشریح آگے آئے گی) یہ آٹھوں جملے بے معنی ہیں یا بامعنی اس سے اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ ان جملوں میں معنی کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔ صرف اعدادی مراتب ملحوظ رکھے گئے ہیں۔ لیکن بعض محققین کا قول ہے۔ کہ یہ آٹھوں لفظ ابن مرّہ کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں جو ابجد کا موجد تھا۔ بعض کا قول ہے۔ کہ ابتدائی چھ جملے مدین کے چھ بادشاہوں کے نام ہیں۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ میرا مطالعہ یہ ہے کہ اس علم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتارا گیا۔ ان کے احکام کے چھٹے اور ساتویں حصّہ میں ابجد کے چھ کلمے موجود ہیں۔

یہودی جفار قدیم ایام میں صرف پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے۔ جس کے اعداد ۶۰۰ پر منتہی ہوتے ہیں۔ جب اہل عرب میں جفر کا شوق پیدا ہوا۔ تو انھوں نے آخر کے دو جملے اضافہ کر کے عددی تعداد کو ایکہزار تک بنالیا اور اب جفر میں وہی رائج ہیں۔ ممکن ہے کہ ابن مرّہ جسے مورخین نے ابجد کا موجد تسلیم کیا ہے۔ وہ صرف ان دو جملوں کا موجد ہو۔ یہ تو تحقیق شدہ امر ہے کہ ابن مرّہ عرب تھا تو پھر مؤرخین کا یہ قول کہ دو جملے اہل عرب نے اضافہ کئے۔ بے معنی نہیں ہے۔

بہرحال ابتداء میں یہودی جفار پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے لیکن چھ جملوں کی ملفوظی صورت کیا تھی اس کے متعلق مجھے کسی کتاب میں سیر حاصل بحث نہیں ملی۔ جہاں تک مختلف اقوال اور صور سے نتیجہ نکال سکتا ہوں۔ وہ صورت یہ ہوسکتی ہے۔

ابجد - هوزح - طیکل - منسع - فصقر - شتث

آخر کا جملہ سہ حرفی اگرچہ بے ترتیبی پیدا کر رہا ہے۔ لیکن اس کے سوا چارہ کار نہیں ہے۔ لیکن چوحرفی اور سہ حرفی کا عیب اب بھی ابجد میں موجود ہے جب کہ پانچ حرفوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بلکہ یہودی تقسیم میں تو سہ حرفی کا آنا ناگزیر تھا۔ اس لئے کہ حرف ۲۳ ہیں جو پورے تقسیم ہی نہیں ہوسکتے۔ چاہے ہم چوحرفی جملے بنائیں یا سہ حرفی یا دوحرفی۔ لیکن پانچ حرفوں کی ایزادی سے اگر ہم چاہیں۔ تو سات جملے مساوی الحروف بناسکتے ہیں۔ چنانچہ اب بھی عملیات میں چوحرفی جملے بنا کر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ اور اس کی صورت یہ ہے۔ ابجد - هوزح - طیکل - منسع - فصقر - شتثخ ذ ضظغ۔ اس ترتیب میں تین حرف یعنی ز - ح - ذ پیوند سے الگ ہیں۔ جو بے جوڑ معلوم ہوتے ہیں لیکن موجودہ ابجد میں بھی حرف ذ اسی طرح الگ تھلک پڑا ہے۔ اہل عرب نے پانچ حرف کیوں ایزاد کئے؟ اس کی کوئی خاص وجہ معلوم نہ ہوسکی۔ سوائے اس کے کہ ایک حرف غ کا مرتبہ نکل آیا۔ ورنہ ث سے غ کا کام نکل آتا تھا۔ اور ذ - ض - ظ کا کام ز سے نکل آتا تھا ممکن ہے قدیم یہودی رسم الخط میں غ کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ جس طرح عربی میں پ - چ - ژ - ڈ وغیرہ کا حرف نہیں آتا۔

اہل عرب کے ان پانچ جملوں کی ایزادی سے جہاں استخراج احکام میں سہولتیں پیدا ہوگئیں۔ وہاں سلسلۂ حساب بیحد طویل ہوگیا۔ جس کی بحث نہایت طولانی ہے۔

المختصر جو طریقہ علم جفر ہم اس کتاب میں بیان کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی بنیاد اٹھائیس حروف پر ہے۔ بعض محققین کا قول ہے۔ کہ علم جفر الہامی ہے۔ جو انبیاء و اولیاء کو بطور الہام تعلیم ہوتا تھا اور یہ علم خاص تھا۔ آخری زمانہ میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس علم کا ایک حصّہ تعلیم میں عام کر دیا۔ (۱) ابجد کے ۲۸ حروف مع اعداد یہ ہیں۔

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

اب ان حروف یا اعداد سے کام لینے سے قبل ہم اصلاحاتِ جفر بیان کرتے ہیں یہ حصہ نہایت کارآمد اور ضروری ہے۔ آپ کو چاہیئے۔ کہ اس حصہ کو خوب ذہن نشین فرمالیں اس لئے کہ ہم آئندہ صرف اصطلاح کا نام لکھ دیں گے۔ تشریح نہ کریں گے اگر آپ نے یہاں تشریح ذہن نشین نہ کی۔ تو آئندہ آپ کے لئے بہت الجھن اور پیچیدگی پیدا ہوگی۔

اصطلاحات جفر یہ معہ حل

۲۔ ابجد میں کل اٹھائیس حروف ہیں اور بائیس نقطے ہیں۔ ابجد کے تمام حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں۔ یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ اور جہاں عملیات میں لکھا ہوا ہو کہ اس حرف کو مکتوبی لکھو۔ وہاں اس حرف کو اس طرح لکھ دیا جائے۔ مثلاً اگر کہا جائے۔ کہ جیم مکتوبی لکھو۔ تو جیم اس طرح لکھیں گے "ج"۔

۳۔ دوسری قسم ملفوظی ہے۔ یعنی جو حرف جس طرح بولا یا پڑھا جاتا ہے۔ اور جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے۔ اسی طرح لکھیں۔ مثلاً حرف ج بولنے میں اس طرح ادا ہوتا ہے۔ جیم۔ اب ایک حرف سے تین حرف پیدا ہوگئے (ج۔ی۔م) اس طرح ک۔ ق۔ کا ملفوظی کاف۔ قاف ہے۔ اگر ابجد کے حروف کو ملفوظی طریق پر لکھیں۔ تو بجائے ۲۸ مکتوبی کے ۷۲ حرف ملفوظی بن جاتے ہیں۔ اور نقطہ ۴۲ ہوتے ہیں جس کی جدول یہ ہے۔

الف۔ با۔ جیم۔ دال۔ ہا۔ واو۔ زا۔ حا۔ طا۔ یا۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ سین۔ عین۔ فا۔ صاد۔ قاف۔ را۔ شین۔ تا۔ ثا۔ خا۔ ذال۔ ضاد۔ ظا۔ غین

۴۔ مکتوبی حرف ۲۸۔ نقطہ ۲۲۔ ملفوظی حرف ۷۲۔ نقطہ ۴۲۔ ۲۸ عدد اسم وحید کے ہیں۔ ۲۲ عدد حبیب کے ہیں۔ جب ۲۸۔ اور ۲۲ کو جمع کریں۔ تو ۵۰ ہوتے ہیں۔ اور ۵۰ عدد محب کے ہیں۔ یہ قاعدہ وہ ہے۔ جب آپ کو کہیں لکھا ہوا ملے۔ حروف مکتوبی سے اسم خدا نکالو۔ تو آپ اس قاعدہ سے نام حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح جب کہا جائے۔ کہ تمام حرف مکتوبی سے اسم خدا حاصل کرو۔ تو تمام حروف مکتوبی کے اعداد ۵۹۹۵ کے مطابق ہم خدا کے ایک یا زیادہ ایسے نام نکالیں گے۔ جن کے کل اعداد ۵۹۹۵ ہوں مثلاً

غیاث المستغیثین۔ کاشف الضر۔ رفیع الدرجات۔ طالب : میزان ہوئی

۳۶۱۲	۱۴۳۲	۹۰۹	۴۲	= ۵۹۹۵

اسی طرح ملفوظی حروف سے اسماء الٰہی استخراج کر سکتے ہیں۔

استنطاق

۵۔ یہ لفظ بھی علم جفر میں بار بار آتا ہے۔ اور اس طرح آتا ہے۔ کہ ان عددوں سے حروف استنطاق بناؤ۔ اس لیے اس کی ماہیت بھی سمجھ لیں۔ ا کائی پر جو ہندسہ ہو۔ تو اس کی جگہ وہ حرف رکھ دیں جس کے اسی قدر عدد ہوں مثلاً تین کے عدد کا استنطاق "ج" ہوا۔ اسی طرح دھائی اور سینکڑہ اور ہزار کی جگہ وہی حرف رکھتے جائیں گے۔ چونکہ ابجد کی تعداد ہزار پر ختم ہے اور ممکن ہے۔ کسی اسم میں دو ہزار یا تین ہزار عدد ہوں۔ تو اس کے لئے ہم ہر ہزار کے واسطے حرف غ لکھتے جائیں گے۔ مثلاً ۶۷۲۰ کا استنطاق کرو۔

ک	ذ	غ	غ	غ	غ	غ
۲۰	۷۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰

اعداد کا بلحاظ مراتب جمع کرنا

۶۔ یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح ہے۔ جب کسی جگہ آپ کو لکھا ہوا ملے۔ کہ ان اعداد کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ داہنی طرف سے عددوں کو جوڑتے چلے جائیں اور جو حاصل جمع ہو۔ اس سے کام لیں۔ مثلاً جب ہم سے کہا جائے کہ ۶۷۲۰ کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ تو اس کی میزان یہ ہوئی۔

۰ + ۲ + ۷ + ۶ = ۱۵ حروف ک ی

یعنی ۱۵ کا عدد بلحاظ مراتب حاصل جمع ہے۔ اب یہاں پر علمائے جفر کا ایک اصولی اختلاف بیان کر دوں۔ تاکہ آپ کو سہولت ہو۔ بعض اصحاب کا قول ہے۔ کہ ہر نام کے مکتوبی اعداد ہر کام میں زیادہ سریع الاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً زید، زید نام شخص کو مسخر کرنا یا تکلیف پہنچانا مقصود ہے۔ تو اس کے مکتوبی اعداد یعنی ز ۷ - ی ۱۰ - د ۴ = ۲۱ عدد ہر حالت میں مؤثر ہوں گے۔ دوسرے گروہ کا قول ہے۔ کہ بجائے مکتوبی کے ملفوظی اعداد زیادہ مؤثر ہوں گے۔ زید کے ملفوظی اعداد ۵۴ ہوتے ہیں۔ یعنی ز ۷ - ی ۱۰ - د ۱۷ = ۵۴

۷۔ نوٹ:۔ محبت یا جدائی کا عمل ہو۔ تو اس کے لئے ضرورت ہے کہ مطلوب کے نام کے ساتھ اس کی ماں کا نام بھی شامل ہو۔ طالب کا نام معہ والدہ ہو۔ اب یہ تمام حروف ایک جگہ لکھ کر خواہ مکتوبی اعداد حاصل کریں۔ یا ملفوظی۔ ایک اختلاف تو یہ ہوا۔ اب دوسرے اختلاف کو سنیئے۔ بعض علمائے جفر فرماتے ہیں کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے۔ (چاروں ناموں کے

عدد سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے) اور اصلی عدد میں عدد استنطاق خارج کر کے بقیہ اعداد سے عمل تیار کیا جائے یا نقش بھرا جائے۔ تو زیادہ مؤثر ہوتا ہے بعض محققین جفر کا مذہب ہے۔ کہ بغیر استنطاق کے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اس بحث سے معلوم ہوا کہ اس اختلاف کی چار قسمیں ہیں جس کو میں ایک مثال سے زیادہ واضح کرتا ہوں۔ مثلاً زید چاہتا ہے۔ کہ بکر کو مسخر کروں۔ زید طالب ہے اور بکر مطلوب۔ زید کی ماں کا نام ہندہ اور بکر کی ماں کا نام رابعہ ہے۔ اب چاروں نام یہ ہوئے۔ زید ہندہ بکر رابعہ۔ اس کے مکتوبی حروف معہ اعداد یہ ہوئے۔

ز	ی	د	ہ	ن	د	ہ	ب	ک	ر
۷	۱۰	۴	۵	۵۰	۴	۵	۲	۲۰	۲۰۰

ر	ا	ب	ع	ہ
۲۰۰	۱	۲	۷۰	۵

میزان ۵۸۵ ہوئی۔ اس کے استنطاقی عدد ہوئے ۵ + ۸ + ۵ = ۱۸۔ اب ایک صاحب فرماتے ہیں۔ ۵۸۵ کا عدد زیادہ مؤثر ہے۔ دوسرے صاحب کا قول ہے کہ ۱۸ عدد استنطاق کے تفریق کرو۔ تو باقی رہے ۵۶۷۔ یہ ۵۶۷ کا عدد زیادہ مؤثر ہے چونکہ اس مثال اور اوپر والی عبارت سے آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے اس لئے میں زید وغیرہ کی ملفوظی طریق پر تشریح نہیں کرتا۔ کیونکہ خواہ مخواہ عبارت طویل ہو جائے گی۔ لیکن یہاں قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آخر ان چاروں قولوں میں سے مجرب قول کون سا ہے۔ اس کے لئے میری ذیل کی عبارت کو خوب غور سے پڑھیں۔

۸۔ عملیات کا کام بہت نازک ہے۔ جس کی تشریح آئندہ جا کر کروں گا۔ میرا اپنا تجربہ یہ ہے۔ کہ کسی وقت کوئی عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ جس سے میں خود حیران ہو جاتا ہوں لیکن کسی وقت وہی عمل ایسا بیکار ہو جاتا ہے۔ کہ مطلق اثر نہیں کرتا۔ میرے پاس دن رات اس قسم کے کام ہوتے ہیں۔ دس جگہ کامیاب ہوتا ہوں۔ ایک جگہ ناکام۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ باوجود اس کے کہ میں علوم کی باریکیوں سے واقف ہوں۔ میرا عاجز رہ جانا کیا معنی رکھتا ہے؟ جب ایک چیز میں اثر ہے۔ تو کیوں کسی جگہ بے اثری پائی ہے۔ اس کی حقیقی وجہ تو یہ ہے ــــ کہ وَاللّٰہ غالبٌ اَمرِہٖ۔ یعنی اللہ کا حکم غالب ہے۔ اس کا کلام ہے اور وہی مؤثر حقیقی ہے۔ ذرہ ذرہ اس کے حکم کا پابند ہے۔ کسی کے لئے کوئی عمل کیا جائے۔ یا کوئی دوا مریض کو کھلائی جائے۔ تو عمل یا دوا حکم خدا کی منتظر ہوتی ہے۔ اس کو جیسا حکم ملتا ہے۔ وہی بن جاتی ہے زہر تریاق۔ تریاق زہر ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ کسی کو معلوم نہیں۔ وہی عالم الغیب جانتا ہے۔ لیکن عملی طور پر جو طریقہ بزرگوں سے مجھے ملا ہے اور جس پر میں عمل کرتا ہوں

وہ یہ ہے۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ جس میں سے ۷ حرف آبی۔ ۷ خاکی۔ ۷ بادی ۷ آتشی ہیں۔ جن کی جدول یہ ہے۔

۹۔ جدول عنصری

حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
حروف آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
حروف خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نوٹ:۔ ہماری زبان اُردو میں اس ابجد سے زاید حروف ہیں۔ ان زاید حروف کے اعداد وعناصر ذیل کے حروف کے مطابق لینے چاہئیں۔

ڈ کی جگہ د۔ ڑ کی جگہ ر۔ گ کی جگہ ک۔ ٹ کی جگہ ت۔ چ کی جگہ ج۔ ژ کی جگہ ز شمار کی جائے۔

۱۰۔ اب میرا مذہب اس میں یہ ہے۔ کہ اگر طالب اور مطلوب کے نام کا پہلا حرف ایک ہی طبع کا ہے۔ یعنی دونو ایک ہی عنصر کے ماتحت ہیں۔ مثلاً طالب کا نام جلیل ہے اور مطلوب کا نام ممتہ ہے۔ تو یہ دونو حرف آبی ہیں۔ اندریں صورت میں استنطاق کی صورت جائز نہیں سمجھتا۔ اگر برخلاف اس کے طالب و مطلوب کا نام محمود ہے۔ تو ایک آبی ہے ایک آتشی ہے۔ اس صورت میں استنطاق کے اعداد خارج کر دینے کے بعد اثر ہوگا۔ کیونکہ آتش و آب آتش میں دشمن ہیں۔ یہی میرا تجربہ ہے اور یہی میرا عمل ہے۔ میں نے سب صورتیں بیان کر دی ہیں۔ ارباب ذوق جس طرح چاہیں عمل کریں۔ یہ قاعدہ تمام اعمال حب و تسخیر میں استعمال کیا جائے گا۔

اعدادِ متحابہ

۱۱۔ علم جفر میں ایک متنازعہ فیہ مسئلہ اعداد متحابہ کا ہے۔ جو زبردست بنیات حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس میں علمائے جفر کا اختلاف ہے میں مختصر طور پر اس اختلاف کو بیان کرتے ہوئے آخر میں وہ قول پیش کروں گا۔ جو میرا تحقیق شدہ عمل ہے۔ اور جو میرے تجربہ میں آتا رہتا ہے۔ اگر کسی صاحب کو میرے نقطہ نظر سے اختلاف ہو تو میں مجبور نہیں کرتا۔ کہ خواہ مخواہ میری تصدیق کی جائے۔ میں نے اپنے تجربہ کو صداقت کے

ساتھ پیش کر دیا ہے۔ اور امید کرتا ہوں کہ صاحب تعلق نظر ژرف نگاہی سے کام لیں گے اور وہ اس دماغ سوزی اور کاوش طبع کی داد دیں گے۔ اور مجھے دعائے خیر سے یاد کریں گے۔ اور میں بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کتاب سے نفع دے آمین۔ ثم آمین!

قواعد حروفِ بنیات واعداد متحابہ و قوائمہ

۱۲۔ چونکہ علم جفر میں حروفِ بنیات اور اعداد متحابہ و قوائمہ آتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کی تشریح اور تفصیل بیان کرنا ضروری ہے یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا کہ علم جفر کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ لیکن جب ان حروف کو ملفوظی کیا جائے تو آخر کا حرف اصطلاح جفر میں حرف قائمہ کہلاتا ہے چونکہ ملفوظی کرنے میں ابجد کے حرف آخر مختلف ہیں۔ اس وجہ سے تمام ابجد سے مختلف حروف قائمہ پیدا ہوتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے۔

بے۔ تے۔ ثے۔ خے۔ رے۔ زے۔ طوئے۔ ظوئے۔ فے۔ ہے۔ یے۔ ان بارہ حرفوں کے آخر میں حرف ی قائمہ ہے۔ اب تمام ی بارہ ہیں۔ چونکہ ابجد میں ی کے دس عدد مقرر ہیں۔ اس لئے جب بارہ کو دس سے ضرب دیا تو ۱۲۰ حاصل ہوئے۔ اب ۱۲۰ کا عدد اعداد متحابہ اصطلاح جفر میں کہلاتا ہے۔ ۱۲۰ کا عدد اگر نقش مثلث میں چاندی کی انگوٹھی پر عروج ماہ کندا کرا کر پہنے۔ تو اس شخص کا ہاتھ کبھی پیسے سے خالی نہ رہے گا۔ اور ایسی جگہ سے آمد ہوگی۔ کہ وہ شخص خود حیران ہوگا۔ یہ نقش علوے مرتبت اور ترقی مناصب کے واسطے بے حد مجرب ہے۔ یہ نقش اس چال سے بھریں۔ جو سرنام کے حرف کی طبع کے موافق ہو۔

۱۳۔ لیکن محققین جفر نے اعداد متحابہ دوسرے طریق پر قائم کیا ہے۔ یعنی وہ ان بارہ حرفوں کو بجائے ی کے الف سے لکھتے ہیں۔ یعنی با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا ظا۔ فا۔ ہا یا اس صورت میں ان تمام حرفوں میں حرف الف قائمہ ہے۔ اور تین حروف، الف۔ قاف۔ کاف میں حرف ف قائمہ ہے۔ صاد۔ ضاد میں حرف د قائمہ ہے۔ سین۔ شین۔ عین۔ غین۔ نون میں حرف ن قائمہ ہے۔ جیم۔ میم۔ لام میں حرف م قائمہ ہے بس ابجد ختم ہوئی اس حساب سے حرف قائمہ سات بنے۔ ا۔ ف۔ د۔ ل۔ د۔ ن۔ م۔ ان ہی سات حروف کو بنیات کہتے ہیں۔ ان ساتوں حرفوں کے اعداد ۲۱۱ ہیں اور ۲ نقطہ ہیں۔ یعنی ف اور ن کا۔ اب نتیجہ یہ ہوا۔ کہ حروف ۷۔ اعداد ۲۱۱ نقطہ ۲۔ میزان = ۲۲۰۔

۱۴۔ قاعدہ

بنیات کا دوسرا قاعدہ جو عام رائج ہے۔ آگے چل کر جفر میں بیان ہوگا۔ یہ صرف

ایک خاص قاعدہ ہے جو استادانِ جفر نے محض عملیات کے لئے بیان کیا ہے۔ یہ بنیات سوائے عملیات کے کسی اور جگہ کام نہیں آتے۔ دوسرا بنیات جو آگے مفصل آئے گا۔ وہ علاوہ عملیات کے دوسرے علوم مثلاً تاریخ وغیرہ میں بھی کار آمد ہے۔ بعض استادوں نے اعداد متحابہ ۲۲۰ کو مانا ہے۔ یہ عدد بھی نہایت پر تاثیر ہے۔ علی الخصوص محبت کے واسطے یہ عدد سریع الاثر ہے۔ ۲۲۰ کا نقش مثلث تیار کر کے اور بیچے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ ایک کاغذ پر لکھے۔ اور طالب اور مطلوب کے نام کا موکل علیحدہ علیحدہ بنا کر جس کاغذ پر نقش لکھا ہے۔ اس کاغذ کی پشت پر لکھ دے۔ پھر اس نقش کو بھاری پتھر سے دبا دے۔ مطلوب بیقرار ہوگا۔ موکل بنانے کا قاعدہ اور نقش بھرنے کا طریق آگے آئے گا۔ لیکن اس سے زیادہ مجرب اور پر تاثیر عمل محبت کے لئے یہ ہے کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ مفرد طریق پر لکھو۔ اور ے حرف قائمہ بھی اس کے ساتھ لکھو۔ چونکہ نقطہ والے حرف ۲ ہیں۔ اور ۲ حرف ب کے ہیں۔

اس لئے ب بھی اس میں شامل کرو۔ یہ سب حرف ایک لائن میں لکھ کر تکسیر جفری کرو۔ جب تکسیر کامل ہو جائے۔ تو اوپر والی لائن علیحدہ کاٹ لو۔ اور اس کی پشت پر ایک کاٹ ہندسہ لکھ دو۔ اور ایک لائن آخر کی کاٹ لو۔ اس پر ۳ کا ہندسہ لکھ دو۔ درمیان کا حصہ یوں ہی سالم رہنے دو۔ اور اس پر ۲ کا ہندسہ ڈال دو۔ پہلے دن اول ہندسہ والا دوسرے دن دوسرے ہندسے والا، تیسرے دن تیسرے ہندسے والا نقش جلاؤ مطلوب محبت میں بیقرار ہو جائے گا۔

ان تعویزوں پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹو۔ ذرا ذرا سا۔ اور چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلاؤ۔ بتی کاغذ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ جو لائنیں کاٹی جائیں۔ ان کی بتی سی بنا لو اور اس پر ذرا سا کپڑا لپیٹ لو۔ اس مثال سے سمجھو۔ زید بن ہندہ طالب ہے۔ اور بکر بن خالدہ مطلوب ہے۔ اب ان کے حروف یہ ہوئے۔ ز۔ ی۔ د۔ ب۔ ن۔ د۔ ک۔ ب۔ ک۔ ر۔ خ۔ ا۔ ل۔ د۔ ہ۔ اب ان میں سے سات حرف قائمہ اور ایک ب جو لفظوں سے حاصل کی ہے۔ بڑھاؤ۔ ان سب کو ایک ہی لائن میں لکھو۔ کل ۲۳ حروف ہو جائیں گے۔ اب ان کی تکسیر جفری کرو۔

طریقہ تکسیر جفری

۱۵۔ جس سطر کو تکسیر صدر مؤخر یا تکسیر جفری کرنا ہو۔ ان کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لیکر بار بار چپ و راست کا یہ عمل کریں۔ حتیٰ کہ یہ

عمل ختم ہوجائے اور تمام حروف ختم ہوجائیں۔ اور دوسری لائن تیار ہوجائے۔ اب اس دوسری لائن پر بھی یہی عمل کرکے تیسری لائن تیار کریں۔ ہر لائن پر یہی عمل اتنی بار کریں۔ کہ سطر اوّل سطر آخر میں ظاہر ہوجائے۔ بس اب تکسیر ختم ہے۔ آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔

مثال:۔ اب اوپر والی لائن میں سے صرف زید ہندہ کی تکسیر جفری کرو (اختصار مثال کے لئے صرف نام لے رہا ہوں) اوپر والی لائن پہلے دن۔ بیچ والی لائنیں دوسرے دن اور آخر کی لائن تیسرے دن جلاؤ۔

سطر اوّل:۔ ز - ی - د - ہ - ن - د - ہ	اس کو کاٹ کر پہلے دن جلاؤ
ہ - ز - د - ی - ن - د - ہ	ان تمام لائنوں کو کاٹ
ہ - ہ - د - ز - ن - د - ی	کر دوسرے دن جلاؤ
زمام ی - ہ - د - ہ - ن - د - ز	
سطر آخر ز - ی - د - ہ - ن - د - ہ	اس لائن کو تیسرے دن جلاؤ

طریقہ:۔ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے درمیان اسم ود ود لکھو، یہ حب کے عمل کی سطر بن گئی اب اس کی تکسیر جفری کرو۔ اور سعد وقت میں بتیاں جلاؤ۔ مؤثر ثابت ہوگا۔

قانونِ زبر و بنیات

۱۶۔ انسان کے دل کو تسخیر میں لانا بہت مشکل ہے۔ ہر کتاب میں اس کے متعلق سریع الاجابت عمل لکھے ہوتے ہیں۔ تاکہ جس کو دل قبول کرے اور جس پر آسانی سے عمل ہوسکے۔ اس کو اختیار کرلیا جائے۔ بایں ہمہ بعض اصول اس قسم کے پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔ جن کی قوی تاثیر سے صاحب جفر اچھی طرح واقف ہوتے ہیں۔ بعض دلوں میں مخفی رکھتے ہیں۔ بعض تحریر میں مخفی کردیتے ہیں۔ چونکہ میرا مقصد انہی رموز و اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ اس لئے اس فقیر کے دل میں جو بات آجاتی ہے۔ اس کے اظہار سے دریغ نہیں کرتا۔

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ کسی کے دل کو مسخر کرے تو مطلوب معہ والدہ کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے۔ پھر ہر حروف کا ملفوظی لکھے۔ زبر کو چھوڑ دے۔ اور بنیات کو لے لے۔ ان میں اگر کوئی نقاط ہوں تو ان کو بھی لے لے۔ اور عددوں کی میزان کرے۔ اس میزان کے مطابق اسم باری تعالیٰ نکالے۔ اور اسم موکل بھی نکالے۔ پھر عدد مطلوب کے مطابق روزانہ اسی ساعت میں پڑھے جو مطلوب کے حرفِ اوّل کے مطابق ہو۔ تو ۱۱ یا ۲۱ یا ۴۱ دنوں میں

مقصد ہاتھ آئے گا۔ اور مطلوب حاضر ہو کر اطاعت کا دم بھریگا۔ کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہ ہوگا۔

میں اس قاعدہ کی مثال بھی دے دوں۔ تاکہ شبہ نہ رہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص عبدالحق کے دل کو اپنی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کو مسخر کرنے کی نیت ہے۔ تو اس کے نام کے حروف کو فرداً فرداً لکھا۔ ع - ب - د - ل - ح - ق ان کا ملفوظی کیا۔ عین - با دال - الف - لام - حا - تاف ہوا۔ اب زبر کو دور کیا۔ صرف بنیات رکھے۔ تو ین - ا ل۔ لف - ام - ا - ان بنے۔ اعداد ان کے ۳۲۵ ہیں۔ اسم الٰہی یا احد قریب ہوا۔ اور موکل شکہائیل ہوا۔ اب ۳۲۵ بار روزانہ اس طرح پڑھیں۔ اجب یا شکہائیل بحق یا احد قریب۔ اب عبدالحق کے مخصوص اسم و ملائک چونکہ معلوم ہوگئے ہیں۔ اس لئے جو شخص بھی انھیں ورد کرے گا۔ عبدالحق لازمی اسی طرف متوجہ ہوگا۔ اس کے دل میں ایسی لگن لگے گی۔ کہ وہ جب تک ملاقات نہ کرے گا۔ چین نہ پائے گا۔ نام معہ والدہ سے تخصیص ہوتی ہے اس لئے ہمیشہ نام معہ والدہ لیا کریں۔ یہ قاعدہ جفر کے سریع التاثیر قواعد میں سے ایک ہے۔

۱۷۔ زبر و بنیات کا قاعدہ ہر شخص اور ہر امر کے پوشیدہ متعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کسی شخص کی ذات۔ دنیا میں اس کا مقام اور روحانیت میں اس کا تعلق ہوتا ہے۔ اسی سے ہی اس قاعدہ کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

مثال نمبر۱۔ محمد کے حروف م - ح - م - د ہیں۔ ان کا ملفوظی میم - حا - میم - دال ہے۔ کل پندرہ حروف۔ اوّل حرف کو زبر باقی کو بنیات کہتے ہیں۔

م ی م -	طرح زبر یعنی م	باقی ی م	بنیات
ح ا -	طرح زبر یعنی ح	باقی ا	بنیات
م ی م -	طرح زبر یعنی م	باقی ی م	بنیات
دال -	طرح زبر یعنی د	باقی ال	بنیات

سطر بنیات یم ایم ال ہوئی عدد ۱۳۲۔ یہ موافق عدد اسلام ۱۳۲ کے ہیں پس اسم محمد کی ذات اور دینوی مقام اسلام ہے۔ گو اس مخصوص لفظ کی تلاش کرنے کے لئے خاص علم اور بصیرت کی ضرورت ہے۔ جو کسی انسان کے دینوی مقام کو ظاہر کرتا ہے تاہم موکل و اسما۔ مشہور قواعد سے ہر شخص معلوم کرسکتا ہے۔

مثال نمبر۲۔ علیؓ کے حروف ع ل ی۔ ان کی ملفوظی عین - لام - یا ہوا زبر کو علیحدہ کیا۔ تو بنیات ی ن ا م ا ہوا۔ عدد ۱۰۲ ہیں۔ جو موافق عدد ایمان کے ہیں۔ پس علیؓ کی ذات اور دینوی مقام ایمان کا اظہار کرتا ہے۔ ان کے حرف بنیات بے ترتیب لفظ ایمان ہی ہیں۔

مثال نمبر ۳۔ کاش البرنی کے حروف ک ا ش ا ل ب ر ن ی ؛ ملفوظی کاف، الف۔ شین۔ الف۔ لام۔ با۔ را۔ نون۔ یا ؛ زبر کو علیحدہ کیا۔ اور بنیات کو باقی رکھا تو اف۔ لف۔ ین۔ لف۔ ام۔ ا۔ ا۔ ون۔ ا ہوا۔ کل اعداد ۴۶۱ ہوئے۔ یہ اعداد میری تو قوں کے ترجمان ہیں۔ جن کا مطلب ایک ہی ہے۔ مثلاً

(۱) اسم بطنی و جفر ۴۶۱
(۲) علم جفر والا ۴۶۱
(۳) ہدایا و علم حروف ۴۶۱
(۴) علم باطنی و علم اسماء ۴۶۱

معلوم ہوا کہ محمدؐ صاحبِ اسلام ہیں۔ علیؓ صاحبِ ایمان ہیں۔ اسی اصول پر درویش بے مایہ کاش البرنی صاحبِ علم باطنی و علم اسماء ہے۔

ان مثالوں کے دینے کا مقصد باطنی الفاظ کا اظہار تھا۔ آپ ان سے اس اہمیت کا بھی اندازہ لگالیں۔ جو کسی شخص کے انہی حروف سے اسم باری تعالیٰ یا اسم موکل نکال کر کام لینے کی ہوئی۔

زبر و بنیہ کے متعلق مستند اقوال کتب جفر میں موجود ہیں۔ یہ جان لیں کہ ہر حرف ملفوظی مکتوبی ظاہر و باطن سے خالی نہیں ہوتا۔ ظاہر سے مراد عدد الجبری ہے۔ اور باطن سے مراد عدد بنیات ہے۔ لہٰذا ہر شخص کے ظاہر و باطن اسماء الٰہی اور موکلات اسی طریقہ سے بآسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں مثلاً الف کا عدد ایک ہے۔ یہ نسبت ظاہریہ ہے۔ لف کے عدد ۱۱۰ ہیں۔ اس کی نسبت بنیاتِ بطن سے ہے اسی قیاس پر ہر حرف کا بطن معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جو حرف اسم کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے۔ ہر ایک بنیات کے جو عدد نکلیں۔ ان کا ہم عدد جن بھی اسمائے باری تعالیٰ سے متعلق ہے۔ وہ اس کے بطنی اسمأ ہیں۔ یہی اسم اعظم ہوتا ہے تسخیر قلب کے لئے بھی بطنی اسماء اس لئے مؤثر ہیں۔ کہ قلب بطن سینہ میں پوشیدہ ہوتا ہے اس لحاظ سے الف کا بطن اسم الٰہی علی میں ہے۔ اگر مبارک ہستیوں سے تعلق باطنی معلوم کرنا ہو تو الف کا بطن اسم اقدس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے متعلق ہے۔ اور حضرت علی کے بطن میں ایمان ہے۔ لہٰذا وہ شخص جو حرف الف کا حامل ہوگا۔ اسے نسبت بطنیہ حضرت علیؓ سے حاصل ہوجائے گی۔ وہ ان کو خواب میں زیارت کرسکتا ہے۔ ریاضت سے آپ کی مجالس و نماز میں جب چاہے شرکت کرسکتا ہے۔ یہ شرکت بطنی ہوگی جسمی نہیں۔

پس جو شخص اپنے اسم باطن کو معلوم کرکے ورد کرے گا۔ اُسے علم باطن نصیب ہوگا اور

وہ اس کے حق میں اسم اعظم ہوگا۔

مخارج اعداد

۱۸۔ استادوں نے اقسام حروف میں ایک اور صنعت پیدا کی ہے مگر تاثیر عملیات میں اس کو کہاں تک دخل ہے۔ یہ مجھے تحقیق نہ ہوسکا۔ میں نے چند استادانِ جفر سے اسکے متعلق سوال کیا۔ مگر کوئی شافی جواب نہ مل سکا۔ میں نے خود کبھی کوئی خاص اثر اس میں نہیں دیکھا۔ اس صنعت کو مخارج اعداد کہتے ہیں۔ اس کے بہت سے طریق ہیں۔ میں یہاں وہی طریق بیان کروں گا۔ جو میرے نزدیک کسی قدر صحیح ہے۔ باقی طریقوں کے لئے کسی مبسوط کتاب میں دیکھیں۔

۱۹۔ جاننا چاہئے۔ کہ حروفِ ابجد کو ملفوظی کرنے میں دو قسم پیدا ہوتی ہیں۔ ایک وہ حروف ہیں۔ جو ملفوظ ہوجانے پر مضاعف ہوجاتے ہیں۔ مثلاً با۔ تا۔ ثا۔ یا بے۔ تے۔ ثے وغیرہ۔ اور بعض حروف تین گنا ہوجاتے ہیں۔ جیسے الف۔ جیم۔ سین وغیرہ اب اگر ہم اس کے اعداد جمع کریں۔ تو ایک حرف کی حالت تین قسم کی ہوجاتی ہے۔ مثلاً س کا ملفوظی سین س کے عدد ۶۰ ہیں۔ سین کے عدد ۱۲۰ ہیں۔ اس ۱۲۰ کو مدخل کبیر کہتے ہیں۔ دوسری میزان اس کی یہ ہے۔ کہ صفر کا صفر۔ دو اور ایک تین۔ میزان ۳۰۔ اس ۳۰ کو وسیط کہتے ہیں۔ تیسری صورت اس کی یہ ہے کہ صفر چونکہ کوئی عدد نہیں اس لئے اسے خارج کردیا۔ باقی رہے تین۔ اس کو صغیر کہتے ہیں۔ لیکن جو حرف کہ ملفوظی ہوتے ہیں۔ صرف المضاعف ہوجاتے ہیں۔ جیسے با۔ تا۔ ثا وغیرہ۔ اب اگر ان کو الف سے ہی لکھا جائے۔ تو صرف مدخل کبیر رہ جاتا ہے۔ وسیط اور صغیر اڑ جاتے ہیں۔ البتہ اگر ان حروف کو تی سے لکھا جائے تو بے۔ تے۔ ثے وغیرہ سے مدخل کبیر اور صغیر تو نکل آتا ہے۔ مگر وسیط رہ جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا۔ کہ جو حرف ملفوظی ہوجانے سے سہ حرفی ہے۔ اس کے مخرج بھی تین ہی ہوں گے۔ اور جو حرف ملفوظی ہونے میں المضاعف ہوجاتا ہے۔ اس کے مخرج بھی دو ہی رہتے ہیں۔ چونکہ الف ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ اس لئے الف سے لکھنے میں یہ حرف پھر ایک ہی رہتا ہے (ملفوظی کی حالت میں بھی) اس لئے ان کا مخرج بھی ایک ہی رہتا ہے۔

اب علمائے جفر نے بجائے اصلی حرف کے کبیر۔ وسیط۔ صغیر سے کام لیا ہے۔ مثلاً س کا ملفوظی سین۔

سین کا مدخل کبیر	۱۲۰	حروف ک۔ ق
وسیط	۳۰	حرف ل

صغیر ۳ حرف ج

گویا مطلب یہ ہوا۔ کہ سین کا کام ک ق ل ج سے لینا۔ سین کا کام ک ق سے لے سکتے ہیں یا س کا کام ل سے لے سکتے ہیں یا س کا کام ج سے لے سکتے ہیں۔ یا ان تمام چار حرفوں سے لے سکتے ہیں۔ امید ہے۔ اس قدر تشریح سے آپ سمجھ جائینگے اور اسی طرح تمام حروف ابجد کے اعداد بنا سکیں گے۔ طالب و مطلوب کے ناموں میں طبع کا اختلاف ہو۔ تو مخارج سے کام لینا چاہیئے۔

۲۰۔ عمل عدو

اب یہاں ایک عمل برائے دشمنی تحریر کرتا ہوں۔ میں نے اس کی خود آزمائش نہیں کی۔ اس لئے نہیں۔ کہ مجھے اس کی صحت میں شبہ ہے۔ بلکہ اس لئے کہ مجھے ایسا موقع نہیں ملا۔ وجہ یہ ہے کہ علم جفر نہایت ہی پر تاثیر علم ہے۔ اور بعض وقت اس کا اثر بندوق کی گولی سے زیادہ مہلک ہوتا ہے۔ چونکہ یہ عمل دشمن کو تکلیف پہنچانے کا ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ کسی وقت اپنی پوری تاثیر دکھا جائے۔ تو خواہ مخواہ ایک خدا کے بندے کو نقصان پہنچے۔ دنیا میں میرا بغض و حسد کسی سے ایسا نہیں ہے نہ ہوا نہ انشاء اللہ ہوگا۔ کہ میں اسے تکلیف پہنچانے کا قصد کروں۔ اس لئے میں نے خود تو کبھی نہیں کیا۔ لیکن کتاب میں لکھتا ہوں۔ بایں شرط کہ جو صاحب قانون شریعت کے خلاف اس سے کسی کو تکلیف پہنچائیں گے۔ اس کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے عمل یہ ہے

کسر النور قمر (چاند کی ۱۵ سے ۳۰ تک) اتوار یا منگل کے دن۔ دن کے ۱۲ بجے دشمن کے نام کے اعداد معہ والدہ نکالیں۔ پھر اس کے مخارج بنائیں۔ اور ان مخارج کو کاغذ پر لکھیں۔ آگے اسم الٰہی قھار لکھیں۔ پھر نام دشمن معہ والدہ لکھیں۔ اور اوپر سے سانپ کی کینچلی لپیٹ کر بتی بنالیں۔ اور سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ ادنیٰ صفت قویہ ہے۔ کہ اس شخص کو تکلیف ہو جائے گی۔ اور جب تک یہ بتی جلتی رہے گی۔ وہ بیقرار رہے گا۔ اور کسی پہلو چین نہ لے گا لیکن اگر کسی وقت اس کا پورا پورا اثر ہو جائے۔ تو پھر دشمن کو سخت تکلیف پہنچ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے جو صاحب کریں۔ احتیاط سے کام لیں۔ اگر کسی بے ترتیبی سے ایک مرتبہ اثر نہ ہو۔ تو یہ دوسرے دن بھی عمل کریں۔ یعنی اگر اتوار کو یہ بتی جلائی تھی لیکن کوئی اثر نہیں ہوا۔ تو پھر منگل کے دن کریں۔ اگر منگل کے دن کیا ہے۔ اور کوئی اثر نہیں ہوا۔ تو پھر اتوار کے دن کریں۔ لیکن یہ واضح رہے کہ جب کوئی شخص عمل کرے۔ اور کوئی اثر نہ ہو۔ یہ نہ سمجھے کہ عمل غلط ہے بلکہ اسے مخارج نکالنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اگر کسی نے صحیح مخارج نکالے ہیں۔ اور دشمن کو نقصان پہنچانا از روئے شرع جائز ہے۔ تو پھر نہ ہونا ناممکن ہے۔

اگر دن کو وقت نہ ملے۔ تو رات کو ساعت مریخ یا زحل میں بتی جلائیں۔

۲۱۔ ایک خاص نکتہ

اکثر عملیات لوگ کرتے ہیں مگر شاذ و نادر ہی فائدہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے زیادہ تر لوگ وہ ہیں۔ جو سرے سے تاثیر عملیات کے قائل ہی نہیں۔ مگر جو لوگ تاثیر کے قائل نہیں۔ وہ حق بجانب نہیں۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ خدا کے نام میں تاثیر تو ضرور ہے لیکن ان قواعد کے جاننے والے جن کے ماتحت ان کا اثر ہوتا ہے۔ دنیا میں بہت کم ہیں۔

۲۲۔ نکتہ

ایک شخص کسی کی دوستی کے لئے عمل کرتا ہے۔ مگر اس کے نام کا اوّل حروف آتشی ہے محمود۔ شمس الدین وغیرہ۔ اور جو شخص کر رہا ہے۔ اس کے نام کا اوّل حرف آبی ہے۔ مثلاً سعید۔ قادر وغیرہ۔ تو ان میں حقیقی دشمنی ہے۔ ہرگز عمل کام نہ آئے گا۔ چاہے کیسا ہی زبردست عمل ہو۔ یہ نکتہ استاد اپنے سینہ میں رکھتے ہیں۔ اور کسی کو نہیں بتاتے۔ مگر میں غیر کسی بخل کے اس کتاب کے ناظرین کی خاطر اس راز کو ظاہر کئے دیتا ہوں۔ واضح ہو کہ اگر طالب مطلوب کے نام میں تفاوت ہو تو مطلوب کے نام سے مدخل کبیر و بسیط صغیر بنا کر بجائے نام کے ان حرفوں سے کام لے۔ اس طرح تاثیر بدل جائے گی۔ اور مخالفت جاتی رہے گی۔ پھر عمل یقیناً کامیاب ہوگا۔

۲۳۔ حروف کے مرکز

علمائے جفر نے حروف کے مرکز کو بھی عملیات میں بہت پر تاثیر تسلیم کیا ہے اور اس میں شک نہیں۔ کہ مرکز میں ایک عجیب و غریب تاثیر پنہاں ہے۔ امید ہے کہ جو صاحب اس کو آزمائینگے وہ بہت حیرت انگیز فوائد ملاحظہ کریں گے۔ اس قسم کے اسرار نہایت محنت و مشکل سے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ علوم سینہ ہیں۔ میں نے محض رفاہ عام کی خاطر علم سفینہ بنا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری سعی مشکور فرمائے۔ ناظرین سے التماس ہے۔ کہ جو صاحب اس سے فائدہ اٹھائیں وہ مجھ فقیر کے حق میں سلامتی ایمان کی دعا فرمائیں۔

ناظرین کرام سے یہ امر مخفی نہ رہے کہ مرکز حروف میں علماً اور حکماً کے بہت سے اختلاف ہیں۔ مثلاً بعض کا قول ہے۔ کہ کسی اسم کا حرف اوّل پر تاثیر ہوتا ہے۔ اگر اس سے کوئی طلسم یا نقش تیار کیا جائے تو بہت تاثیر دکھاتا ہے۔ مثلاً اگر زید کے نام سے صرف

حرف نما سے کوئی نقش یا طلسم بقاعدہ جفر تیار کرے گا۔ (قاعدہ آگے آئے گا) اس کو مرکز فوقی کہتے ہیں بعض کا قول ہے۔ کہ ہر اسم کے درمیان سے جو حرف یا حروف پیدا ہوں۔ وہ نہایت پر تاثیر ہوتے ہیں۔ جیسے رشید نام میں حرف ی سے کوئی طلسم یا تعویز تیار کیا جائے۔ یا مثلاً رفیق احمد کے نام سے ف۔ ق۔ ح۔ م سے کوئی تعویذ یا طلسم تیار کیا جائے۔ اس کو مرکز قلبی کہتے ہیں۔ بعض کا قول ہے۔ کہ زید کے حرف د سے کوئی نقش یا طلسم تیار کیا جائے۔ اس کو مرکز تحتی کہتے ہیں۔ بعض اصحاب نے ہر حرف کا مرکز الف ہی کو قرار دیا ہے لیکن میری تحقیق اور تجربہ یہ ہے۔ کہ حروف قلبی زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ اس لئے میں اس سے نقش اور طلسم بنانے کا قاعدہ لکھتا ہوں۔ لیکن اسی قاعدے سے دوسرے مرکزوں سے بھی نقش اور طلسم تیار ہو سکتے ہیں۔ جو صاحب مالی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ ملازمت نہ ملتی ہو۔ یا قرض سے پریشان ہوں۔ یا ترقی کی خواہش ہو۔ وہ اس نقش یا طلسم کو تیار کریں۔ خدا چاہے۔ تو جلد سے جلد غیب سے ان کی مراد پوری ہوگی۔ اور ہر طرف سے خوشی اور شادمانی کے آثار پیدا ہوں گے۔ اس جگہ ایک اور بات بھی بیان کرنے کے قابل ہے۔ کہ اکثر اصحاب کا نام پیدائش کے وقت کچھ اور رکھا جاتا ہے۔ پھر آگے بڑھکر کسی خاص وجہ سے کوئی دوسرا نام ہو جاتا ہے۔ دو دو نام تو اکثر لوگوں کے ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مسلمانوں کے نام میں محمدؐ۔ مولانا۔ سید وغیرہ ابتدا میں ایسے آجاتے ہیں۔ جو حقیقتاً نام کا جزو نہیں ہوتے۔ بلکہ تبرک یا اظہار ذات و علم کے لئے وہ اسم لگا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہندوؤں کے نام میں لالہ۔ پنڈت۔ مہاشہ۔ ساہو۔ وغیرہ ابتداء میں آتے ہیں۔ اس لئے یہ زائد حصہ بعض اوقات طالع نکالنے اور عمل پڑھنے میں نہایت نقصان دہ ہوتا ہے۔ میرا دن رات کا تجربہ ہے۔ کہ اکثر اصحاب مجھ سے امداد عملیات روحانی لیتے ہیں۔ وہ اپنا پیسہ بھی خرچ کرتے ہیں۔ میں بھی ان کے واسطے حقیقی اور سچی محنت کرتا ہوں، لیکن وہ پھر بھی ناکام رہتے ہیں جس سے ان کو بھی تکلیف اور بدگمانی ہوتی ہے۔ اور خود مجھے بھی شرمندگی ہوتی ہے۔ میں اس کا تو قائل نہیں۔ کہ عملیات میں تاثیر نہیں۔ ہاں بعض مرتبہ ترکیب اور ترتیب میں فرق ہو جاتا ہے۔ لیکن فی صدی پچیس ناکامی کی وجہ ناموں کی بے ترتیبی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ نام اصلی اور صحیح معلوم نہیں ہوتا۔ بعض اوقات جو نام مشہور ہوتا ہے وہی لکھ دیتے ہیں۔ باوجودیکہ پیدائش کے وقت ان کا نام اور تھا۔ اس لئے جو صاحب اس پر عمل کریں۔ وہ اپنے اصلی نام سے کریں۔

۲۴۔ نکتہ

محمد علی نام میں محمد برکت کے لئے نہیں۔ بلکہ یہ نام کا جزو ہے۔ لیکن محمد عبد الحق کے نام میں محمد برکت کے لئے ہے۔ صحیح اور مکمل نام عبد الحق ہے۔ بعض لوگ یہ غلطی بھی کرتے ہیں عبد کو نہیں گنتے۔ حالانکہ وہ غلطی کرتے ہیں۔ عبد الحق۔ عبد الرب۔ عبد اللہ مکمل نام ہیں ان

سے عبد خارج کر دیا جائے تو یہ آدمی کا نام نہیں رہ جاتا۔ کسی شخص کا نام حق۔ رب۔ اللہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے نام عبد الحق عبد کے ساتھ درست ہے۔

۲۵۔ قواعد طلسم

اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے حروف قلبی نکالو۔ یہ بھی یاد رکھو۔ کہ چار اور چھ اور آٹھ غرض کہ جفت حروف میں آخر میں دو حرف لئے جائیں گے جیسے امجد میں م اور ج دو حروف قلبی ہیں۔ اسی طرح نور علی میں و۔ ع۔ ل۔ حروف قلبی ہیں۔ اور شفیق احمد میں ف، ق۔ ح۔ م حروف قلبی ہیں۔ جب حروف قلبی اپنے اور اپنی والدہ کے نکال لو تو پھر ان کو ملفوظی کرو۔ اب ان حروف میں یہ دیکھو۔ کہ کس قدر حروف آتشی ہیں۔ کتنے بادی ہیں۔ کتنے آبی ہیں۔ کتنے خاکی ہیں۔ اب یہاں ایک نقطہ اور سمجھ لو مثلاً تمھاری ترقی نہیں ہوتی۔ یا تمھارے کسی کاروبار میں رکاوٹ ہے لیکن یہ ترقی یا کاروبار کی رکاوٹ کسی شخص کی طرف سے ہو رہی ہے۔ تو اس صورت میں حروف خاکی کو کبیر۔ وسیط۔ صغیر کے ذریعہ آتشی بنا ڈالو۔ آبی و بادی کو ویسے ہی رہنے دو۔ اگر یہ رکاوٹ کسی وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری قسمت سے ہی کام بگڑ رہا ہے۔ تو پھر حروف آتشی ہوں۔ ان کو خاکی بنا ڈالو۔ آبی و بادی کو ویسے ہی رہنے دو۔ جب یہ عدد تیار ہو جائیں۔ تو مشتری کے وقت میں چاند کی چودھویں تاریخ عروج آفتاب میں یعنی زوال سے پہلے پہلے (۶ بجے صبح سے ۱۲ بجے تک) چاندی کے پترے پر شیر کی تصویر بناؤ۔ یا کسی سے بنوالو۔ اور اس تصویر کے اوپر قوسی شکل میں وہ حروف کندہ کندہ کروا دو۔ جب طلسم تیار ہو جائے۔ تو لوبان کی دھونی دے کر اوپر عطر چنبیلی لگا کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو۔ روزمرہ خلوص قلب اور طہارت کے ساتھ اس طلسم کو دیکھا کرو۔ خدا چاہے تو چند یوم میں تمھاری تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ لیکن اگر خود تمھاری نحوست کی وجہ سے یہ پریشانی تم کو ہو رہی ہو۔ یعنی تم نے آتشی حروف کو خاکی بنایا ہے۔ تو پھر شیر کی تصویر نہ بناؤ وقت تو وہی رہے گا۔ البتہ بجائے شیر کی شکل کے مینڈھے یا بچھو کی شکل بناؤ۔ مشتری کی ساعت کتاب الساعات میں کسی ساعت کے نقشہ سے معلوم کرو۔

۲۶۔ نقش بنانے کا قاعدہ

اس سے قبل کہ میں نقش بنانے کا قاعدہ بیان کروں۔ یہ عرض کر دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ بہ نسبت طلسم کے نقش کمزور ہوتا ہے۔ اپنا اور والدہ کا نام لکھ کر اسکے مرکزی حروف

نکالو۔ اور پھران کو ملفوظی کرلو۔ پھران کے اعداد بحساب ابجد جمع کرکے اس کا استنطاق کرلو۔ استنطاق سے جو عدد حاصل ہوا۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مربع نقش تیار کرلو۔ اور عنبر سے اس جملی پر لکھو۔ جس جملی میں زرکوب چاندی اور سونے کے ورق کوٹا کرتے ہیں۔ یہ جملی زرکوبوں کے ہاں استعمال شدہ مل جاتی ہے۔ نقش لکھنے کا وہی وقت رہے گا۔ جو طلسم بنانے کا ہے۔ پھر اس نقش کو عطر میں معطر کرکے اور موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھو۔ اور خدا کی قدرت اور اس کے نام پاک کی عظمت اور حروف کی تاثیر دیکھو۔

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔

چونکہ میں پہلے عرض کرآیا ہوں۔ کہ حرف کے مرکزوں میں عاملوں کا اختلاف ہے اس لئے جو صاحب جس طرح مراکز حروف کے قائل ہوں اسی طرح نقش یا طلسم بھر لیں میں ان تمام اختلافوں کے ماتحت علیحدہ علیحدہ تشریح کرنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے اس حالت میں ایک بحث بجائے خود اس قدر طولانی ہوجائے گی کہ کتاب کے محدود اوراق اس میں ختم ہوجائینگے اس لئے میں کوشش کروں گا۔ کہ آئندہ بشرط زندگی اسی کا ایک اور حصہ لکھوں۔ تاکہ اس کی پوری تشریح کرسکوں بشرطیکہ حیات نا پائیدار بھی وفا کرے ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا

۲۷۔ نقشہ ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۱

۲۸۔ کامیابی کا ایک خاص چٹکلہ

مخرج حروف کا قاعدہ آپ سابقہ ابواب میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی مخرج جفری سے ستادوں نے مؤکل بھی بنایا ہے۔ جو تجربہ سے نہایت زود اثر ثابت ہوا ہے۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ جب تم کسی کام میں مشوش ہو۔ اور اس بات کے آثار صاف نظر آتے ہوں۔ کہ تمہارا کام تمہاری منشا کے مطابق نہ ہوگا۔ تو ذیل کی عزیمت جفری تیار کرو۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ اور اگر وہ کام کسی شخص سے متعلق ہو۔ تو بجائے کام کے اس شخص کے نام کے اعداد نکالو۔ جس قدر

اعداد نکلیں۔ ان کو اس میں ضرب دو۔ مثلاً اعداد ۵۲ حاصل ہوئے۔ تو باون کو باون میں ضرب دو۔ پھر ان کا مخرج حاصل کرو۔ مثلاً ۵۲ کو ۵۲ میں ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد بنے مخرج اس کا یہ ہوا۔ د۔ ن۔ ب (صفر کا کوئی عدد نہیں ہوتا) اس مخرج کے آگے لفظ ایل بڑھادو۔ تو اب یہ د ن بائیل ہوا۔ یہ خاص اس کام کا یا اس شخص کا مؤکل علوی ہے۔ اب جس قدر اعداد تم نے ناموں سے حاصل کئے تھے۔ اتنی مرتبہ روزانہ ساعت شمس میں ذیل کی عزیمت پڑھو انشاء اللہ تین یا سات یوم اور انتہا سے انتہا ۹ یوم میں مقصد حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا دَرْبَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قُدُّوْحُ۔ عزیمت پڑھتے وقت اس کام کا یا اس شخص کا تصور رہے۔ پرہیز اس میں کچھ نہیں۔ سوائے اس کے کہ جب تک عمل جاری رہے۔ کوئی سرخ کپڑا اپنے پاس ضرور رکھے۔ مثلاً سرخ رومال یا سرخ پگڑی وغیرہ۔

۲۹۔ عزیمت معکوس

جن جن صاحبوں کو میں نے عمل بتایا ہے۔ بفضل خدا وہ کامیاب ہوئے ہیں اس قاعدے کو اگر پلٹ کر کیا جائے تو مقہوری دشمن کے واسطے تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کا نام عزیمت معکوس ہے۔ معکوس کا طریق یہ ہے۔ کہ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد جمع کرکے اور ضرب دے کر ان کو پلٹ دو۔ مثلاً پہلے آپ نے ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد حاصل کئے تھے۔ اب ان کا مخرج یہ ہوا۔ ب۔ ن۔ د اس کے آگے لفظ طیش لگا دینے سے موکل سفلی بزد طیش بنا ساعت زحل یا مریخ میں پڑھے سیاہ کپڑا پاس رکھنا ضروری ہے۔ عزیمت اس کی یہ ہوگی

اقسمت علیکم یا بزد طیش بحق یا قہار۔

نوٹ:۔ یہاں یہ ظاہر کردینا ضروری ہے۔ کہ اس عمل کے پڑھنے میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہئیے۔ اس لئے ذرا سی غلطی میں رجعت کا خوف ہے اور جب رجعت ہوجاتی ہے۔ تو اس کا اثر اپنی ذات پر پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات اس کا نتیجہ خطرناک ہوجاتا ہے۔ اس لئے اس عمل کو وہاں ہی استعمال کریں۔ جہاں شرع اور قانون اجازت دیتا ہو اگر اناپ شناپ شروع کردیا۔ اور دوسرے کو یا اپنے آپ کو نقصان پہنچ گیا۔ تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہے۔ میرا کام صرف علمی طریق پر ایک پوشیدہ اسرار کو ظاہر کرنا ہے۔ جائز اور ناجائز کا انتخاب آپ کا کام ہوگا۔

ناجائز طریق استعمال پر اس کے ذمہ دار عند اللہ و عند الحاکم آپ خود ہونگے کاشف البرنی بری الذمہ ہے۔

۳۰۔ تخلیص کرنا

یہ لفظ بھی علم جفر میں اکثر موقعوں پر استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا جاننا ضروری ہے۔ تخلیص کے معنی خالص یا خلاصہ کے ہیں۔ اور مراد اس سے یہ ہے کہ جو حروف مکرر آئے ہوں۔ ان کو نکال دو۔ مثلاً اگر کہا جائے کہ اسم محمد کو تخلیص کرو۔ تو محمد میں جو دو میم ہیں ایک میم کو خارج کر دیں گے۔ اب بجائے محمد کے محمدہ رہ گیا۔ اس کا نام تخلیص ہے۔

۳۱۔ ایک خفیہ راز

دوران سیاحت میں ایک عامل سے میری ملاقات ہوئی۔ جس نے ایک عجیب طریقہ مجھے بتایا۔ جو ترقی درجات اور علو مرتبت میں نہایت مفید ثابت ہوا۔ میرا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس عمل کے کرنے والے کا ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔ اور اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے۔ نہایت ہی زود اثر ہے جو صاحب تنگی۔ افلاس۔ قرض مقدمہ میں گرفتار ہوں۔ وہ ضرور اس خاتم سلیمانی کو تیار کریں۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے اور قدرت غیب سے مشکل کشائی کرے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ تمھارے نام کا جو پہلا حرف ہے اس سے اپنا ستارہ معلوم کرو۔ چونکہ سات ستارے ہیں۔ اس لئے جو ستارہ تمھارا ہو اس کے حرف ملفوظی بناؤ۔ اب یہ دیکھو۔ کہ اس ستارہ کا برج کیا ہے۔ ایک برج ہو یا دو۔ ان دونوں کے حروف ملفوظی بناؤ۔

مثلاً تمھارا ستارہ زہرہ ہے۔ تو اس کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ زا۔ ھا۔ را ھا۔ زہرہ دو برجوں کا مالک ہے۔ یعنی ثور و میزان کا۔ لہٰذا دونوں کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ ثا۔ واو۔ را۔ میم۔ یا۔ نا۔ الف۔ نون۔ اب ستارہ اور برج کے حروف ملفوظی کو ایک جگہ لکھو۔ اور ان کے اعداد بقاعدہ ابجد حاصل کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے۔ اس کے حروف ابجد بنا کر لفظ ایل آگے زیادہ کر دو۔ اس اسم ملائکہ کو پھر ملفوظی کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے۔ اس کو چاندی کی انگوٹھی پر ذیل کے طریقہ سے کندا کرا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی (ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی) میں پہن لو۔

نوٹ:۔ جو تمھارا ستارہ ہے۔ اسی ستارہ کی ساعت میں کندہ کرانا چاہیئے۔ ستارہ کی ساعت کے لئے کتاب الساعات سے مدد لو۔ اور تقویم سے معلوم کر لو۔ کہ ستارہ

برج شرف یا اوج میں جس ماہ ہو۔ تیار کرو۔

مثال:۔ زہرہ کا برج ثور۔ میزان اعداد ملفوظی ۱۲۶۲ ÷ ۲۸ باقی ۲ موکل بائیل بنا اعداد موکل ملفوظی با۔ الف۔ یا۔ لام کل اعداد ۱۹۶ ÷ ۲۸ باقی صفر یا ۲۸ رہے۔ انگشتری پر کندہ کرانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اسم ملائکہ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے جو بھی عدد بچے۔ اس کو اور اس کے آگے کے تین نمبروں کو دیئے گئے طریقہ سے کونوں میں لکھو۔ اور درمیان میں موکل کا نام لکھوا انگشتری پہننے کے بعد ہی تم کو نفع معلوم ہوگا۔ خواب میں عجیب و غریب حالات معلوم ہوا کریں گے۔ جس امر میں تم پریشان ہوگے۔ رات کو خواب میں اس کا صحیح نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

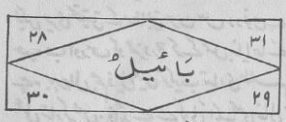

اس انگشتری کے ۶ بڑے فائدے ہیں (۱) ترقی درجات و علو مرتبت (۲) رفع افلاس (۳) مشکل آسان ہوں (۴) خواب میں حالات معلوم کرنا (۵) غیب سے قرض دور ہونے کے اسباب کا پیدا ہونا (۶) مقدمہ کا فیصلہ حق میں ہو۔

نوٹ:۔ جس شخص کے نام کی یہ انگشتری تیار کی جائے گی صرف اسی کو کام دے گی۔ کسی دوسرے آدمی کے کام کی نہیں۔ بشرطیکہ اس نے ایک دفعہ پہن لی ہو۔

۳۲۔ نام ستارہ و برج معلوم کرنا

ذیل کے نقشے سے معلوم ہوگا کہ آپ کے سرنام کے مطابق کونسا ستارہ ہے۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ا ب ج د	ہ و ز ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ

ستاروں کے متعلقہ بروج حسب ذیل ہیں۔

شمس کا برج ـــــ اسد — زہرہ کا برج ـــــ ثور۔ میزان

قمر کا برج ـــــ سرطان — مریخ کا برج ـــــ حمل۔ عقرب

عطارد کا برج ـــــ جوزا۔ سنبلہ — مشتری کا برج ـــــ قوس۔ حوت

زحل کا برج ـــــ جدی۔ دلو

۳۳۔ برائے افزونی قوت مردانگی

بعض علمائے جفر حرف غ کو اور بعض حرف ج کو قوت باہ کے واسطے اکسیر صفت بتاتے ہیں لیکن میری تحقیق کے مطابق حرف س دونوں سے زیادہ صاحب طاقت وعظمت ہے۔ اور جب ب اور س کو ممزوج کرکے عمل بنایا جائے۔ تو پھر اس کی طاقت بھی زیادہ ہوجاتی ہے۔ بہرحال ہم ذیل میں ترکیب تیاری طلسم لکھے دیتے ہیں۔ جس حرف سے دل چاہے عمل تیار کرلیں۔ فائدے سے کوئی ایک بھی خالی نہیں۔ قوت مردانگی کسی حد تک زائل ہوچکی ہو۔ کمر میں درد رہتا ہو۔ آنکھوں میں نور اور روشنی کم ہوگئی ہو۔ غرض کہ تمام تے جسم کی عضین ناکارہ اور نکمی ہوچکی ہو۔ تو ذیل کا عمل کرو۔

اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ پھر حرف غ ۔ ج یا ب ۔ س (دونوں کے) عدد اس میں زیادہ کرو۔ پھر اس میں ۱۶۳۱ زیادہ کرکے ۲۸ پر تقسیم کرو بقسیم سے جو کچھ بچے۔ اس کے حرف بناکر آخر میں لفظ طیش زیادہ کرو۔ پھر لوہے کی انگوٹھی بنواکر اس پر یہ کلمہ ساعت مریخ میں کندہ کراکر اپنے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ایک مرتبہ تم کو شباب کا لطف آجائے گا کسی دوا یا یاقوتی کھانے کی ضرورت نہیں۔ مریخ اس ماہ سعد اور باقوت ہونا چاہیئے۔

۳۴۔ تکسیر مراتب عددی کا راز

طالب و مطلوب کے ناموں میں جو نام با اعتبار حروف زیادہ ہو پہلے لکھے۔ اس سے عمل میں زور پیدا ہوجاتا ہے۔ جب طالب و مطلوب کے نام لکھے تو ان کو تکسیر مراتب عددی کرلے۔ تکسیر مراتب عددی اس کو کہتے ہیں۔ کہ جو حرف باعتبار ابجد افضل ہوں۔ ان کو پہلے لکھے۔ اور جو ادنیٰ ہوں۔ ان کو بعد میں لکھے۔ مثلاً طالب کا نام شیر علی ہے اور مطلوب کا نام حمید النسا ہے چونکہ شیر علی میں چھ حرف ہیں اور حمید النسا میں سات حرف ہیں۔ اس لئے حمید النسا کو پہلے اور شیر علی کو بعد میں لکھیں گے۔

پہلے ان ناموں کا بسط کیا۔ ح ۔ م ۔ ی ۔ د ۔ ا ۔ ل ۔ ن ۔ س ۔ ا ۔ ش ۔ ی
ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی ۔ اب تکسیر مراتب عددی کیا۔ تو یہ صورت ہوگئی۔
ش ۔ س ۔ ع ۔ ی ۔ ن ۔ م ۔ ل ۔ ی ۔ ح ۔ د ۔ ا ۔ ا
لیکن یہاں یہ نکتہ قابل غور ہے۔ کہ اگر عمل محبت کے لئے کیا جاتا ہے۔ تو تکسیر مراتب عددی علوی کرنا ہوگی۔ یعنی پہلے اعلیٰ حرف کے بعد ادنیٰ۔ اسی طرح حسب مراتب۔

اور اگر دو شخصیتوں کے درمیان عداوت کرانا ہو۔ تو تکسیر مراتب عددی سفلی کرنا ہوگا۔ اس میں یہ صورت ہوگی۔ ا ۔ د ۔ ح ۔ ی ۔ ی ۔ ی ۔ ل ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ر ۔ ش
۳۰۰ ۲۰۰ ۶۰ ۹۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۳۰ ۱۰ ۸ ۱ ۱
یعنی ادنیٰ حرف پہلے اور اعلیٰ بعد میں۔ اب مکرر حروف کاٹ دیں۔
ا ۔ د ۔ ح ۔ ی ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ر ۔ ش سطر بنی۔ اسکے دو طریق حسب ذیل ہیں۔

۳۵۔ مراتب علوی

اب اگر محبت کے لئے عمل کرنا ہے۔ تو طالب و مطلوب کے نام حسب طریق بالا یعنی تکسیر مراتب عددی علوی کرکے ایک سطر میں لکھئے۔ جب یہ لائن تیار ہوجائے۔ تو اس سطر کی تکسیر جفری کیجئے یعنی ایک حرف بائیں طرف سے ایک دائیں طرف سے لیتے جائیں۔ اس طرح آخر تک الٹ پلٹ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ پہلی سطر بعینہٖ نیچے آجائے۔ اب ان تمام حروف کو چار چار حرف کی صورت میں قینچی سے کاٹ لیں۔ اگر آخر ٹکڑے میں دو حرف رہ جائیں تو رہنے دیں۔ اگر ایک یا تین رہ گئے ہوں۔ تو حرف م بڑھا کر دو یا چار کرلیں۔ اور ہر ٹکڑے پر یا میکائیل لکھیں۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح چار دن کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دن مطلوب بیقرار ہوجائے گا۔ اگر خدانہ کرے۔ کوئی نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے۔ اگر پھر نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے۔ خدا چاہے تو کامیاب ہوگا۔

۳۶۔ مراتب سفلی

اگر دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا ہے۔ تو دونوں کے نام لکھ کر اور مریخ کے حرف بڑھا کر تکسیر مراتب اعداد سفلی کرکے تخلیص کریں پھر مقلوب التکسیر کریں۔ یعنی ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے جائیں۔ مثال مقلوب التکسیر کی یہ ہے۔ مثلاً شیر علی کو مقلوب التکسیر کرنا ہے۔

ش ۔ ی ۔ ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی	جب مقلوب التکسیر ہوجائے۔ تو ان تمام حرفوں کو تین تین حرف کرکے کاٹ لیں اگر آخر میں دو رہ جائیں۔ تو حرف ق بڑھا کر تین کرلیں۔ اگر ایک رہ جائے تو کچھ نہ بڑھائیں۔ ایک ہی رہنے دیں۔ اب ہر ٹکڑے پر یا عزرائیل لکھیں۔ اور نیم کی لکڑی جلاکر اس میں ایک ایک تعویذ (وہی تین تین حروف
ی ۔ ع ۔ ی ۔ ل ۔ ر ۔ ش	
ع ۔ ل ۔ ش ۔ ر ۔ ی ۔ ی	
ل ۔ ر ۔ ی ۔ ی ۔ ش ۔ ع	
ر ۔ ی ۔ ع ۔ ش ۔ ی ۔ ل	
ی ۔ ش ۔ ل ۔ ی ۔ ع ۔ ر	
ش ۔ ی ۔ ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی	

والا ٹکڑہ) یکے بعد دیگرے ڈالتے جائیں۔ اسی طرح تین دن کریں۔ انشاء اللہ تین روز میں مخالفت ہو جائے گی۔ اگر کوئی اثر نہ ہو۔ تو پھر تین دن کرو۔ اثر نہ ہونے پر پھر تین دن کرو۔ یعنی کُل میعاد چلہ ۹ دن ہے۔ اس درمیان میں مطلب حاصل ہوگا۔ یہ ایسے قواعد ہیں کہ عامل اپنی لائق اولاد یا شاگرد کو بطور راز تعلیم کرتے رہے ہیں۔ مگر ہم نے بغیر کسی بخل کے ظاہر کر دیا ہے۔ تاکہ عوام فائدہ پا سکیں۔

حُب کے لئے سعد اوقات اور بغض کے لئے نحس اوقات حسب قواعد استخراج کر کے عمل کریں۔

۳۷۔ حُب کے لئے سات بتیاں

ناظرین کتاب کے لیے جفر کے در دلِ سینہ اسرار کو ظاہر کرتا ہوں۔ یہ وہ راز ہیں جو برسوں کی خدمت سے بھی استاد نہیں بتاتے۔ حُب کے لئے جفر سے ایک چلتا ہوا عمل تحریر کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ جو صاحب آزمائیں گے۔ انشاء اللہ درست پائیں گے۔

نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ناموں میں جس قدر نقطہ ہوں۔ ان کو بھی شمار کر کے اس شمار میں اضافہ کر لو۔ پھر اس ٹوٹل سے ۲۸ عدد منہا کر کے جو باقی بچیں۔ ان کو لکھ کر دوسرا عدد لکھو۔ جس میں ایک اضافہ ہو۔ دوسرے میں ۲ کا۔ اسی طرح ساتویں میں سات کا اضافہ کرو۔ مثلاً ۲۸ عدد منہا کرنے کے بعد ۲۰۳ عدد بچے۔ تو پھر ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹ لکھو۔ اب یہ سات اعداد ہوئے۔ ان میں سے پہلے کا نام مفتاح ہے۔ (یہ طریقہ بھی ایک علیحدہ راز ہے۔ جس سے جن اور ملائکہ کے نام پیدا کئے جاتے ہیں۔ مگر مجھے یہ طریق خاص طور پر ملا ہے) بغرض آسانی ان ساتوں عددوں کے نام ذیل کی جدول سے معلوم کرو۔

مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	مساحت	ضابطہ	غائت
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹

اب ان شکلوں سے سات فتیلہ تیار کرو۔ لیکن اس سے قبل کہ فتیلہ تیار کرنے کا طریق بیان کروں۔ پہلے اس طلسم کے متعلق ہدایات بیان کر دوں یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ تیار کرو عروج ماہ میں زہرہ یا مشتری کی ساعت میں۔ انار کی لکڑی کا قلم بنا کر زعفران سے سپید کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ لکھتے وقت لوبان کی دھونی ہوتی رہے۔ منہ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ ساتوں فتیلہ ایک ہی نشست میں تیار کرو۔ یہ عمل سات دن کا ہے۔ اس لئے سات

دن تک کسی قسم کا گوشت نہ کھاؤ۔ بلکہ دودھ۔ دہی۔ گھی سے بھی پرہیز رکھو صرف اناج اور پھل کھایا کرو۔ تیل کھا سکتے ہو۔ اس لئے کہ تیل بھی نباتات کی قسم ہے۔ بتیاں بنانے کے وقت عمدہ معطر کپڑوں کو پہنو اب بتیاں بنانے کا قاعدہ خوب غور سے معلوم کرو۔

۱۔ مفتاح اور مغلاق کے عددوں کو جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ اور پھر تین سے اس کو ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنا لو۔ اور پھر اس میں ذیل کے حروف اور اضافہ کر دو۔ ح۔ ب۔ ی۔ ب، اب یہ ایک لائن بن گئی۔ اس لائن کی تکسیر جفری کر کے تمام کاغذیوں ہی رہنے دو۔ اور اس سب کی ایک بتی بنا لو۔ یہ ایک فتیلہ بن گیا۔

۲۔ اب عدل اور دفق کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے اس کو سات سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان کے حرف ابجد نکر یہ حرف زیادہ کر دو۔ ش۔ ف۔ ی۔ ق یہ ایک لائن ہوئی۔ اس کی تکسیر جفری کرو۔ اور سب کاغذ کی ایک بتی بنا لو۔ یہ دوسرا فتیلہ تیار ہو گیا

۳۔ اب مساحت اور ضابطہ کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے اس کو گیارہ سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے حروف بنا لو۔ اور ان میں یہ حروف زائد کر لو ر۔ ف۔ ی۔ ق۔ یہ ایک لائن ہو گئی۔ اس کی تکسیر جفری کر کے تمام کاغذ کی ایک بتی بنا لو۔ یہ تیسرا فتیلہ تیار ہو گیا۔

۴۔ اب غایت اور مفتاح (مفتاح دوبارہ آئے گا۔ یعنی پھر سرے سے شروع ہوگا) کے اعداد جمع کر کے ان میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے آٹھ سے ضرب دے دو۔ اور حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا لو۔ ان میں ذیل کے حروف کا اضافہ کر کے ایک سطر مکمل کر لو۔ م۔ ح ب۔ و۔ ب۔ اب اس کی تکسیر جفری کرو۔ اور تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنا لو۔ یہ چوتھا فتیلہ تیار ہو گیا۔

۵۔ اب مغلاق اور عدل کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے پانچ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف اس میں اضافہ کر دو۔ م۔ ع۔ ش و۔ ق۔ یہ ایک لائن ہو گئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کر کے تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنا لو۔ یہ پانچواں فتیلہ تیار ہو گیا۔

۶۔ اب دفق اور مساحت کے اعداد جمع کر کے ۲۱۲ کا ان میں اضافہ کر کے ۹ سے ضرب دو۔ حاصل ضرب سے حروف ابجدی بنا لو۔ اور اس میں ذیل کے حرف زیادہ کر دو۔ م ط۔ ل۔ و۔ ب۔ یہ ایک لائن ہو گئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کر کے سب کا ایک فتیلہ بنا لو یہ چھٹا فتیلہ تیار ہو گیا۔

۷۔ اب ضابطہ اور غایت کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ پھر تیرہ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو۔ اور ذیل کے الفاظ اس میں زیادہ کرو۔ ا۔ن ی۔س۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کر کے سب کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ ناتواں فتیلہ تیار ہوگیا۔

یہ ساتوں فتیلہ ایک بیٹھک میں چاند کی چھ تاریخ بنالو۔ جب رات آئے تو لیو غروب آفتاب ایک فتیلہ جو سب سے پہلے تیار کیا ہے چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلاؤ۔

مزید ھدایات:۔

کوئی کمرہ یا علیحدہ جگہ پہلے سے تجویز کرلو۔ جس میں فتیلہ جلاتے وقت کوئی نہ ہو۔ مٹی کا چراغ بالکل نیا ہو۔ جس جگہ چراغ رکھنا چاہتے ہو۔ وہ جگہ بھی پاک و صاف ہو۔ بتی کا رُخ ... محبوب کے مکان کی طرف ہو۔ اس فتیلہ کو روشن کر کے تم بھی باہر نکل آؤ۔ اور پھر اس وقت تک اس جگہ نہ خود جاؤ نہ کسی کو جانے دو۔ جب تک کہ تم کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ اب فتیلہ بالکل جل گیا ہوگا۔ یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ کو جلایا جائے گا۔ یہ رات ساتویں ہوگی۔ اسی طرح دوسرے دن دوسرا فتیلہ۔ تیسرے دن تیسرا فتیلہ۔ چوتھے دن چوتھا علیٰ ہذا القیاس ساتویں فتیلہ کا دن تیرھویں رات چاند کی ہوگی۔

تم کو یہ یقین ہوگیا۔ کہ فتیلہ جل گیا ہوگا۔ اب تم وہاں پہنچے۔ تو دیکھا کہ فتیلہ جلتے جلتے باقی رہ گیا ہے۔ اس باقی حصّہ کو رہنے دو۔ دوسرے دن کے فتیلہ میں اس بقایا کو بھی شامل کرلو۔ لیکن فتیلہ کا کوئی حصّہ جلنے سے رہ جانا اچھی علامت نہیں ہے۔ اگر تمام فتیلہ جل جائے۔ تو بہت مبارک ہے۔ اس کے لئے تیل میں اچھی طرح تر کرلو۔ یہ عمل کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ کبھی سات دن پورے نہیں ہوتے۔ کہ وہ شخص جس کے لئے کیا گیا ہو۔ بیقرار ہوجاتا ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ عمل امر جائز پر اثر کرے گا۔ ناجائز امر پر اثر نہ کرے گا۔ بلکہ کرنے والا گنہگار ہوگا۔ علم جفر ربّانی علم ہے اور علم انبیاءؑ ہے۔ خدا کا کلام حق ہے۔ لیکن خدا کا کلام برائی اور حرام سے بچاتا ہے۔ حرام اور بدکاری میں ممد و معاون نہیں ہوتا۔ اس لئے خدا کے کلام اور اس کے مقدس نام کی عظمت کرتے ہوئے کسی نیک اور جائز کام پر آزمائش کرو۔ دیکھو کہ ایک مرتبہ پتھر بھی ہل کر تمہارے پاس آجائے گا۔ اگر تم ناجائز طریق پر کروگے۔ تو وہ کام بھی نہ ہوگا۔ اور ناحق گنہگار ہوگے۔ اعداد سے حروف ابجدی بنانے کے لئے استنطاق قاعدہ نمبر ۵ دیکھئے۔

۳۸۔ جفر احمر

یہ حقیقت ناظرین کرام کو معلوم ہوگی۔ منجملہ ان علوم کے جن سے گزشتہ اور آئندہ

واقفات معلوم ہوسکیں۔ تین علم زیادہ متداوّل اور مشہور ہیں۔ علم جفر۔ علوم نجوم اور علم رمل۔ علم جفر میں حروف ابجد اور اس کے اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ علم نجوم میں گردش سیارگان سے نتیجہ نکالا جاتا ہے۔ اور علم رمل میں نقاط سے مطلب حاصل کیا جاتا ہے اگرچہ وجہ ایجاد ہر سہ علوم کی ایک ہی ہے۔ لیکن ہر سہ علوم میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ مگر چونکہ اتحاد معنوی ہر سہ علوم میں ظاہر ہے۔ لہٰذا استادانِ کامل نے باوجود تفریق اصول کے باہمی امتزاج سے طلسم و عملیات تیار کرنے کے قواعد بنائے ہیں اور تجربہ سے ثابت ہوگیا کہ دو علم کے باہمی اختلاط سے تاثیر اور عملیات میں دوگنی قوت پیدا ہوگئی۔ چنانچہ جس قاعدہ میں جفر و نجوم کا باہمی پیوند لگایا گیا ہے۔ اس کا نام جفر احمر ہے۔ امید ہے ناظرین اس قاعدہ سے بھی مستفید ہوں گے۔

۳۹۔ علم نجوم کی بنیاد سات ستاروں اور بارہ بروج پر ہے۔ سات ستاروں کے نام بالترتیب یہ ہیں (۱) شمس (۲) قمر (۳) عطارد (۴) زہرہ (۵) مریخ (۶) مشتری (۷) زحل

یہ سات ستارے بارہ بروج میں گردش کرتے ہیں۔ ان بارہ بروج کے بالترتیب نام یہ ہیں۔

۱۔ حمل۔ ۲۔ ثور۔ ۳۔ جوزا۔ ۴۔ سرطان۔ ۵۔ اسد۔ ۶۔ سنبلہ۔ ۷۔ میزان۔ ۸۔ عقرب ۹۔ قوس۔ ۱۰۔ جدی۔ ۱۱۔ دلو۔ ۱۲۔ حوت۔

سات ستاروں میں سے دو ستارے شمس اور قمر اپنی رفتار میں بالکل سیدھے چلتے ہیں باقی پانچ ستارے سیدھی اور الٹی رفتار دونوں سے چلتے ہیں۔ اس لئے شمس و قمر کو اپنی تمام رفتار میں ہر برج سے ایک ہی مرتبہ گزرنا ہوتا ہے لیکن پانچ سیاروں کو اپنی الٹی اور سیدھی رفتار میں دو برج سے گزرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا شمس و قمر صرف ایک ایک برج کے مالک ہیں۔ اور دوسرے پانچ ستارے دو دو برجوں کے مالک ہیں۔ جن کی تشریح اس طرح ہے۔

(۱) شمس کا برج اسد
(۲) قمر کا برج سرطان
(۳) مریخ کا برج حمل و عقرب
(۴) عطارد کا برج جوزا و سنبلہ
(۵) مشتری کا برج قوس و حوت
(۶) زہرہ کا برج ثور و میزان
(۷) زحل کا برج جدی و دلو

بس اسی قدر تشریح کافی ہے۔ اب استخراج طلسم کا قاعدہ غور سے ملاحظہ کریں۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ جو صاحب اس طرح عمل کا استخراج کریں گے۔ وہ حیرت انگیز اثر عملیات میں دیکھیں گے۔ ہر قسم کے مقاصد کے لئے ان سے زود اثر اور تیر بہدف عملیات تیار ہوتے ہیں۔ لیکن تمام قواعد کا بیان کرنا یہاں دشوار ہے۔ وہ بشرط زندگی پھر کسی موقعہ پر بیان کروں گا۔ اس جگہ صرف تسخیر کے استخراج طلسم کا قاعدہ بیان کرتا ہوں۔

۴۰۔ طلسم تسخیر

طالب مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرو۔ جو تقسیم سے بچے۔ اس کو برج حمل سے شمار کر کے دیکھو کہ کون سے برج پر آتا ہے۔ جس برج پر آئے۔ اس برج کا ستارہ معلوم کرو۔ اب آپ کے پاس چار جزو ہو گئے۔ (۱) نام طالب (۲) نام مطلوب (۳) نام ستارہ (۴) نام برج۔ اب طالب کا نام معہ والدہ کے علیحدہ لکھو۔ اور جس قدر اس کے اعداد ہوں۔ اسی عدد کا ایک نام یا دو نام خدا کے لو۔ خدا کے نام معہ اعداد بہ تعداد کثیر اس کتاب میں درج ہیں پھر مطلوب کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرو۔ پھر برج کے اعداد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام نکالو۔ اب خدا کے نام جتنے بھی حاصل ہوں۔ ان ناموں کو علیحدہ کاغذ پر لکھ لو۔ اب وہ نام جو تم نے حاصل کئے ہیں۔ روزمرہ اتنی تعداد میں پڑھو جس قدر تعداد تم نے جمع سے حاصل کی ہے۔ جو ستارہ تم نے حاصل کیا ہے۔ اس ستارے کی ساعت میں روزانہ پڑھو۔ اس میں وقت کا تفاوت ہوتا رہے گا۔ تم وقت کی پابندی نہ کرو بلکہ ستارے کی ساعت کی پابندی کرو (ستاروں کی ساعتوں کا بیان السّاعات میں مفصل درج ہے) خدا چاہے تو سات دن یا انتہا بارہ دن کے اندر مطلوب بہ قرار ہو جائے گا۔ (مجرب ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ عمل پڑھتے وقت لوبان۔ گوگل وغیرہ کسی خوشبودار چیز کی دھونی ہوتی رہے۔ کسی چیز کا اس میں پرہیز نہیں۔ اگر مطلوب کوئی شخص نہیں۔ بلکہ کوئی کام ہے۔ مثلاً ترقی روزگار۔ رزق۔ رہائی قرض وغیرہ وغیرہ، تو مطلوب کے نام کی جگہ اس کام کا نام لکھ کر حسب قاعدہ بالا عمل کرو۔ انشاء اللہ سات یا بارہ دن میں غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا۔ کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ یہ علوم سینہ ہیں جگر کے ٹکڑے ہیں جن کو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔

اس کا نقش بھی پُر کر کے دورانِ عمل میں اپنے پاس رکھا جائے تو عمل میں زیادہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ نقش بھرنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ چاروں ناموں کا مجموعہ اعداد سے ۲۱۲ عدد خارج کر دو۔ اب باقی اعداد کا مربع نقش بھر لو۔

۴۱۔ مشکل کشا احمری

یہ قاعدہ کسی مشکل کام میں نہایت پُر تاثیر ہے۔ اگر قاعدے سے کیا جائے تو کبھی خطا نہیں کرتا۔ یعنی کیسا ہی کام ہو۔ اور تمام ذرائع ختم ہو کر اس سے مایوسی ہو گئی ہو۔ تو جفر احمر کا یہ عمل وہاں حیرت نما اعجاز دکھاتا ہے۔

قاعدہ کلیہ: جو مطلب ہو۔ اس کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور پھر اس کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کر دو۔ جو باقی بچے۔ اس کو برج حمل سے قسمت کر دو۔ جس برج پر وہ تعداد منتہی ہو۔ اس برج کو طالع اس عمل کا کرے۔ اور جو ستارہ اس طالع کا ہو۔ اس ستارہ سے دن معلوم کرے۔ اور اس دن عمل شروع کر کے اس برج کے اعداد کے مطابق خدا کا ہم عدد نام پڑھے۔ جو اُس دن کا مالک ہو یعنی جس دن جو برج ہو۔ اسی برج کی تعداد کے مطابق روزانہ خدا کا ہم عدد نام پڑھے انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیابی ہوگی

۴۲۔ نظیرہ اور اساس

علم جفر میں ایک قاعدہ نظیرہ اساس کا بھی ہے۔ اور یہ اکثر کام آتا ہے اس لیے طالبانِ علم کے لئے اس قاعدہ کا سہل طریق لکھے دیتا ہوں۔ نقشہ اساس و نظیرہ کا یہ ہے۔

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نظیرہ	۱	۴۰	۶۰	۸۰	۱۰۰	۱۲۰	۱۴۰	۱۶۰	۱۸۰	۲۰۰	۲۲۰	۲۴۰

واضح ہو کہ ابجد میں ۱۴ حرف الف سے نون تک حرف اساس ہیں۔ اور ۱۴ حرف سین سے غین تک نظیرہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف کا نظیرہ س ہے۔ ب کا نظیرہ ع ہے۔ یوں سمجھ لیں۔ کہ ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہے۔ اسی طرح ظ کا نظیرہ م ہے۔ مجھے امید ہے صاحبان علم و ذکا اسی طریق سے تمام ابجد کا نظیرہ اور اساس معلوم کر لیں گے۔ اساس۔ نظیرہ۔ مدخل بسیط سے مشتق مستحصل جفر نکالے جاتے ہیں۔ چونکہ اس کتاب کا تعلق صرف عملیات سے ہے۔ اس لئے مستحصل کی تشریح کرنے سے مجبور ہوں۔

۴۳۔ حروف مکتوبی ملفوظی مسروری

حروف ملفوظی وہ حرف ہیں۔ جو تین حرفوں سے مرکب ہیں۔ اور وہ تمام ابجد میں ۱۳ ہیں۔ الف۔ جیم۔ دال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ اور حرف مکتوبی ان کو کہتے ہیں۔ جن کا اوّل و آخر ایک ہو۔ اور یہ تمام ابجد میں تین حروف ہیں میم۔ نون۔ واؤ مسروری ان حروف کو کہتے ہیں۔ جو دو حرفوں پر مشتمل ہیں اور وہ تمام ابجد میں بارہ ہیں۔ با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا۔

۴۴۔ جدول زبر و بنیات

ملفوظی حرف میں اوّل حرف کو زبر کہتے ہیں۔ اور باقی دو حرف کو بنیات۔ اور اسی

طرح مکتوبی کے تین حرفوں میں پہلا حرف زبر ہے۔ باقی دو بنیات ہیں۔ اور مسرودی میں پہلا حرف زبر کا ہے۔ آخر کا بنیات کا۔ برائے آسانی زبر، بنیات کی جدول درج کی جاتی ہے۔

حروف زبر	ا۔ ج۔ د۔ ذ۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ع۔ غ۔ ق۔ ک۔ ل۔ م ن۔ و۔ ب۔ ت۔ ث۔ ح۔ خ۔ ر۔ ز۔ ط۔ ظ۔ ف ہ۔ ی۔
حروف بنیات	ل۔ ن۔ ی۔ م۔ ا۔ ل۔ ا۔ ل۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ ا۔ د ا۔ د۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ اف۔ اف۔ ام۔ ی۔ م ون۔ او۔
	مسرودی حروف میں ۱۲ حروف الف یا ۱۲ حرف ی ہیں۔

۴۵۔ ترفع حرفی ابجدی

علم جفر میں یہ قانون بھی سریع الاثر مانا گیا ہے۔ اور اس سے جو طلسم تیار کیا جائے وہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ اگر خطا کر جائے۔ تو جان لو۔ کہ مجھ سے ترکیب میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ میرا خود ہی مجرب عمل ہے۔ جو محض شائقین کی خاطر لکھتا ہوں۔ واضح رہے۔ کہ حسب قانون جفر ترفع تین قسم میں آتا ہے۔ ترفع حرفی ابجدی۔ ترفع مزاجی۔ ترفع عددی چونکہ اس کتاب میں تفصیل کی گنجائش نہیں۔ اس لئے محض ترفع حرفی ابجدی کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس سے جو طلسم تیار کیا جائے۔ وہ ترقی درجات۔ علو مناصب۔ زیادتی زر و مال اور عزت و دولت میں افزونی کے لئے بے نظیر ہے۔ ایک مرتبہ تو یہ طلسم ایسا اثر دکھاتا ہے۔ کہ انسان کو بادشاہی کا لطف آجاتا ہے۔ اب غور سے ترکیب سمجھ لیجئے۔

ترفع حرفی ابجدی کا مطلب ہے کہ حروف کا مرتبہ بلند کیا جائے مثلاً جو حرف اکائی کے ہیں ان کی جگہ دھائی کے حروف رکھیں۔ اور جو دھائی کے ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ کے۔ اور جو سینکڑہ کے ہیں۔ ان کی جگہ ہزار کے حرف رکھیں۔ اور اگر ہزار کا حرف ہے یعنی غ۔ تو اس کو مکرر کر دیں۔

مثلاً کسی کا نام طمق ہے۔ ط اکائی کا مرتبہ رکھتی ہے۔ اور آخر میں ہے۔ کیونکہ ط کے بعد دھائی شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہم نے اسے ترفع کیا۔ اور جس جگہ کی اکائی ہے۔ وہاں

ہی سے دھائی کا حرف لیا۔ دھائی میں آخر حرف ص ہے۔ کیونکہ دھائی ص پر ختم ہوتی ہے۔ اسلئے ترفع کے یہ معنی ہیں۔ کہ بجائے ط کے ص لیں۔ یعنی سہولت اکائی کی جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
اکائی	ط	ح	ز	د	ہ	و	ب	ا	ی
دھائی	ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک	ی

اسی طرح دھائی کے حروف ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ رکھے۔ جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
سینکڑہ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق

اسی طرح سینکڑہ کے حروف ہیں۔ ان کی ترفع کے لئے حرف غ آئے گا۔

اصلی حرف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ترفع	ع	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ
سینکڑہ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق
ہزار	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ

چونکہ الوف میں صرف ایک ہی حرف ہے یعنی غ۔ پس جس قدر حرف سینکڑہ کے کسی نام میں آئیں گے۔ اسی قدر ہم غ لکھتے چلے جائیں گے اور جس نام میں غ ہوگا۔ تو بجائے ایک غ کے دو غ لکھیں گے۔ مثلاً کسی شخص کا نام اختر ہے۔ تو اس کا ترفع ہوا۔ ی۔ غ۔ غ۔ غ امید ہے اس قدر تشریح سے بخوبی ذہن میں آگیا ہوگا۔

گو مجھے دوسرے دو ترفعات کا بیان کرنا اس وقت مقصود نہیں۔ لیکن لگے ہاتھوں اس کو بھی بیان کئے دیتا ہوں۔ تاکہ شائقین تلاش سے محفوظ رہیں۔ ترفع عددی سے مراد ہے اعداد کا اضافہ کرنا۔ اسی مراتب پر جس کی اوپر تشریح کی گئی ہے۔ اور ترفع مزاجی یہ ہے کہ عناصر کی تبدیلی عمل میں لائی جائے۔ یعنی حروف خاکی کو آبی سے بدل لینا اور حروف بادی کو آتشی سے بدل لینا۔ اسی طرح بادی سے آتشی کو بدل لینا۔ بعض علما نے تحریر کیا ہے کہ ترفع کی ایک اور بھی صورت ہے اور وہ اس طرح ہے۔ ا کو ب سے بدل لینا۔ ب کو ت سے بدل لینا۔ علی ہذا القیاس آخر ابجد تک۔

۴۶۔ طلسم ترقی

اب میں وہ طلسم بیان کرتا ہوں۔ جو میرا مجرب اور میری تحقیق کے مطابق نہایت سریع الاثر ہے۔ اول اپنے نام کا بسط حرفی کرو۔ یعنی الگ الگ حرف لکھو۔ پھر جو مقصد

ہے۔ مثلاً ترقی۔ دولت وغیرہ۔ اس کے حروف اسی لائن کے آگے لکھو۔ پھر جو تمہارا ستارہ ہے اس کے حروف لکھو۔ پھر برج کے حروف لکھو۔ پھر جس دن یہ طلسم لکھ رہے ہو۔ اس دن کے حروف لکھو۔ اب ان سب کو ترفع حرفی ابجدی کرو۔

مثال:۔ تمہارا نام محمود ہے تم دولت چاہتے ہو۔ تمہارا ستارہ شمس اور برج اسد ہے اور جمعہ کے دن طلسم لکھتے ہو۔ تو کل مجموعہ یہ ہوا۔

محمود دولت شمس اسد جمعہ۔ اب حروف مکتوبی یہ ہوئے۔ م۔ ح۔ م۔ و۔ د۔ د۔ و۔ ل۔ ت۔ ش۔ م۔ س۔ ا۔ س۔ د۔ ج۔ م۔ ع۔ ہ۔ اب اس کا ترفع ابجدی یہ ہوا۔ ت۔ ن۔ ت۔ س۔ م۔ م۔ س۔ ش۔ غ۔ غ۔ ت۔ خ۔ ی۔ خ۔ م۔ ل۔ ت۔ ذ۔ ن۔

اب جو ستارہ ہے۔ اس ستارہ کی ساعت میں ایک تصویر مرد کرسی نشین خوش پوشاک بناؤ۔ جس کے داہنے ہاتھ میں تلوار ہو۔ اور اس کے گرداگرد وہ تمام حروف جو ترفع سے حاصل کئے ہیں۔ لکھو۔ اور ایک انگوٹھی چاندی کی بنوا کر نگینہ کی جگہ یہ طلسم کاغذ پر لکھا ہوا نہ کر کے رکھ دو۔ اوپر سے عقیق کا نگینہ جڑا دو۔ (انگشتری کی دیوار ذرا اونچی رکھواؤ) اب اس انگشتری کو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو۔ انشاء اللہ ایسی جگہ سے دولت ملیگی جس کا تم کو گمان بھی نہ ہوگا۔

نوٹ:۔ اپنے ستارہ کی ساعت میں طلسم تیار کرلو۔ اور انگشتری پھر کسی وقت تیار کرسکتے ہو۔ عمل عروج ماہ میں سعد دنوں میں ساعت تلاش کر کے تیار کرو۔

۴۷۔ ابجد شمسی

واضح ہو۔ کہ ابجد کی یہ شکل جس کا بیان اب تک ہو رہا ہے۔ ابجد قمری کہلاتی ہے یعنی ابجد ہوّز۔ حطی الخ۔ اور ان حروف کو با ترتیب لکھنا یعنی۔ ا۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج ح۔ خ الخ۔ یہ ابجد شمسی کہلاتی ہے۔ اگرچہ عملیات میں عام طور پر ابجد قمری ہی سے حساب کیا جاتا ہے۔ لیکن ابجد شمسی بھی سریع الاثر ہے۔ یہاں تک کہ اس کا اثر لکھنے لکھنے معلوم ہوجاتا ہے۔ مجھے بزرگوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ چونکہ شمس نہایت گرم ہے۔ اس لئے ابجد شمسی بھی گرم طبع ہے۔ ابجد قمری میں اگر عامل سے غلطی ہوجائے۔ تو کوئی نقصان نہیں ہوتا یعنی رجعت نہیں ہوتی۔ اور اس وجہ سے بزرگوں نے ابجد قمری کو عام معلومات میں رکھا ہے۔ کیونکہ انسان خطا و نسیان کا پتلا ہے۔ اگر غلطی ہوجاتی ہے۔ تو رجعت نہیں ہوتی۔ برخلاف شمسی ابجد کے کہ اس سے جو عمل تیار کیا جائے وہ تیر کی طرح ہو جاتا ہے لیکن اگر اتفاق

سے کوئی غلطی ہوجائے۔ تو پھر عامل کی جان کی خیر نہیں۔ اسی وجہ سے یہ ابجد عملیات میں متروک ہے۔ میں چند قواعد اس کے تحریر کرتا ہوں۔

۴۸۔ جدول ابجد شمسی

واضح ہو کہ ابجد شمسی کے حروف بھی تعداد میں ۲۸ ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس میں نورانی۔ ظلمانی۔ نواخیہ۔ غیر نواخیہ۔ ناطق۔ صامت۔ مکتوبی۔ ملفوظی۔ مسدوری ان کی علیحدہ علیحدہ تشریح کی یہ کتاب متحمل نہیں۔ اس لئے صرف اسی قانون کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا عمل لکھنا مقصود ہے

۴۹:۔ عالمین نے چودہ حروف نورانی مقرر کئے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر۔ اور علم لدنی سے ظاہر ہوا ہے۔ کہ حروف نورانی وہ ہیں جو قرآن شریف کی صورتوں میں اوّل حروف مقطعات کی صورت میں آتے ہیں بہرحال حروف مذکورہ تسخیر کے لئے نہایت مجرّب ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ حروف نورانی اور نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی نکال کر ایک جگہ جمع کرو۔ حاصل جمع کے حروف بقاعدہ استنطاق حسب ابجد شمسی بنالے۔ اور آخر میں کلمہ ایل بڑھا کر نام موکل کا پیدا کرے۔ اب اس موکل کا نام زعفران سے سُرخ کاغذ پر اتنی مرتبہ لکھے۔ جتنے اعداد پہلے حاصل ہوئے تھے انشاء اللہ تعداد پوری نہ ہونے پائیگی۔ کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو۔ تو اس تمام کاغذ کی جس پر نام موکل لکھا ہے۔ بڑی سی بتی بنا کر شہد اور روغن گاؤ میں جلائے۔ فلتہ کے جلتے ہی مطلوب کے دل میں محبت کی آگ بھڑکے گی۔ اور مطلوب دیوانہ وار طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ اس عمل کو شرف آفتاب، شرف مشتری۔ شرف زہرہ یا دیگر مؤثر وقتوں میں تیار کیا جاسکتا ہے۔

مثال:۔ دیکھو حروف نورانی معہ اعداد ابجد شمسی ا۔ ۱ ح۔ ۶۰ ط۔ ۹ ی۔ ۱۰۰۰ ک۔ ۲۰ ل۔ ۵۰۰ م۔ ۶۰۰ ن۔ ۷۰۰ س۔ ۳۰ ع۔ ۹۰ ص۔ ۵۰ ق۔ ۱۰۰ ر۔ ۱۰ ان کا مجموعہ ہوا ۴۶۵۔ نام مطلوب حسن۔ نام والدہ زہرہ۔ نام طالب علی نام والدہ طالب خاتم۔ ان کے اعداد بحساب ابجد شمسی ۵۴۶۴ ہوئے۔ اب دونوں کو جمع کیا تو ۱۰۱۲۱ ہوئے۔ اب از روئے استنطاق ان سے ابجد شمسی کے یہ حروف پیدا

ہوئے۔ ا۔ ن۔ غ۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ موکل ان کا یہ بنا۔

ازغییییییییل۔ اب یہ نام ۱۰۱۲۱ مرتبہ سرخ کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ چاہے کتنے دنوں میں ختم ہو۔ اگرچہ اس عمل میں طوالت ضرور ہے۔ لیکن محب صادق کبھی محنت سے نہیں گھبراتے اور مطلوب تو ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جس قدر قیمت پر بھی ملے۔ تو آخر ارزاں ہی ہے۔ جتنے بھی نام موکل لکھنا جائے ان کو احتیاط سے رکھتا جائے جیسا کہ عرض کیا ہے۔ انشاء اللہ دوران تحریر ہی میں مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر حسن اتفاق سے اس درمیان میں نہ آئے اور تعداد پوری ہو چکی۔ تو پھر سب لکھے ہوئے کاغذ یکجا کر کے ان کو ایک فتیلہ بنا کر جلاؤ۔ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھو۔

۵۰۔ ابجد شمسی معکوس

یہ قاعدہ کسی جفر کی کتاب اور اصطلاحات میں نہیں ہے۔ ایک شخص سے حاصل ہوا تھا۔ لیکن نہایت سریع الاثر ہے۔ اور بجز اس کے کہ کسی نام یا حساب میں غلطی ہو جائے۔ تو علیحدہ بات ہے۔ ورنہ کبھی اس کا عمل ضائع نہیں جاتا۔ الا ماشاء اللہ

ابجد شمسی معکوس سے مراد یہ ہے۔ کہ ی سے اعداد شمار کرے۔ یعنی ی - ہ - ط وغیرہ تمام ابجد کو الٹا کر لکھئے۔ یہ نکتہ بھی آپ مجھ ہی سے حاصل کریں۔ اور کسی کتاب میں نظر نہ آئے گا۔ اس لئے کہ استاد اس کو سینے میں پوشیدہ رکھتے ہیں۔ کہ بغض۔ عداوت۔ ہلاکئ دشمن میں ابجد شمسی زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔ اور عمل محبت۔ ترقی وغیرہ میں ابجد قمری۔ معکوس ابجد شمسی کا جو قاعدہ مجھے حاصل ہوا ہے۔ جس دشمن کو تکلیف پہنچانا مقصود ہو۔ تو اس کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور نقطہ۔ نیز زحل کے اعداد بحساب ابجد جمع کرے۔ اس میں سے ۱۲ طرح دے کر بقایا کا مثلث نقش پر کرے۔ اور قبر کہنہ میں بوقت ۱۲ بجے دن کے جب ساعت زحل یا مریخ ہو۔ دفن کر دے۔ ایک ہفتہ میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۵۱۔ دیگر

دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کرے۔ اور پھر ان حروف کو مقلوب التکسیر کرے۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ قاعدہ مقلوب التکسیر کا پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس میں ایک ایک حروف چھوڑ چھوڑ کر سطریں تیار کی جاتی ہیں۔ جب زمام برآمد ہو۔ تو اس تمام تکسیر کا ایک فتیلہ تیار کرے۔ اور زمام کے تیل میں بتی تر کر کے ساعت زحل یا مریخ میں چراغ الٹا کر کے اس پر رکھ دے۔ اور بتی کا سر نیچا کر دے۔ یہاں تک کہ سب بتی جل جائے۔ تین دن غروب ماہ میں زوال آفتاب میں یہ عمل کرے۔ تین دن میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۵۲۔ بسط تمازج

بسط تمازج کے خاص اثر کو علمائے جفر نے بے مثل تسلیم کیا ہے۔ کیسا ہی بے رحم اور سنگدل آدمی ہو۔ یا کتنا ہی تمہارا جانی دشمن ہو۔ اس عمل سے دوست اور خیر خواہ بن جائے گا۔

بسط تمازج طالب مطلوب کے نام ملانے کو ایک خاص قانون کے ماتحت کہتے ہیں۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب معہ امادر حروف مکتوبی میں لکھے۔ اور نام طالب معہ امادر حروف مکتوبی میں علیحدہ لکھے۔ پھر دونوں ناموں کو شمار کرے۔ اگر اتفاق سے دو نو برابر ہیں۔ تو بہتر۔ اگر دونوں میں کمی بیشی ہے مثلاً مطلوب کے نام میں معہ والدہ کے گیارہ حرف ہیں۔ اور طالب کے نام معہ والدہ کے بارہ یا تیرہ ہیں یا اور زیادہ ہیں، اب اس کی دو صورتیں ہیں۔ یا طالب معہ امادر کے نام میں حرف زیادہ ہیں یا نام مطلوب معہ امادر میں زیادہ ہیں۔ بہرحال دونوں میں سے جس کسی کے نام میں زاید حروف ہیں۔ ان کو علیحدہ لکھ دے۔ جب زائد نام نکل کر دونوں ناموں کے حروف برابر رہ گئے۔ تو اب ایسا کرو۔ کہ پہلے طالب کے نام کا پہلا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا پہلا حرف۔ پھر طالب کے نام کا دوسرا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا دوسرا حرف لو۔ اسی طرح باری باری طالب مطلوب کا حرف لے کر ایک سطر بنا لو۔ اب وہ حروف جو تم نے زاید ہونے کے سبب سے نکال دیئے ہیں۔ اگر وہ طالب کے نام میں سے نکالے ہیں۔ تو اس سطر کے شروع میں بڑھا دو۔ اگر مطلوب کے نام میں سے نکالے ہیں تو سطر کے آخر میں بڑھا دو۔ اب اس ساری سطر کی تکسیر جفری کرو۔ اور زمام نکالو۔ اوپر والی لائن کو پہلے دن جلاؤ درمیان والی لائنوں کو دوسرے دن۔ اور آخر کی ایک لائن کو (جو اوپر والی لائن کی نقل ہوگی) تیسرے دن جلاؤ۔ اور جفر کے طلسمات کا مشاہدہ کرو۔ کہ کس طرح وہ شخص تمہارا دوست اور جاں نثار بنتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا میلا کپڑا مل جائے۔ تو ان فتیلوں پر لپیٹ کر جلانے سے بہت جلد اثر ہوتا ہے۔

۵۳۔ تکسیر مزاجی

یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح عمل جذب بغض میں نہایت کارآمد ہے اور سریع الاثر ہے۔ بیان اس کا یہ ہے۔ کہ نام طالب اور مطلوب کا معہ مال کے بسط حرفی میں لکھے۔ اگر دونوں ناموں کے حروف بشمول اسم مادر برابر ہوں تو خیر۔ اگر کم زیادہ ہیں۔ تو اس کی دو صورتیں ہیں اگر عمل برائے محبت تیار کرنا ہے۔ اور طالب کے نام میں حرف زیادہ ہیں تو طالب کے ابتدائی نام سے زاید حروف نکال کر علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔ اگر مطلوب کے نام میں زیادہ حرف ہیں۔ تو

مطلوب کے آخر میں سے زائد حرف نکال ڈالے مثلاً احمد نبی بن بلقیس طالب ہے اور واحد بن زہرہ مطلوب ہے۔ تو طالب کے نام میں بارہ حروف ہیں۔ اور مطلوب کے نام میں آٹھ حرف ہیں۔ تو ہم احمد کے چار حرف شروع کے نکال کر علیٰحدہ لکھ لیں گے۔ اب دونو میں آٹھ آٹھ حرف رہ گئے۔ ان کو تکسیر مزاجی کریں گے۔

اور اگر طالب کا نام واحد بن زہرہ اور مطلوب کا احمد نبی بن بلقیس ہے۔ تو اس صورت میں بلقیس کے نام سے چار حرف آخری یعنی س۔ ی۔ ق۔ ل نکال کر علیٰحدہ لکھ لیں گے۔ اب تکسیر مزاجی کا قاعدہ یہ ہے کہ جب دونوں ناموں کے حروف برابر کر چکیں۔ تو ایک حرف طالب کا ایک حرف مطلوب کا لیکر امتزاج کر دیں اور ایک سطر مکمل کر لیں۔ اور جو حروف ہمارے پاس زائد ہیں۔ ان کو آخر میں بڑھا دیں گے۔ اس طرح ایک لائن بنا کر اور تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ بنائیں گے۔ اور شہد اور گھی میں مشتری یا زہرہ کے وقت، میں تین دن جلائیں گے۔ مثال دیکھو احمد نبی بلقیس۔ واحد زہرہ۔ ۴ حرف احمد کے نکال لئے۔ باقی کو امتزاج دیا۔

نام طالب:۔ ن ب ی ب ل ق ی س

نام مطلوب:۔ و ا ح د ز ہ ر ہ

امتزاج:۔ ن و ب ا ی ح ب د ل ز ق ہ ی ر س ہ۔ یہ آٹھ آٹھ حرفوں کا امتزاج ہوگیا اب باقی چار حرف ا۔ ح۔ م۔ د کو آخر میں لکھ کر سطر مکمل کر لی۔

۵۴۔ بسط تضعیف

بلندی مرتبہ اور ترقی کے واسطے یہ قاعدہ جفر کا نہایت مجرب ہے۔ میرا آزمودہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔ بشرطیکہ حساب صحیح ہو۔ قاعدہ یہ ہے۔ کہ اپنے نام کے حروف علیٰحدہ لکھ لے اور پھر ہر حرف کو دوگنا بنا لے۔ مثلاً کسی کا نام احمد ہے۔ ا۔ ح۔ م۔ د۔ اب اس کو بسط تضعیف کیا۔ الف کو دوگنا کیا ب ہوا۔ ح کو دوگنا کیا ی ہوا۔ میم کو دوگنا کیا تو ن ہوا۔ دال کو دوگنا کیا ح ہوا۔ اب احمد کا نام بقاعدہ بسط تضعیف یہ ہوا۔ ب۔ ی و۔ ن۔ ح اس کی تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ تیار کر کے جس وقت چاند نکلے۔ تو چنبیلی کا تیل کورے چراغ میں ڈال کر اس فتیلہ کو روشن کرے (کاغذ کی بتی پر صاف روئی لپیٹ لے۔) جب بتی روشن کر چکے۔ تو خود اپنے نام کے اعداد کے مطابق (یعنی بسط تضعیف کئے ہوئے نام کے اعداد نکالے) خدا کا نام یا متعالی پڑھے اگر تعداد ختم ہونے سے پہلے بتی جل جائے۔ تو کچھ ہرج نہیں۔ اپنی تعداد پوری کرے۔ اگر تعداد پوری ہو چکی لیکن بتی باقی ہے۔ تو اس کو بجھا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے۔ دوسرے دن کی بتی میں اس بقایا کو بھی شامل کرے۔ انشاء اللہ پورے چودہ دن نہ ہونے پائینگے۔ کہ غیب سے ترقی

کی صورتیں پیدا ہوں گی۔ اور ایسی جگہ سے اللہ تعالیٰ فتوحات دیگا۔ کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ یہ عمل حقیقت میں دست غیب کا ہے۔ اگر احتیاط سے کام لیا جائے تو برکت کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ یہ واضح رہے کہ چاند کے طلوع ہونے کے وقت یعنی بعد نماز مغرب کے ہی بتی جلا دے۔ کیونکہ پہلی تاریخوں میں چاند سرِ شام ہی طلوع ہو جاتا ہے چاند کے طلوع کے ساتھ فتیلہ روشن کر دیا جائے۔

اب ختم ہونے کا کوئی وقت نہیں ہے۔ یعنی ختم چاہے کسی وقت ہو لیکن عمل کی ابتدا اور چاند کی ابتداء ساتھ ساتھ ہو۔ دو چار منٹ کے فرق کا کوئی ہرج نہیں۔ مگر زیادہ توقف ہونے میں نقصان کا احتمال ہے۔ پاکیزگی اور طہارت لازم ہے۔

۵۵۔ حضرت شہیدؒ کا عملِ حُب

حضرت شہید مولانا عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ بڑے پایہ کے جفار تھے۔ ایک شخص نے آپ سے التجا کی۔ کہ میں ایک بیس کی لڑکی پر عاشق ہوں۔ مجھے کوئی عمل بتائیے۔ کہ جس سے نکاح ہو جائے۔ یہ واقعہ ۱۱۰۳ھ نیشاپور کا ہے۔ مولانا شہید نے ایک فتیلہ تیار کر کے اس کو دیا کہ وہ جلائے اس شخص نے وہ فتیلہ جلایا۔ فتیلہ جلاتے ہی وہ لڑکی اپنے مکان سے نکل آئی اور دیوانہ وار اُس جگہ پہنچی۔ جہاں وہ فتیلہ جل رہا تھا۔ اس واقعہ کی تمام نیشاپور میں خبر اُڑ گئی۔ والیٔ نیشاپور نے مولانا کو بلا کر فرمایا کہ آپ اپنے عملیات سے مخلوق خدا کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس لئے آپ کا قتل واجب ہے۔ چنانچہ نیشاپور کے میدان میں آپ کو قتل کرا دیا۔ چند علمائے جفار نے عملیات لکھ کر اسے مولانا شہید کا عمل بتایا ہے، خدا جانے کہاں تک صحیح ہے۔ مجھے جو استادوں سے پہنچا ہے۔ وہ بیان کرتا ہوں۔ اس سے غرض نہیں۔ کہ یہ عمل مولانا شہید کا ہے یا نہیں۔ مگر اس کے مؤثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔

اوّل نام طالب معہ والدہ پھر نام مطلوب معہ والدہ کے ناموں کو بسط حرفی میں لکھئے اور قاعدہ کے مطابق امتزاج دے (امتزاج کا قاعدہ لکھا جا چکا ہے) جس وقت زہرہ اور مشتری میں نظر تثلیث ہو۔ تو چاندی اور تانبے کو ملا کر ایک لوح بنائے۔ اور اس میں ۱۴۹۲ کا ایک مربع آبی چال سے پُر کرے۔ پھر اس لوح کے گوشے اونچا کر کے چراغ کی صورت بنا لے۔

اب جو ناموں کے امتزاج سے سطر پیدا کی ہے۔ اس کی تکسیر جفری کر کے زائد نام نکالیں پھر اوپر والی لائن علیٰحدہ کر لیں۔ درمیان کی تمام گردش علیٰحدہ اور آخری سطر علیٰحدہ۔

ساعت مشتری یا زہرہ میں شہد اور روغن ڈال کر پہلے دن پہلی لائن جلائے۔ اور بتی کا رُخ مکان مطلوب کی طرف کرے۔ جب بتی جلنا شروع ہو جائے۔ تو ساٹھ مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ اٰمَنُوٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ چراغ میں شہد

اور گھی بقدر قلیل ڈالے۔ تاکہ پڑھنے کی تعداد ختم ہونے تک وہ بتی بھی ختم ہو جائے۔ اگر بتی ختم ہو چکی اور ابھی پڑھنے کی تعداد ختم نہ ہوئی تھی۔ تو عمل بیکار ہو گیا۔ اگر عمل ختم ہو گیا۔ لیکن بتی ابھی جل رہی ہے تو کوئی ہرج نہیں۔ اپنی تعداد ختم کر کے چراغ دیکھتا رہے۔ یہاں تک کہ بتی ختم ہو جائے۔ اسی طرح دوسری لائن دوسرے دن اور تیسری لائن تیسرے دن جلائے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ ایک مرتبہ ایک شخص کو لاہور میں یہ عمل تیار کر کے دیا تھا۔ صرف ایک بتی جلائی تھی۔ کہ مطلب حاصل ہو گیا۔

۵۶۔ عمل حروف صوامت

نام طالب مطلوب معہ والدہ اور مشتری ان پانچوں ناموں کے حروف ملفوظی کر کے لکھو پھر ان میں سے حروف صوامت نکال ڈالو۔ حروف صوامت بے نقط حروف کو کہتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ ا ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ یہ کل تیرہ ہیں۔ جب سب حروف نقطہ دار الگ ہو جائیں۔ تو ان کو ایک لائن میں لکھو اور تکسیر جفری کر لو۔ اور پروالی لائن الگ۔ درمیانی دو سر الگ۔ اور آخر کی سطر الگ کر لو۔ احتیاط یہ ہے کہ اوّل اور آخر کی لائن نہ مل جائے۔ پہلی لائن پہلے دن جلاؤ۔ دوسرے دن دوسری اور تیسرے دن تیسری۔ مشتری کے وقت میں مشبد اور روغن ڈال کر جلاؤ۔ جس وقت بتی جلنا شروع ہو۔ تو اس وقت وہ عمل پڑھنا شروع کر دو جو ان حروف سے جن کو تکسیر کیا ہے۔ تم نے عبارت بنائی ہے۔

۵۷۔ عبارت بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر ایک لائن میں حروف طاق ہوں۔ تو پانچ پانچ حروف کے کلمات کا جملہ بناؤ۔ اگر جفت میں تو چار چار حروف کا جملہ بناؤ۔ جملوں پر زبر۔ زیر۔ پیش۔ جزم دینے کا نقشہ یہ ہے۔

یہ قاعدہ تمام عملیات جفر میں عبارت بنانے کے کام آتا ہے۔

پیش والے حروف	ج	ف	ک	ح	ز	ث	س
زبر والے حروف	ا	ر	ش	و	ت	خ	ذ
زیر والے حروف	ص	ق	ل	م	ن	د	ی
جزم والے حروف	ط	ب	ظ	ع	غ	ہ	ض

اسی طرح سے حروف پر زبر زیر دے کر عبارت بنا لو۔ اور ان تمام حروف کے اعداد بحساب الجمل نکال لو۔ اتنی ہی مرتبہ وہ طلسم پڑھو جو تم نے حاصل کیا ہے۔ خدا چاہے تو تین دن میں مطلوب بے قرار ہو کر تمہارے پاس آئے گا۔

۵۸۔ نوٹ:۔ اگر مطلوب کا استعمال کیا ہوا کپڑا مل جائے تو ان بتیوں پر لپیٹ لیا جائے

تو بھی کامیابی میں کوئی شبہ نہ سمجھو۔ بتی کا رخ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ اور پڑھتے وقت یہ خیال رہے۔ کہ مطلوب سامنے کھڑا ہے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

۵۹:۔ دیگر:۔ حروف صوامت کا یہی عمل تسخیر حاکم۔ افسر۔ امرأ وزراء کے لیے بیحد کارآمد ہے۔ اگر کوئی ایسا شخص یا افسر ہے جو تمہارے خلاف چلتا ہے۔ یا کسی شخص یا افسر سے خاص کام نکلوانا ہے تو اس عمل سے فائدہ اٹھاؤ۔

۶۰۔ برائے بغض

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہے۔ تو اسی طرح دونوں کے نام معہ والدہ لکھ کر اور بجائے مشتری کے زحل لکھ کر ان میں سے حروف صوامت لے لو۔ اور تکسیر منقلب کر کے زحل کی ساعت میں روغن مغز نیب (نمولی) یا کڑوے تیل میں جلاؤ۔ تین دن میں ہی عداوت ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ عمل محبت عروج ماہ میں اور عمل بغض زوال ماہ میں کرو۔

۶۱۔ تکسیر طالع

محبت کے واسطے استادوں کا تسلیم شدہ طریقہ ہے لیکن اس کے قواعد علیحدہ ہیں طریقہ یہ ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد نکال کر ۱۲ پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے۔ اس کو بروج پر تقسیم کرے جو برج حاصل ہو۔ اس کا ستارہ نکالے۔ اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کا برج اور ستارہ نکالے اب ان ستاروں کے حروف ایک جگہ لکھے۔ اور ان الفاظ کو زیر زبر حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے۔ اور اس عزیمت کو دونوں ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھے سات روز میں مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ اس عمل کا چلہ صرف سات یوم کا ہے۔

نوٹ:۔ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کی سطر لکھیں۔ دوسری سطر برج اور سیاروں کے حروف کی ہو۔ ان کی امتزاج دیں یعنی ایک حرف نام کی سطر سے لیں اور ایک برج و سیارہ کی سطر کا اس طرح ایک سطر علیحدہ تیار کر لیں۔ اور اس سطر کو زیر زبر دے کر پڑھنے کی عزیمت تیار کر لیں۔

۶۲۔ بروج کے حروف کی جدول یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ا۔ ع۔ ہ	ج۔ م۔ ن	ف۔ ی۔ ض	س ل ر	ک ط ح	ن ب۔ خ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ض۔ غ۔ ظ	ر۔ ث۔ ن	ح۔ ق۔ ش	خ۔ ت۔ ذ	ظ۔ ک۔ ض	ن و د

ستاروں کے حروف کی جدول یہ ہے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا - ف	ع - ی	ھ - ض	ط - غ	ح - ظ	ق - ک	ش - ص
س - ج	ل - م	ر - ز	ث - ب	ن - خ	د - ت	ذ - ظ

التماس

۶۳ - علم جفر اس قدر مشکل ہے۔ کہ اس کا ہر مسئلہ بے حد تفصیل اور تفسیر چاہتا ہے ایک معمولی مسئلہ کے لئے صفحہ کے صفحہ درکار ہیں مبالغہ نہیں بلکہ واقعیت ہے۔ کہ جس قدر میں جفر کی تشریح کر سکتا ہوں اس کے واسطے کئی کئی ضخیم جلدوں کی ضرورت ہے۔ کتاب کے صفحات کے لحاظ سے خدوخد رکھے گئے ہوں۔ گو ہزاروں میں سے دس مسائل حتم ہوئے ہیں، لیکن جو چند عملیات لکھ چکا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ آپ کی نیک نیتی سے ان میں اثر پیدا کرے۔ تو وہی کافی ہیں اب چند ایک جفر کی تشریحات تو لکھ دوں گا۔ مگر ان کے ماتحت عملیات نہ لکھوں گا۔ اور ان کے بعد یہاں سے جفر کا حصہ عام نہ رہے گا۔ بلکہ وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو اس علم سے تعلق رکھتے ہیں۔

۶۴ - طرح اکثر جگہ آتا ہے۔ کہ فلاں عددوں میں سے ۳۰ کم کرو۔ ۹ زیادہ کرو۔ ۱۲ بقاعدہ علم درست ہیں۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ ۳۰ سے مراد ۳۰ درجات ہیں۔ ۲۸ سے مراد ۲۸ حروف ابجدی (منازل) ہیں۔ ۱۲ سے مراد ۱۲ بروج۔ ۹ سے مراد ۹ آسمان۔ ۷ سے مراد ستارے۔ ۴ سے مراد اربعہ عناصر (خاک۔ باد۔ آب۔ آتش) اور ۳ سے مراد مواليد ثلاثہ ہیں۔ اب کس عدد سے کہاں کام لیا جاتا ہے۔ یہ ایک طویل بیان ہے۔

۶۵ - مستحصلہ علم جفر میں نہایت کارآمد قانون ہے۔ حرف کو مرتبہ میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو۔ اس کو مستحصلہ کہتے ہیں۔ مثلاً ک کے عدد ۲۰ ہیں مگر مرتبہ میں ابجد قمری کا گیارھواں حرف ہے۔ اب ۲۰ کو ۱۱ سے ضرب دیا تو ۲۲۰ ہوئے۔ بس معلوم ہوا کہ ک کا عدد مستحصلہ ۲۲۰ ہے۔

۶۶ - جذر حرف کے اعداد کو بہ نفسہ ضرب کرنا۔ مثلاً ک کے عدد ۲۰ ہیں۔ تو ۲۰ کو ۲۰ میں ضرب دیا۔ تو ۴۰۰ حاصل ہوئے۔ بس ک کا جذر ۴۰۰ ہے۔

۶۷ - ایک خاص قانون عمل محبت میں طالب کا نام ہمیشہ مطلوب کے نام سے مقدم آنا چاہیئے۔ اس سے بہت جلد اور پورا اثر ہوتا ہے۔

محبت کے عمل میں نام زہرہ یا مشتری کا شامل کر لینا چاہیئے اور عداوت میں زحل یا مریخ کا نام شامل کرنے سے اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی عبارت ہے یا نام ہے یا کوئی نقش ہے یا عدد ہے۔ غرض جس طرح ہو سکے شامل کر لینا چاہیئے۔ اگر کسی جگہ مجبوری ہے تو دوسری بات ہے۔

۶۸ - مراتب الحروف طالب اور مطلوب کے حرف ادنیٰ اور اعلیٰ کر کے لکھئے۔ یعنی اگر کسی نام میں ادنیٰ حرف پہلے ہیں اور اعلیٰ بعد میں۔ تو اس کو الٹ دے۔ جیسے زمن کا مراتب الحروف سے نمز کیونکہ ان میں سب سے اعلیٰ ہے۔ اس کے بعد م کا مرتبہ ہے۔ اس کے بعد ز کا۔

۶۹ - تکسیر عنصری یعنی حروف کو بلحاظ عنصر ترتیب دینا۔ یعنی نام میں آتشی کی ضرورت ہے تو آتشی حرف کو مقدم کرنا مثلاً کسی کا نام حمید ہے تو تکسیر آتشی کرنے سے محید لکھیں گے۔ اسی طرح آبی۔ بادی۔ خاکی ہے۔ ان کے حروف کا نقشہ پہلے دیا جا چکا ہے۔

باب دوم

نقوش وعملیات

۷۰- چونکہ نقش بھرنے کی ترکیب میں اکثر احباب پریشان رہتے ہیں۔ اس لئے اس قاعدہ کو سہل ترین عبارت میں پیش کرتا ہوں۔ استادوں نے نقش بھرنے کا طریق ایک خاص چال پر رکھا ہے۔ جو خانے نقش کے بنائے جاتے ہیں۔ وہ ہر خانہ ایک خاص چیز سے تعلق رکھتا ہے۔ اور جس طریق اور چال اور کسر پر نقش بھرا جائے۔ وہی اثرات اس میں پیدا ہوتے ہیں۔

نقش کے پر ہونے کے معانی یہ ہے۔ کہ جو تعداد نقش کے اندر بھری گئی ہے۔ وہ میزان میں ہر طرف سے پوری آئے۔ کسی جگہ سے ایک ہندسہ بھی کم نہ ہو۔ اگر کسی طرف کی میزان میں فرق آگیا۔ تو نقش غیر مکمل اور غیر اثر ہوگا۔ نقش بہت سے مروج ہیں۔ مثلث۔ مربع۔ مسدس۔ مخمس وغیرہ۔ ان کی تفصیل تشریح عامل کامل حصہ دوم میں درج ہے۔

قاعدہ کلیہ

۷۱- جب کسی نقش کو بھرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ تو تین باتوں کا جاننا ضروری ہے (۱) اعداد طرح (۲) اعداد طبعی (۳) اعداد کسر۔ اب ان کی تشریح یہ ہے۔

۱- **اعداد طرح**:۔ تمام نقش کے خانہ شمار کریں۔ جتنے خانے ہوں۔ ایک کم کریں باقی کو نصف کریں اور ایک طرف کے جتنے خانے ہوں ان سے ضرب دیں۔ اعداد طرح نکل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں۔ ایک کم کیا ۸ رہے اسے نصف کیا ۴ ہوئے۔ چونکہ مثلث کے ایک طرف خانے ۳ ہیں اس لئے اعداد طرح ۴ × ۳ = ۱۲ ہوئے

۲- **اعداد طبعی**:۔ جتنے خانے ہوں ایک بڑھا دیں۔ اور نصف کر کے ان اعداد کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے خانہ ۹ میں ایک بڑھایا ۱۰ ہوئے، نصف کیا ۵ ہوئے۔ ۵ کو ۳ سے ضرب دیا تو ۵ اعداد طبعی حاصل ہوا

۳- **عدد کسر**:۔ عدد مطلوبہ کو مقرر عدد نقش پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے تو اسے کسر کہتے ہیں۔ کسر کی صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے۔ کہ کتنی کسر ہے اور کس

خانہ میں ڈالی جائے گی۔ خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو کسر باقی بچے۔ اس کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں۔ اور جتنے خانے نقش کے ہیں۔ ان میں ایک بڑھا دیں۔ ان اعداد سے پہلے اعداد طرح کر دیں۔ باقی کے خانہ میں ایک کا اضافہ کریں۔ مثلاً مثلث کے کسی نقش میں ۲ کسر آتی ہے۔ یہ کس خانہ میں ڈالی جائے گی۔ تو اب حساب یہ ہے کہ ۲ × ۳ = ۶۔ اب نقش کے کل ۹ خانہ ہیں۔ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔ ۱۰ ہوا۔ اس میں سے ۶ طرح کیا باقی ۴ رہے۔ معلوم ہوا کہ خانہ کسر ۴ ہے۔

نوٹ:۔ باقی خواہ کچھ ہو خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

نقش مثلث

۷۲:۔ بہت مروج ہے۔ اور یہی زیادہ کام آتا ہے۔ اس لئے پہلے اسی کا بیان دیا جاتا ہے۔ اگر آپ اس ترکیب کو غور سے سمجھ لیں گے۔ تو ہر قسم کے نقش بغیر تکلیف کے آپ خود بھر لیا کریں گے۔

قاعدہ کلیہ:۔ جتنے اعداد کا نقش بھرنا ہو۔ اس میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت آئے اس کو نقش کے خانہ اوّل میں رکھ کر چال مقررہ سے ہندسے لکھتے جائیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو نقش کو بتدریج پر کرتے ہوئے جب خانہ ہشتم میں پہنچیں۔ تو ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر باقی ۲ ہو تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں۔

۷۳:۔ ہر نقش کی چار چالیں ہوتی ہیں۔ آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی۔ اب آتشی چال ہلاکت دشمن۔ عداوت۔ کسی کو بیمار کرنا وغیرہ کاموں کے لئے ہوتی ہے۔ آبی چال بیماری کو دور کرنے سحر اور آسیب کو رفع کرنے، اولاد کے لئے، رہائی قید۔ رُکے ہوئے کاموں کے لئے کارآمد ہوتی ہے۔ بادی چال واسطے علو مرتبت۔ ترقی جاہ۔ زیادتی مال۔ تسخیر اور حب کے لئے کارآمد ہوتی ہے۔ خاکی چال برائے زبان بندی۔ خواب بندی۔ مرد اور عورت کی شہوت بستہ کرنا وغیرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اب چاروں مثلث کی چالیں لکھی جاتی ہیں

آتشی شرقی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی شمالی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی جنوبی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۴۔ **مثال:** عدد ۴۶۲ کو نقش مثلث آتشی میں پر کرو۔

طریقہ: ۴۶۲ - ۱۲ باقی ۴۵۰ کو ۳ پر تقسیم کیا تو ۱۵۰ خارج قسمت ہوئے ان کو خانہ اوّل میں رکھ کر پُر کیا۔ تو نقش یہ ہوا۔ ←

۴۶۲

۱۵۷	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۶
۱۵۳	۱۵۸	۱۵۱

۷۵۔ **دیگر:** اب کسروں کے نقش لیں مثلاً ۴۶۳ - ۴۶۴ کو مثلث آتشی میں پر کرو۔

(۱) ۴۶۳ - ۱۲ باقی ۴۵۱ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی ایک (۲) ۴۶۴ - ۱۲ باقی ۴۵۲ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی دو۔

باقی ایک خانہ کسر ۷ — باقی دو۔ خانہ کسر ۴

۴۶۳

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۷
۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱

۴۶۴

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۶
۱۵۲	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۴	۱۵۹	۱۵۱

خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کر دیا ہے۔ نقش پُر ہو گیا۔ اُمید ہے۔ یہ تشریح کافی ہو گی تمام نقوش کا یہی طریقہ ہے۔

نقش مربع

۷۶۔ اس کی بھی چار چالیں ہوتی ہیں۔ اس کے پُر کرنے کے بہت سے قاعدے ہیں۔ مگر میں مروجہ آسان طریقہ بتاتا ہوں۔

قاعدہ: کل تعداد سے ۳۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو ان کو خانہ اوّل میں رکھ کر نقش پر کر دیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ باقی ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ۳ رہیں تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

۷۷۔ **نوٹ:** تقسیم کرنے سے جو عدد خارج قسمت اور باقی حاصل ہوں۔ تو نقش کے خانہ اوّل سے خارج قسمت کو بھرنا شروع کریں گے اور ہر خانہ میں بڑھا کر لکھتے جائیں گے۔ لیکن جب کسر ہے۔ تو ان خانوں میں جن کا نام اوپر لکھ دیا ہے۔ ایک کا اضافہ کر دیں گے۔ مثلاً بقایا قسمت ایک ہے۔ اور تیرھویں خانہ میں حساب سے ۱۳ آنا چاہیے تو وہاں ہم ۱۴ لکھ دینگے اب مربع کی چاروں چالیں یہ ہیں۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقشِ مخمّس

۷۸۔ کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کر کے بقایا کو ۵ پر تقسیم کریں۔ اور خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر پُر کرنا شروع کریں۔ اگر تقسیم سے ۴ باقی رہے۔ تو خانہ نمبر ۶ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر باقی ۳ ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر باقی ۲ ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں۔ اور اگر باقی ۱ ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو۔ نقش پر ہو جائے گا۔

(خانہ نمبر ۲۱ ترتیب کے لحاظ سے گیارھواں خانہ ہے۔

مخمّس کی چال یہ ہے

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

نقوش کا بنیادی فلسفہ

۷۹۔ یہ شاید تعویذات کا ماہر کہلانے والا شخص بھی آپ کو نہ بتا سکے۔ کہ حرف کو عدد میں بدل لینے میں کیا نفع ہے؟ کیونکہ نقوش کسی نہ کسی اسم یا آیت یا مقصد کے اعدادی مجموعہ کا ہوتا ہے۔ اس عدد کے اثرات کیا کیا ہیں۔ مثلاً اللہ کے عدد ۶۶ ہیں۔ ایک شخص اللہ اللہ کہتا ہے اور دوسرا چھیاسٹھ، چھیاسٹھ۔ یہ کون کہتا ہے کہ خدا چھیاسٹھ کہنے والے کو ثواب کرے گا۔ یا چھیاسٹھ کا عدد لکھنا رہے۔ تو اسے ثواب ملے گا۔ حالانکہ اس سے کسی کو انکار نہیں۔ کہ اللہ کہنے والوں کو ثواب ہوگا۔ جب یہ ظاہر ہے کہ حرف میں اثر ہے۔ مگر عدد میں سوائے قیمت مقرر کرنے کے اور کوئی اثر نہیں۔ تو پھر کسی آیت کو یا عمل کو خواہ مخواہ ہندسوں میں تبدیل کرنا کیا اثر کریگا؟ جیسا کہ یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ عدد قیمت مقرر کرنے کا آلہ ہیں نہ کہ تاثرات کے حامل!

اب میں اس حقیقت کا انکشاف کرتا ہوں۔ کہ عالمین یا صفا اور کاملین بے ریا نے بجائے حرفوں کے عددوں سے کیوں کام لیا۔ اور کہاں کام لیا۔ واضح ہو کہ نقوش کے تمام خانے چار عناصر پر تقسیم ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔ اب اگر کسی شخص کو مغلوب یا مسخر کرنے کے لئے کوئی عمل کیا جائے تو دیکھنا یہ ہے۔ کہ مطلوب اور عمل ہم مزاج ہیں یا نہیں۔ اگر ہم مزاج ہیں تو عمل اثر کرے گا۔ اگر ہم مزاج نہیں تو عمل اثر نہ کرے گا۔ مزاج کبھی تو سراسم سے لیتے ہیں۔ اور کبھی تعداد مراتب سے۔ یہ ایک لمبی بحث ہے۔ اسی طرح مثلث۔ مخمس۔ مسبع زیادہ قوی ہیں۔ یا مربع۔ مسدس۔ مثمن۔ یہ بحث بھی طولانی ہے۔ اب صرف مقصد کو سمجھیں۔

مثلاً زید کو ہم اسم اعظم یا دُوْدُو سے مسخر کرنا چاہتے ہیں۔ زید کے سراسم کی نسبت آبی ہے اور دُوْدُو کا سراسم وَ خاکی ہے۔ آب اور خاک میں دوستی ہے۔ ظاہر ہے یقیناً نفع ہوگا۔ لیکن زید کے مسخر کرنے کا اسم نافع پڑھتے ہیں۔ اس کا سراسم بادی ہے۔ تو ہرگز ہرگز اثر نہ کرے گا۔

اب دیکھئے نقش کیا کام کرتا ہے۔ ہم کو اسم اعظم نافع ہی پڑھنا ہے۔ اور زید کو ہی مسخر کرنا ہے۔ تو یہاں نقش کام دے گا۔ نافع کے اعداد ۲۰۱ ہیں۔ اب ہمیں آبی قوی بنانا ہے تو مثلث میں پر کریں گے۔ اب دیکھو مثلث میں پر کرنے سے آبی کے حصہ میں دو گھر آگئے۔ جس سے وہ قوی ہو گیا۔ اب زید کے مسخر کرنے کے لئے یہ نقش کام دے گا۔ نقش ایک خصوصی شے ہے۔ جو محیّر العقول نہیں۔

نقوش کے چند عملیات

ناچاقی زن و شوہر

۸۰۔ جن بی بی اور شوہر میں ناتفاقی ہو۔ تو پندرہ کا نقش حسب قاعدہ پر کریں۔ واضح ہو کہ

۱۵ عدد حوّا کے ہیں۔ اور مثلث کی ایک لائن میں تین خانے ہوتے ہیں۔ جب ۱۵ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۴۵ ہوئے۔ اور آدم کے عدد ۴۵ ہیں۔ اس لئے زن و شوہر کے باہمی اتفاق کے لئے ۴۵ کا نقش جو آبی چال سے بھرا گیا ہو۔ تیر بہدف ہے۔ چاند کی ۱۵ تاریخ میں ساعت زحل میں نام طالب مطلوبہ و والدہ اور اعداد مقلب القلوب کے مجموعہ کو نقش میں پر کرو۔ اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

احرق القلب فلان بنت درغرض دحق فلاں بن فلاں یا مقلب القلوب العجل العجل العجل۔

نوٹ:۔ اگر میاں ناراض ہے۔ اور بی بی کی خواہش ہے کہ شوہر میرا تابع فرمان ہو جائے تو بی بی کا نام فلاں بنت فلاں کی جگہ لکھے خدا چاہے۔ تو درمیان میں موافقت ہوگی۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ عورت کے نام معہ والدہ کے درمیان بنت آتا ہے اور آدمی کے نام معہ والدہ کے درمیان بن آتا ہے۔

شاید بعض اصحاب کو شک گزرے۔ کہ زحل ایک منحوس ستارہ ہے۔ اس میں عمل تسخیر خلاف قاعدہ ہے۔ لیکن دانایانِ نجوم سے یہ بات پوشیدہ نہیں۔ کہ زحل کو منحوس ہے۔ لیکن سعد کے ساتھ مل کر اس کی طبیعت سے سخوست زائل ہو جاتی ہے۔ اور پھر استحکام اور طویل المیعاد معاہدات کے لئے زحل بہتر کام کرتا ہے علاوہ ازیں اس طریق کار کا جو تجربہ کیا گیا ہے۔ اس کے کبھی فرق معلوم نہیں ہوا۔

جبابر حاکم

۸۱۔ کوئی حاکم کیسا ہی سنگدل اور جابر ہو۔ ذیل کا نقش لکھ کر نیچے یہ عبارت لکھے۔

د	ا	و
د	۱۵	د
ا	و	د

یا مقلب القلوب قلب فلاں ابن فلاں۔ (نام حاکم۔ عہدہ) سَخِّرْلی مجنی فلاں ابن فلاں (نام طالب) کَمَا سَخَّرْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔

اور اس نقش کو موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اس حاکم کے سامنے آجائے۔ خدا چاہے تو وہ حاکم مہربان ہوگا۔

عمل بغض

۸۲۔ اگر دشمن نے خواہ مخواہ ستایا ہے۔ اور اس سے جان کا اندیشہ ہے۔ تو ساعت زحل یا یا مریخ میں جب کہ غروب ماہ ہو۔ تو ٹوٹے ہوئے قلم سے مردہ کے کفن پر چند دریہ نقش آتشی لکھے۔ اور نیچے یہ عبارت لکھ دے تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ فلاں بن فلاں بِحَقِّ عِزْرَائِیْلُ العجل العجل العجل پھر اس تعویز کو مرگھٹ میں جہاں ہندو مُردے جلائے جاتے ہیں۔ یعنی شمشان بھومی میں دفن کر دے۔ دشمن تباہ ہو جائے گا۔

عداوت

۸۳- جن دو شخصوں میں ناجائز تعلق ہو۔ یا باہمی بغض و فساد کے لئے دونوں کے نام معہ والدہ لکھے۔ اور ان کے اعداد کو نقش مثلث میں آتشی چال سے زحل یا مریخ کے وقت میں مرغے کے کفن پر لکھے۔ مرغے کے لئے جو کفن آئے اس میں سے ایک ٹکڑہ کاٹ لے۔ اور جس مرغے کا کفن ہے۔ اس کی قبر میں اس نقش کو دفن کرے اور اس مرغے کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ بار پڑھے۔ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ فلاں بن فلاں الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فلاں بن فلاں اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ بِحَقِّ يَا عِزْرَائِيْلُ اس طرح تین دن جا کر پڑھے۔ باہمی عداوت ہو جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

۸۴- دیگر: ساعت زحل یا مریخ میں سکہ (سیسہ) سے ان دونوں کی تصویر بنائے جن دو شخصوں میں عداوت دُوا ن مقصود ہے۔ یہ غرض نہیں کہ تصویر اصلی ہو۔ بلکہ دونو کی تصویریں فرضی بنا دے دونوں مرد ہیں تو دونوں آدمی کی تصویر بنائے۔ اگر ایک آدمی ایک عورت ہے تو ایک آدمی ایک عورت کی تصویر بنائے۔ اب ان دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر جس کے جتنے عدد ہوں۔ ایک ایک تصویر پر لکھ دے۔ دونوں تصویروں کے ہاتھ میں تیر و کمان بھی بنائے۔ دونوں تصویریں بالمقابل ہوں۔ اس سکہ پر جس پر دونوں تصویریں بنی ہیں۔ دوسری طرف ذیل کے اعداد لکھ دے۔ ۱۱۳ ۱۱۳۔ پھر اس تختی کو ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ ایک ہفتہ نہ گزرنے پائے گا۔ کہ دونوں میں دلی عداوت ہو جائیگی

۸۵- دیگر: جن دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو۔ اگر وہ دونوں مرد ہیں۔ تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے (گڑیا) جس سے بچے کھیلتے ہیں بنائے۔ اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک گڑیا ایک گڈا بنائے اگر دونو مرد ہیں تو دو گڈے بنائے۔ پھر ۳۲ سوئیاں (جن سے کپڑا سیا جاتا ہے) لائے اور دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکال کر اتنی ہی مرتبہ ان سوئیوں پر یہ آیت پڑھے۔ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔ یہ عمل اس وقت پڑھے۔ جب آفتاب کو ہبوط ہو (عروج و ہبوط آفتاب کا تقویم سے معلوم کرو) عمل پڑھتے وقت کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ اور صورت غضبناک بنائے رہے۔ جب تعداد پوری ہو جائے۔ تو ان ۳۲ سوئیوں کو دونو گڑیوں میں ذیل کے مقامات پر چبھو دے۔ ہر سوئی لگاتے وقت مندرجہ بالا آیت پڑھے۔

دماغ میں۔ دونوں آنکھوں میں۔ دونوں کانوں میں۔ دونوں نتھنوں میں۔ منہ میں۔ سینہ میں۔ ناف میں۔ دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں۔ پاؤں کے دونوں تلوؤں میں۔ پاخانہ کی جگہ۔ پیشاب کی جگہ۔ میزان ۱۶ عدد

سوا ایک میں سوا دوسری میں۔ اسی اسی جگہ چبھو دے۔ پھر دونوں کو میت کی طرح کفن میں لپیٹے۔ اور نماز جنازہ علیحدہ علیحدہ پڑھے۔ پھر دونوں کی علیحدہ علیحدہ قبر میں مثل میت کے دفن کرے جب دفن سے فارغ ہو۔ تو گھر آ کر دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر سولہ خانہ کا نقش بنا کر رفتار معکوس سے

رفتار معکوس کی چال یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

پڑھے اور ۹ دن تک روزانہ ایک نقش بھرا کرے انشاء اللہ نو دن نہ گزرنے پائیں گے۔ کہ باہمی شدید عداوت ہو جائے گی۔ لیکن نقش بھرنے میں یہ خیال رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے۔ وہ خانہ نمبرا میں لکھے۔ پھر خانہ نمبر ۲ میں سے ایک کم کر دے اسی طرح ہر خانہ سے ایک کم کرتا جائے۔ نیز دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد لینے ہیں۔ مجرب اور نہ خطا کرنے والا تیر ہے

حُبّ کا عمل

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

۸۶- ایک آسان اور مجرب عمل ہے۔ اور اس کی گئی مربع چال کو کام میں لانا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج حوت میں داخل ہو تو نام طالب اور مطلوب کے اعداد استخراج کرے پھر اس میں ۱۴۹۲ جمع کر کے نقش میں بھرے اور اس کو تہہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دے۔ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ کس طرح اس شخص کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

تسخیر ہمزاد

۸۷- یہ عمل بھی ایک راز ہے۔ بہر حال عامل کامل کی نذر ہے۔ کسی ماہ کی ۲۸ تاریخ چاند کو ذیل کے اسم (اکتالیس) نقش زعفران سے پر کرد اکتالیسواں نقش اپنے داہنے بازو پر باندھو۔ اور چالیس نقش احتیاط سے رکھو۔ جب نیا چاند نکلے۔ تو صبح کو ایک نقش کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیں۔ اور دفن کرتے وقت زبان سے کہیں ہمزاد! یہ نقش پہن کر حاضر ہو جا۔ اسی طرح چالیس دن متواتر عمل کرو یعنی روزانہ صبح کو ایک نقش زمین میں دفن کر دیا کرو۔ اس عمل کے لئے خاص بات یہ ہے۔ کہ ہمزاد کے حاضر ہونے پر کیا ہوتا ہے۔ اُسے کیا کہنا چاہیئے۔ اس کے لئے ہمزاد کی کتابوں سے مدد لو۔ نقش مربع آتشی چال کا ہے۔ لکھنے کا صحیح وقت قران شمس و قمر ہے۔ جو اندازہ ۲۸ تاریخ قمری کو ہوتا ہے

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل

اس عمل کے لئے اجازت ضروری ہے۔

جس دن نقش لکھے جائیں اسی کے بعد رات کو یا بُدھ کی پڑھائی ہوگی۔ اسی رات کے بعد جو صبح ہوگی۔ اس میں نقش دفن ہوگا۔ پڑھائی کا طریقہ یہ ہے۔

دو رات تک اسم کا ورد ——— ۲۲۲۲ مرتبہ روزانہ
چار رات تک اسم کا ورد ——— ۴۴۴۴ مرتبہ روزانہ
چھ رات تک اسم کا ورد ——— ۶۶۶۶ مرتبہ روزانہ
آٹھ رات تک اسم کا ورد ——— ۸۸۸۸ مرتبہ روزانہ

یہ بیس دن ہو جائیں گے۔ باقی کے بیس دنوں میں پھر اسی وظیفہ کو دُہرانا ہے چالیس دن پورے ہو جائیں گے۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ دوران عمل ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کیا جائے۔ بلکہ پرہیز چلاتی کیا جائے تو بہتر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلّہ میں کام نہ ہو۔ تو اگلے قران شمس و قمر میں پھر نقوش لکھ کر عمل جاری کر دیں۔ بازو والے نقش کے ساتھ یہ تازہ نقش بھی رکھ لیں۔ انشاء اللہ عزوجل سے ملاقات ہوگی۔ واقعات و حالات پر پوری نظر رکھیں۔ ملاقاتیوں کو بھی ذہن میں رکھیں۔

استخارہ مجرّب

۸۸۔ یہ استخارہ مجرب و معتبر ہے۔ ایسے اہم امور جن کا انکشاف بمشکل ہے۔ وہ بھی اس استخارہ سے حل ہو جاتے ہیں لیکن بغیر زکوٰۃ کے اس کا لطف نہیں آتا۔ زکوٰۃ کے دوران میں حالات غیب عجیب و غریب منکشف ہوتے ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے سینہ کو فراخ کرے۔ اور کسی سے ان عجائبات کا ذکر نہ کرے اگر دوسرے شخص کے سوال کا جواب دینا ہے تو جو جواب غیب سے معلوم ہو۔ وہ جواب ضرور دے مگر جو عجائبات معلوم ہوں۔ ان کا ذکر کسی سے نہ کرے۔

۶۴۷	۶۳۹	۶۴۵
۶۴۱	۶۴۴	۶۴۶
۶۴۳	۶۴۸	۶۴۰

زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نقش پاک کو سفید کاغذ پر زعفران سے باوضو قبلہ رو ہو کر ایک ہزار نوسو اکتیس (۱۹۳۱) مرتبہ لکھے۔ اور گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔ کہ کتنے ایام میں ختم کرے نہ اس کی قید ہے کہ روزانہ جو لکھا کرے دریا میں ڈال دیا کرے۔ بلکہ روزانہ ایک تعداد مقرر کر کے جتنے ایام میں ہو سکے ختم کرے اور جب موقع ملے۔ دریا میں ڈال دے لیکن لکھتے ہوئے تمام نقوش کو حفاظت اور پاکیزگی سے رکھے جب زکوٰۃ ادا کر چکے۔ تو جس کام کا انجام معلوم کرنا ہو۔ تو یہی نقش ۱۴ لکھا کرے۔ تیرہ نقش کسی جگہ محفوظ رکھے۔ اور چودھواں نقش اپنے سرہانے رکھ کر سویا کرے۔ یا یہ نقش اس شخص کو دے دے۔ جس نے خود حالات معلوم کرنے ہوں۔ انشاء اللہ تمام حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی رات معلوم نہ ہو۔ تو اسی نقش کو دوسرے دن

سرہانے رکھے۔ اور بضرورت تیسرے دن بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام حالات کا علم ہوگا۔ جب جواب مل جائے تو اس کو بھی ان تیرہ نقوش کے ساتھ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے گولیوں پر آٹا لپیٹ لیا کریں (دریا سے مراد ایسا پانی ہے جس میں مچھلیاں ہوں۔) کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں۔ زکوٰۃ باوضو ادا کیا کرے اور جب حالات معلوم کرنا ہوں تو پاک بستر پر باوضو سویا کریں۔ استخارہ دیکھنے کے لئے کوئی خاص دن یا تاریخ مقرر نہیں۔ جب تک نیند نہ آئے۔ دل میں مقصد کا خیال رکھ کر ذیل کی عربیت پڑھتا رہے۔

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ۔

دستِ غیب

۸۹۔ یہ عمل جس بزرگ سے ملا تھا۔ وہ اس کو نہایت زود اثر بتاتے تھے۔ خود آزمائش کا اتفاق نہیں ہوا لیکن ناظرین کتاب کے لئے وضاحت سے درج کیا جاتا ہے۔ قواعد عملیات پر نظر کرتے ہوئے عمل نہایت صحیح ہے۔ امید ہے جو صاحب کریں گے۔ نفع ضرور پائیں گے۔ اپنے تمام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ اور اس کے مطابق خدا کا ایک نام یا دو یا تین غرض کہ جس قدر ناموں میں عدد مطابق ہو سکیں۔ تلاش کرو پھر سب کو ایک سطر میں لکھو۔ اور تکسیر جفری کرو۔

اس تکسیر سے نفع کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ ایک دن کا لکھا تیسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ پھر دوسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ اسی طرح چالیس دن برابر کرو۔ اس کام کے لئے تخمی آم کی استعمال اور پھر خدا کی قدرت اور عملیات کا اثر دیکھو۔

طواجن: آم کی لکڑی کی تخمی بنواؤ۔ اور شاخ درخت انار مسلم بنا کر زعفران سے تکسیر تیار کیا کرو۔ وقت عروج آفتاب یعنی طلوع سے دوپہر تک کسی وقت قبلہ رُخ بیٹھیں باطہارت ہوں لوبان دھوپ وغیرہ خوشبو پاس جلا لیں۔ کہ دھونی رہے۔

اسمِ ذات ہر مقصد کے لئے

۹۰۔ ایک نہایت مجرّب اور زود اثر طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب تر ہے۔ اس کو سچ اگر منظور نہ ہو۔ تو اس کا کوئی علاج نہیں۔ لیکن اس عمل کا اثر اس طرح یقینی ہے جس طرح مشرق سے آفتاب کا نکلنا۔ جو آپ کا مقصد ہو۔ ملازمت، ترقی، اولاد، تسخیر وغیرہ۔ غرضیکہ ایسا مقصد ہو جو پورا نہ ہوتا ہو۔ تو بحکم تعالیٰ پورا ہوگا۔

عمل یہ ہے کہ اسم ذات اللہ کو اس طرح لکھیں۔ الف لام ھا۔ سفید اور عمدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر علیٰ ہٰذا لکھا کریں۔ یعنی ہر کاغذ کے ٹکڑے پر ایک اسم۔ یہ اسم ایک لاکھ مرتبہ لکھا جائے گا۔ اب آپ اپنے وقت اور فرصت کا لحاظ کرتے ہوئے جس قدر روزانہ لکھ سکیں لکھیں۔ ایک لاکھ کو اتنے دنوں پر تقسیم کر لیں۔ مثلاً

۴۰ دن یا ۶۰ دن یا ۹۰ دن میں غرض کہ جسقدر ایام میں آپ آسانی کے ساتھ ایک لاکھ کی تعداد ختم کر سکیں اتنی تعداد روزمرہ لکھا کریں۔ پھر ہر شکوہ کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کریں (جاری پانی ہونا لازم اس میں پھلیاں ہونا شرط ہے) اس امر کی ضرورت نہیں۔ کہ روز مرّہ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں۔ بلکہ کئی کئی روز کی جمع کر کے ایک دن بھی ڈال سکتے ہو۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ کوئی پرزہ ضائع نہ ہو جایا کرے۔

لکھنا اور گولیاں بنانا سب یا طہارت ہو۔ یہ عمل عروج ماہ میں پیر یا بدھ یا جمعہ کے دن لکھنا شروع کریں اور جس روز سے لکھنا شروع کریں۔ اسی روز سے بسم اللہ چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ روزانہ آخری دن تک پڑھا کریں۔ لکھنے اور پڑھنے میں اسم اللہ کے حرکات و سکنات زیر زبر پیش صحیح ادا ہونا ضروری ہے کہ کی بیش خوب واضح کر کے پڑھیں۔ خیال رہے۔ کہ جلدی میں ہ منہ سے ساکن نہ نکلے۔ اسی طرح لکھنے میں حرکات ساتھ لگائیں۔ یوں الٰہٰ لٰہٗ۔

ایک کاغذ پہ لکھتے چلے جائیں۔ پھر ہر اسم کو علیحدہ علیحدہ کر لیں شرط یہ ہے۔ کہ چاقو یا قینچی یعنی لوہے اور دھار دار آلے سے علیحدہ نہ کریں قسم بھی لوہے کا نہ ہو۔ قلم دوات نئی ہوں۔ اور اسے کسی اور کام میں قطعی استعمال نہ کریں۔ زعفران سے لکھا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ خدا چاہے تو ایک مرتبہ بہتا ہوا دریا بھی رک جائے گا۔ اس عمل میں کوئی خاص پرہیز نہیں۔ صرف حرام سے بچیں اور حتی الامکان نماز کی پابندی کریں۔ جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے پرہیز کریں۔ بس یہی شرائط ہیں۔

حُب کا ایک عمل

۹۱۔ ایک ہزار دانہ گندم کے گن کر ان پر ایک ایک مرتبہ ذیل کا عمل پڑھے۔ (ایکہزار بار ہوا) پھر ان دانوں کو کسی پاک برتن میں ڈال کر اور پانی ڈال کر نرم نرم آنچ نیچے کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے اور دانے بھی گرم ہو جائیں۔ یعنی پکنے لگیں۔ بلکہ گرم ہو جائیں۔ تو ان دانوں کو نکال کر دریا میں ڈال دیں۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں۔ وہ شخص ہیقرار ہو جائے گا۔ اور آپ سے ملنے پر مجبور ہو جائے گا عمل یہ ہے۔

یَا رَحْمٰنُ بِرَحْمَتِہٖ فلاں بن فلاں در محبت فلاں بن فلاں گرم گردد۔

فتوح

۹۲۔ اگر کوئی شخص اسم رحمٰن کو تیرہ ہزار مرتبہ باوضو ۲۹ روز تک پڑھے۔ تو اس شخص پر اسرار الٰہی کے دروازے کھل جائیں گے۔ فرشتہ اور جن اس کے تابع فرمان ہو جائیں گے جو لوگ تسخیر ہمزاد کے شائق ہیں۔ وہ ضرور اس عمل کو کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں کہ کیا اسرار غیبی ظاہر ہوتے ہیں۔

ظالم سے انتقام

۹۳۔ اگر کوئی شخص کسی کو ناحق تکلیف پہنچا رہا ہے اور مظلوم بوجہ کمزوری انتقام لینے سے مجبور ہے تو چاہیئے کہ سات شاخیں سرس کے درخت کی جو لمباتی میں ایک گز سے کم نہ ہوں لائے پھر زمین پر دشمن کی تصویر بنائے۔ یہ ضروری نہیں کہ تصویر ہم شکل ہو۔ صرف اپنے ذہن سے تصویر بنالے۔ اور سمجھ لے کہ یہ تصویر میرے دشمن کی ہے۔ اور اس پر نام دشمن معہ ماں کے لکھے۔ پھر ایک شاخ کو الٹے ہاتھ میں لے کر سات سو چھیاسی بار الٹی بسم اللہ پڑھے۔ اور اس لکڑی پر تین مرتبہ پھونک کر وہ لکڑی اس تصویر پر زور زور سے اس قدر مارے۔ کہ لکڑی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ لکڑی مارتے وقت نہایت غصہ کی صورت بنائے رکھے۔ اسی طرح سات دن میں سات لکڑیاں ختم کر دے۔ تصویر روز مرّہ بنائے۔ سات دن میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مجرّب ہے اس عمل کو بالکل جائز طریق پر کرے۔

الٰہی بسم اللہ۔ یہ ہے۔ احتیاط یہ ہے کہ اعراب کی غلطی نہ ہو۔ بِنِیحَۃَ ذَمَا جِرَّ ھِلَّ مِنسَبٍ۔

اس عمل کو غروب ماہ میں منگل یا اتوار یا ہفتہ کے دن سے شروع کرے۔

عملیات میں دن کا تعین

۹۴۔ عملیات میں دن کا تعین ایک خاص اثر رکھتا ہے۔ ہر دن کے واسطے جو ستارہ علمائے مقرر کیا ہے۔ وہ نام نہاد یا فرضی نہیں کہ جو دل چاہے۔ اس ستارہ کو کسی دن سے منسوب کر دیا۔ بلکہ سات سیارس کو سات دنوں پر تقسیم کرنا علمائے نجوم کا ایک خاص اصول ہے۔ جو نجوم جعفر اور رمل میں بہت سود مند ہے اور جس پر مکمل کتاب السّاعات لکھی گئی ہے۔ علمائے جفر نے بھی ستاروں کے ساتھ دنوں کے ان تعلقات کی تصدیق کی ہے۔ اس امر کی جانچنے کے لئے کہ کون سا ستارہ کس دن سے متعلق ہے۔ علماء نے ابجد عربی عددی سے کام لیا ہے۔

مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ شمس کا تعلق اتوار سے جو روز اوّل ہے۔ کیوں ہے۔ تو طریقہ یہ ہے کہ نام کے حروف کا بسط حرفی عددی کر کے اعداد حاصل کریں۔ اور سات پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے گا وہ دن متعلقہ ہوگا۔ اب شمس کا عربی عددی کیا۔ تو ش۔ م۔ س کے ثلاثہ مایہ (۷، ۱۰۸) اربعین (۳۳۳) ستین (۵۲۰) کل اعداد ۱۹۴۰ ہوئے۔ سات پر تقسیم کیا باقی ایک رہا۔ یعنی شمس روز اوّل سے تعلق رکھتا ہے۔ جو اتوار ہے۔ اسی طرح ہر دن کا معلوم کر سکتے ہیں۔ (السّاعات میں تفصیل موجود ہے۔)

یہ ایسے طریق ہیں۔ کہ اوّل تو علمائے انھیں ظاہر ہی نہیں کیا اور اگر کہیں اشارہ کر دیا ہے۔ تو مہینوں ٹھوکریں کھانے پر بھی باوجود استعداد علمی رکھنے کے وہ مسئلہ حل نہ ہوا۔ اسی طرح اس ابجد سے روحانیان اور ملکات اور ہمزاد کے استخراج میں بہت خجل سے کام لیا گیا ہے۔ حالانکہ کائنات کے قوانین

موکلات کا مخصوص کاموں کے لئے جاننا عامل کے لئے بہت ضروری ہے۔ لیکن میں نے ایک طریق کو ایسے واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ کہ طالبعلم بغیر کسی تکلیف کے ہر مسئلہ کا حل کر سکتا ہے۔

ابجد عربی عددی

۹۵۔ استاد ان جفر نے ابجد کے ۲۸ حروف کو عربی کی متکلم زبان میں لکھا ہے۔ اس کو بسط عددی کہتے ہیں۔ جفر میں اس قاعدہ کے متعلق بیشتر ایسے مسائل حل کئے گئے ہیں۔ جو حیرت انگیز ہیں یہاں واقفیت کے لئے نقشہ دیا جا رہا ہے۔ تاکہ اگر کہیں ضرورت ہو تو آپ کام لے سکیں۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاثہ مائتہ
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اب بسط عددی کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً د کا بسط عددی اربعہ ہوا۔ د کی بجائے اربعہ سے کام لیا جائے گا

قانونِ قدرت اور عملیات

۹۶۔ عملیات اور وظائف کا یہ کام نہیں۔ کہ اس سے قانونِ قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جا سکتا ہے یا جو امر ناشدنی ہے اور اس کو ہونا ہی نہیں چاہیئے۔ وہ ہو جائے۔ اگرچہ بعض لوگوں نے ایسی حکایات کتابوں میں لکھی ہیں جن سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ خلافِ قانونِ قدرت کام کر دکھایا ہے۔ اگر اس کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو وہ ان کا بزرگانہ تصرف کہا جا سکتا ہے۔ جو ان کے ساتھ ہی مخصوص تھا۔ مثلاً اگر کوئی شخص چاہے کہ

میں بادشاہ ہو جاؤں۔ اور اس کے لئے ترقی مدارج کا کوئی عمل پڑھے۔ تو ایسا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ بادشاہ بننے کی اس میں لیاقت اور طاقت نہیں ہے۔ نہ اس کے پاس ایسے اسباب ہیں۔ کہ جس سے وہ بادشاہ ہی کر سکے۔ قدرت کسی کو خواہ مخواہ بے استحقاق بادشاہ نہیں بناتی۔ ہاں اگر وہ شخص بادشاہی کے قابل ہے۔ یا بادشاہت اس کا حق ہے۔ جو دشمنوں نے چھین لیا ہے۔ تو ایسی حالت میں عمل اپنا اثر دکھائے گا۔

اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ آپ کی ترقی ہو۔ یا آپ کو ملازمت ملے۔ جس کی لیاقت آپ میں ہے۔ لیکن گردش سیارگان کے سبب یا دشمنوں کی نیش زنی کے سبب ترقی نہیں ہوتی یا ملازمت نہیں ملتی تو ایسی حالت میں بے شک عملیات کام دیتے ہیں۔ غرض یہ کہ جس کام کو قاعدے اور قانون کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ مگر نہیں ہوتا۔ تو اس کام کے لئے روحانی امداد لینا مناسب ہے۔

دوسری بات یاد رکھو۔ کہ ہونے والی بات آخر ہو کر رہے گی۔ قانونِ قدرت مٹ نہیں سکتا۔ شدنی ہو گی اور ضرور ہو گی۔ کوئی عمل ہزار پڑھے مگر قدرت کی تقدیر ہو کر رہے گی۔ آپ کہیں گے کہ ہونے والی بات جب ہو کر رہے گی۔ تو پھر کیا ضرور ہے۔ کہ ہم کوشش کریں۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ مثلاً سردی کثرت سے پڑ رہی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھٹھرے جاتے ہیں۔ سردی کو دور کرنے کے لئے ہم کوئلہ سلگاتے ہیں۔ یا گرم کپڑا پہن لیتے ہیں۔ اس سے سردی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ موسم ہٹ گیا۔ جاڑا ضرور پڑے گا۔ مگر ایک حد تک ہم نے اپنی تدبیر اور کوشش سے اس کے مضر اثرات سے محافظت کا پہلو نکال لیا۔ اگر ہم یوں ہی ننگے دھڑنگ پھرتے رہتے۔ تو نمونیہ اور زکام کا احتمال تھا۔ اور سنئے! بارش ہو رہی تھی ہم نے چھتری لگا لی۔ اس سے بارش بند نہیں ہوئی لیکن ایک حد تک ہم بھیگنے سے بچ گئے۔ اس لئے جب کوئی ایسی تکلیف یا مصیبت آ جائے۔ تو اس ذات خدا کے نام اور کلام سے بزرگوں کی بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق عمل کرو۔ انشاء اللہ وہ تکلیف ضرور رفع ہو گی ناممکن اور حرام و ناجائز، خلاف قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ وظائف۔ ایسے امور میں کوشش قضیع اوقات کے سوا کچھ نہیں۔

بدوح

۹۷۔ جن اسباب کو علم جفر اور عملیات سے مس ہے وہ اسے اسمائے طلسم میں شمار کرتے ہیں اس کی تاثیر کے قائل ہیں۔ بیس کا نقش مثلث بدوح کا اعدادی نقش ہے۔ جس کے متعلق عامل لوگ کہتے ہیں کہ یہ نقش کسی کے پاس نہیں۔ بعض لوگ بدوح کو خدا کا اسم مانتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں یہ ایک باقوت مؤکل ہے۔ اور بدوح کے نقش و عملیات بھی اکثر کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن بدوح کے راز کا کسی کو علم نہیں۔ نیز اصل کیا چیز ہے۔

یہ راز بھی کاش ابرِ فنی ہی آپ کو بتا سکتا ہے۔ بدوح کے نام نہاد عامل بھی آپ کو نہیں بتا سکتے

واضح رہے۔ کہ ابجد میں جفت اور طاق دو قسم کی قوتیں ہیں (نیگیٹو اور پازیٹو) ہم ان کو علیحدہ علیحدہ کرلیں گے۔

ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ان حروف کے بعد اعدادی قوت کے لحاظ سے انہیں دہرانا ہوتا ہے۔ اب جفت علیحدہ کرلیں اور طاق علیحدہ کرلیں۔

جفت ب۔ د۔ و۔ ح۔ اور طاق ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط ہوئے۔ جفت ہوا بدوح۔ اور طاق اجہزط۔ حکماً کا تجربہ ہے کہ ابجد کی ابتدائی جفت قوت حُب و تسخیر کے کام آتی ہے اور تجربہ بیحد کامیاب اور مؤثر ہے۔ بس یہ ہے بدوح، جو مؤکل یا اسم خداوغیرہ کے لیے غلط طور پر عاملوں نے اس کے رازوں کو پوشیدہ کرنے کے لئے مشہور کردیا اور اس کے اعمال بتانے میں ہمیشہ بخل سے کام لیا۔ اب اس کے چند عملیات ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

برائے قرض

۹۸۔ عاملین نے اس ترکیب کو کبریت احمر لکھا ہے۔ ان اسم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف کو ایکہزار بار پڑھیں۔ جملہ تعداد چار ہزار بار ہوئی یعنی بدوح کو چار ہزار بار روزانہ پڑھیں۔ پڑھنے کا وقت رات کے ۱۲ بجے کے بعد ہے۔ اور صبح سے پہلے پہلے۔ پڑھتے وقت لوبان۔ دھوپ وغیرہ کا بخور کرنا چاہیئے۔ یہ قاعدہ بالکل بے ضرر اور زود اثر ہے۔ عروج ماہ میں شروع کریں ہر قسم کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔ تعداد ختم ہونے پر تین مرتبہ بصدق دل کہیے۔

اس اسم مبارک کے فرشتو! تم کو اس جبلی نام کی قسم ہے۔ کہ میرے قرض کا بندوبست غیب سے کرو۔ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اس کا پورا جملہ چالیس یوم کا ہے۔ انشاءَ اللہ چالیس دن پورے نہ ہوں گے۔ کہ غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ قرض کے علاوہ کوئی اور مقصد ہو۔ تو قرض کی جگہ اس کا نام لو۔

فائدہ:۔ بدوح کا نقش نئے چاند پر جمعرات کو ۱۰۲ عدد لکھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان کو علیحدہ کرکے (کسی لوہے کی چیز سے الگ نہ کرے) آٹے میں علیحدہ علیحدہ گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں۔ ڈال دیا کرے۔ چالیس دن نہ گزرنے پائے کہ انشاءاللہ مطلب حل ہوگا۔ زعفران سے لکڑی کے قلم سے لکھے قلم اور دوات بالکل نیا ہو نقش لکھتے وقت بخور جلائیں۔ نقش کے درمیان اپنا نام معہ والدہ اور مقصد لکھے بدوح کا نقش یہ ہے ← طلوع آفتاب کے وقت اسے لکھنا چاہیئے۔

۱۰	۹	۱	
۶	۲ زید بن آمنہ کی ذکری ۷ ۱۴ ۳ کا جلد بندوبست کردے ۸		
۴	۱۱	۵	

تصرف روحانی

۹۹۔ بدوح کے موکل سے کام لینے کا ایک طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔ یہ ترکیب جلالی ہے اس لئے احتیاط سے کرو۔ اور اس عمل کے دوران میں پندیدہ نقش خاکی چال سے روزانہ ۱۵ عدد لکھا کرو۔ اس سے نہ صرف عمل میں زور پیدا ہوگا۔ بلکہ اس عمل کے جلال میں کمی آجائے گی۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ کی بے ترتیبی یا بدپرہیزی سے اگر کوئی نقصان پیدا ہو جائے تو اس سے بچالے گا۔ بلکہ اس نقصان میں کمی آجائے گی۔

عمل یہ ہے کہ عشا کے بعد رات کے ۱۲ بجے تک کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ میں دوزانو ہوکر ذیل کا عمل ۳۶۰ بار پڑھو۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بِحَقِّ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا جَبَّدُوحُ بِحُرْمَتِ یَا جِبْرَئِیلُ دوران عمل میں خواب میں بھی بشارت ہوگی۔ اور بعض اوقات حسین اور پاکیزہ صورتیں بھی سامنے آئیں گی۔ مگر کوئی خوف نہ کرنا چاہیئے۔ اپنا عمل جاری رکھو۔ چالیس دن کے اندر مقصد حاصل ہوگا۔

پرہیز:۔ اس عمل کے دوران میں گوشت ہر قسم۔ پیاز۔ لہسن۔ دودھ دہی گھی نہ کھائے نہ کسی کا جھوٹا کھائے۔ نہ کسی کے برتن میں کھائے نہ اپنا برتن کسی کو دے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھانا پکائے۔ اگر بالفرض ایسا نہ کرسکے۔ تو پھر ایسے آدمی یا عورت سے پکوائے۔ کہ جو پاک صاف باوضو پکاسکے۔ حتی الوسع دریا کا پانی استعمال کرے۔ بحالت مجبوری کنوئیں کا پانی بھی استعمال کرسکتا ہے دوران عمل میں اگر یا دھوپ یا لوبان کا بخور کرے۔

بسط کا مربع

۱۰۰۔ یہ بدوح کا مربع تسخیر کے لئے اکسیر ہے۔ اس کی دو ترکیبیں ہیں۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ طالب اور مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد نکالو۔ ان کو ۲۰ پر تقسیم کرو۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اتنے ہی نقش روزانہ کے لکھا کرو۔ اور نیچے نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھ دیا کرو۔ اگر تقسیم سے کچھ باقی بچے۔ تو آخر دن اتنے ہی نقش لکھو۔ روزانہ کے نقش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو

نقش یہ ھے ←

۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶
۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸

انشاءاللہ جس شخص کے لئے تم کرو گے ہو وہ دست قلبی بن جائے گا۔ اور ہر طرح تمہاری اطاعت و فرمانبرداری کرے گا۔ نقش سولہویں خانہ سے شروع کرو۔ یہ چال مربع بادی کی ہے۔

دوسری ترکیب ہے۔ کہ روزانہ بیس نقش لکھ کر اور نیچے نام طالب مطلوب معہ والدہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو۔ انشاء اللہ اکیس دنوں میں مطلب حاصل ہوگا۔

ایک چٹکلہ

۱۰۱۔ جس شخص کو تم اپنی جانب راغب کرنا چاہتے ہو۔ تو دیکھو۔ کہ اس کا سراسم ان گیارہ حرفوں میں سے ایک ہے، اگر ہے۔ تو یہ چٹکلہ کام دے گا ورنہ نہیں۔ وہ گیارہ حروف یہ ہیں۔

ث۔ع۔ل۔ک۔ا۔د۔س۔ط۔ض

ح۔م۔ اب گیارہ خانے کا اس طرح کا

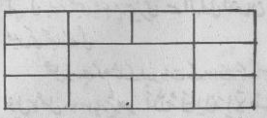

نقش بناؤ۔ وہ حرف جو سراسم کا ہے اسے درمیان میں لکھو۔ اور باقی دس حرف دس خانوں میں لکھ دو اور نقش کو کسی بھاری پتھر تلے دبا دو۔ یقیناً مطلوب کے دل میں اثر ہوگا۔

نقش مجرّب برائے ہر مرض

۱۰۲۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ہر روز پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ مرض کیسا بھی ہوگا۔ صحت کلی ہوگی۔ نقش کو ساعت عطارد میں تمام قواعد عملیات کے تحت لکھیں۔ اجازت عام ہے۔ نقش مثلث چال سے لکھنا ہوگی۔

یارب جبرائیل ۸	یا قیوم ۱	یارب میکائیل ۶
یا قیوم ۳	یا قیوم ۵	یا قیوم ۷
یارب عزرائیل ۴	یا قیوم ۹	یارب اسرافیل ۲

نظر بد کے لئے

۱۰۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ الٓمٓ الٓمٓ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۸	۱۱	۱۴	۱	۴۷۲۳	۴۷۱۸	۴۷۲۵	۶	۱	۸
۱۳	۲	۷	۱۲	۴۷۲۴	۴۷۲۲	۴۷۲۰	۷	۵	۳
۳	۱۶	۹	۶	۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۱	۲	۹	۴
۱۰	۵	۴	۱۵	۵۱۱۱ ⊡ ۱۱۱۵			بحق اظہر آدم وحوا		

۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶

یہ تعویز نظر بد کے لئے نہایت مجرّب ہے۔ خواہ انسان ہو یا حیوان لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اگر بچہ روتا ہو تو اس کے لئے بھی تیر بہدف ہے۔ اکثر مجرّب و معمول ہے۔

برائے جاری کرنا خون حیض

۱۰۴۔ یہ تعویز لکھ کر کھلائے اور دوسرا گلے میں باندھے۔ بند حیض جاری ہوگا۔

الاھان	الاھَان	الاھَان
الاھان	الاھَان	الاھَان
الاھان	الاھان	الاھَان
الاھان	الاھَان	الاھَان

نقش طاعون

۱۰۵۔ جہاں اس نقش کو لکھ کر لٹکا دیں گے۔ یا جس کے پاس یہ نقش ہوگا۔ مرض طاعون سے محفوظ و مامون ہوگا۔ اگر مریض ہوگا شفا پائے گا۔

۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۶۸	۸۵۵۴
۸۵۶۷	۸۵۵۵	۸۵۶۱	۸۵۶۶
۸۵۵۶	۸۵۷۰	۸۵۶۳	۸۵۶۰
۸۸۶۴	۸۵۵۹	۸۵۵۷	۸۵۶۹

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا اللّٰہُ

برائے آسیب

۱۰۶۔ جب کسی کو آسیب ہو۔ دو فتیلے لکھے۔ ایک کو چراغ میں روشن کرے اور دوسرے

کا دھواں مریض کے ناک میں پہنچائے۔ انشاء اللہ بہت جلد دور ہو جائے گا۔

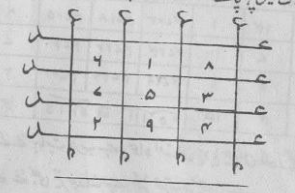

برائے طاعون وہیضہ

١٠٧- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ یٰ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اِنِّیْ خَسِرْتُ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَا الْحَاطِمَہ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ!

عبداللہ کے پوت آمنہ کے جائے بھاگ لے وبا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آئے۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد صدیق نقش بندی فاروقی احمد سرہندی دبا رفع شود۔

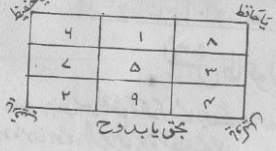

ترکیب: اس کو لکھ کر دروازہ پر لگا دیں اور صبح و شام پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں طرف پھونک یا کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی وبا سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔ لکھ کر لگانے کے لئے نیچے یہ نقش بھی لکھ لیں۔

برائے تپ سہ روزہ چہار روزہ

١٠٨- مجرب معمول ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الشَّافِیْ وَاَنْتَ الْکَافِیْ وَاَنْتَ الْحَیَاتِیْ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ط

ترکیب اس کلام پاک کی یہ ہے۔ کہ تین ڈلی گڑ پر تین تین مرتبہ ہر ڈلی پر پڑھ کر دم کر کے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ بخار نہیں آئے گا۔ خدانخواستہ پہلے روز آ بھی جائے۔ تو دوسری باری پر نہیں آئے گا۔ کئی دفعہ کا مجرب عمل ہے۔ میں تو صرف آیت قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ ہی پڑھ کر دم کر دیا کرتا ہوں۔ بخار بحکم خدا اُتر جاتا ہے۔ تینوں ڈلیوں کو بخار آنے کے وقت سے پہلے

پہلے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کھلائیں۔

حُب کے لئے الائچی

١٠٩- بعض عامل بزرگ الائچی پر دم کر کے کھلانے کو دیتے ہیں۔ یہ عمل مشہور زماں ہے۔ اور بہت زیادہ زود اثر ہے۔ میں بلا بخل ہدیہ احباب کرتا ہوں۔ سب سے پہلے اس کا چلہ باترک حیوانات چالیس روز تک کرنا ہوگا۔ چلہ کے دوران میں پرہیز کی پابندی حد درجہ رکھنی ہوگی۔ چلہ ختم ہونے پر اس کے عامل ہو جائیں گے جب خود ضرورت پڑے یا کسی دوسرے کو ضرورت پڑے تو نبات سفید یا سفید الائچی لے کر اس پر اکیس مرتبہ دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دیں۔ جو شخص بھی کھائے گا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور آپ کے ہر اشارے پر سر تسلیم خم کرے گا۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِہٖ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْبُوْبَ فِیْ قَلْبِیْ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ اس عمل کو (١٠٣٦) بار روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں چلہ کرتے وقت حصار بھی کھینچ لیں۔

عمل عجیب

١١٠- یہ حُب و بغض دونوں جگہ کام کر جاتا ہے قبل از نماز فجر وضو کر کے پھر غسل کریں اس کے بعد پھر وضو کریں اور سنت فجر کی ادا کریں۔ سنتوں کے پہلے حُب کے لئے کرنا ہے۔ تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں۔ بغض کے لئے کرنا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اور اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکسٹھ (٦١) مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ اور اپنے مقصد کا کامل تصور کریں۔ اور قدرت خدا کا ظہور دیکھیں۔ اسم یہ ہے۔ یَا تَذْکَافِیْلُ بِحَقِّ یَا وَدُوْدُ تین سے سات یوم میں مطلوب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

دوگانہ جلالی برائے دشمن

١١١- اوّل رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ الم ترکیف دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ تبت یدا دس بار پڑھے اور بعد سلام سورۃ والضحیٰ دس بار پڑھے اور اس کلمہ کو ١٢٠٠ سو بار پڑھتے پڑھتے دشمن کا تصور رکھے۔ یہ عمل ١٢ دن کا ہے۔ مگر یاد رہے جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہو جائے تو عمل ترک کر دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا اور خواہ مخواہ خون تمہاری گردن پر ہوگا۔ کلمہ یہ ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَھْرِ یَا بَدِیْعُ سیف برہنہ عمل ہے قبر و عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیئے۔

برائے دشمنی یا عداوت

١١٢- اس نقش کو ساعت مریخ میں منگل یا ہفتہ کے روز زوال قمر میں لکھو۔ اور پرانی قبر

میں یا دو فلاں بن فلاں کی جڑ ان دونوں کے نام لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہے۔ فوراً اثر ہوگا۔
والقینا بینھم فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں العداوۃ الیٰ یوم القیمۃ

۱۰ انت الذی	۱۱ لایطاق	۱۲ انتقامہ	۱۳ یا قاھر
۹ الشدید	۶ انت الذی	۵ لایطاق	۶ انتقامہ
۸ ذوالبطش	۷ الشدید	۴ انت الذی	۵ لایطاق
۱ یا قاھر	۲ ذوالبطش	۳ الشدید	۴ انت الذی

کل اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انہ الفراق اللھم فرق بین فلاں بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض وبین آدم وابلیس وبین محمدؐ وابوجہل۔

دفع آسیب و جادو وغیرہ

۱۱۳- اس نقش کی چار بتیاں ساعت عطارد یا مشتری میں بناؤ۔ یعنی چار تعویز لکھ کر ان کی بتیاں بناؤ۔ اور چراغ میں تیل ڈال کر ایک ایک کر کے چاروں بتیاں جلاؤ۔ مریض کو قبلہ رو اس طرح بٹھائیں۔ کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے نیز ایک برتن میں عرق بادیاں بقدر چار تولہ ڈال کر اس پر عامل نادعلی شریف پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جب چاروں بتیاں ختم ہو جائیں اور چراغ گل ہو جائے۔ تو وہ عرق مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں صحت ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ نادعلی شریف یہ ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ! اور نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بحق مہتر سلیمان بن داؤد علیہ السلام یا لومائیل سلیقون یا بکتانوش

حصار

۱۱۴- بعض عملوں میں حصار باندھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ حصار ایک دیوار قلعہ کے مانند ہے

علاوہ عمل کے سفر حضر میں ہر جگہ آفات اور خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لا الٰہ کا کوڑا الا اللہ کی کھائی۔ شاہ مردان کی چوکی بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دہائی۔ تین مرتبہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی انگلی شہادت پر دم کر کے سر کے اوپر سے انگلی گھما کر تین مرتبہ دستک (تالی) بجائے۔

نقشِ اَجل

۱۱۵- اس نقش کی زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ ہر روز نقش ۳۴ عدد تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں مچھلیوں کو ڈالا کرے۔ ۴۰ یوم کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جب فتوح و تسخیر کی ضرورت ہو۔ تو پانچ نقش لکھ کر زیر زوال دبائے رکھے۔ حکیموں اور دکان داروں اور عالموں کے لئے بہت اچھا ہے۔ صبح جب کام پر بیٹھیں تو نقش کو زوال تلے رکھ لے نقش یہ ہے اور دیکھئے خلقت کس طرح اُمنڈ آتی ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	یاجرائیل ۱۶	۹ یامیکائیل	۶ یاعزائیل
۱۰	۵	۴	۱۵

عقدُ اللسان

۱۱۶- اس عمل کو ساعت عطارد میں لکھ کر جس شخص کی زبان بند کرنی ہو۔ اس کے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔ اس شخص کے حق میں زبان بند ہو جائے گی۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ بحق اشھد ان لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ مجرب ہے۔

برائے چور

۱۱۷- بعد نماز عشا دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرنی ہے۔ کہ ہر بار قل ہو اللہ کے بعد ایک سو ایک بار یہ اسم پڑھنا ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا الْخَبِیْرُ یَا خَیْرَ اَخْبِرْنِیْ فِیْ جب نماز پڑھ لے تو اس نقش کو لکھ کر سرہانے تلے رکھ کر جائے نماز پر سو رہے۔ چور خواب میں آئے گا۔ میرا مجرب معمول۔ چال آتشی مربع کی ہے

۸ ۱۶	۱۱ واحد	۱۶ حبیب	۱ ط
۱۳ طیب	۲ ی	۷ حوا	۱۲ ودود
۳ ھو	۱۶ ۲۴	۹ ۱۷	۶ وھاب
۱۰ حی	۵ احد	۴ واجب	۱۵ طبیب

عداوت کا ٹوٹکہ

۱۱۸- قمر در عقرب میں سہیہ جانور کے تکلے سات عدد لے کر ہر تکلہ پر سات سو بار سورۂ

انا اعطینا پڑھ کر دم کریں اور لفظ ابتر پر تین بار تکرار کریں۔ ساتھ ہی دشمن کا نام مع والدہ لیتے رہیں پھر یہ تکلے دشمن کی دہلیز کے نیچے گاڑ دیں۔ دشمن کا خانہ چند ہی دنوں میں تباہ و برباد ہو جائیگا اور یہ تباہی اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک تکلے وہاں سے نہ نکالے جائیں۔ ایسے عملوں سے اول تو پرہیز کرنا واجب ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا بار عامل کے سر پر ہوتا ہے۔

عمل اعطینا برائے عمل بغض

۱۱۹۔ یہ عمل بغض اور جلا کی دشمن کے لئے نہایت ہی صریح التاثیر ہے۔ نمک سانبھر کی چالیس ٹکیاں برابر برابر کی لے کر بعد نماز عشا پہلے پہر میں ستارہ زحل کی ساعت میں ایک سو ایک مرتبہ سورۃ اعطینا بطریق ذیل پڑھ کر دم کرو۔ منہ میں تیم کا پتہ رکھو اور سنجور ران گوگل وغیرہ کا روشن کرو۔ پھر اپنے پاس کوئلوں کی آگ رکھ لو۔ ایک ٹکڑی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دو۔ اس طرح چالیس ٹکڑیوں پر پڑھو۔ سات روز تک عمل کرنا ہے لفظ فلاں کی جگہ دشمن کا نام لو۔ سات دن نہ گزرنے پائیں گے کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سورۃ اس طریق سے پڑھو۔ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ هُوَ الْاَبْتَرُ هُوَ الْاَبْتَرُ۔

اَعطینا برائے حُب

۱۲۰۔ اس سے پہلے ایک عمل تباہی دشمن کا لکھ چکا ہوں۔ حُب پر بھی بے خطا اثر کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۱ مرچ سیاہ لیں ایک ایک مرچ پر ایک ایک مرتبہ عمل مذکور پڑھ کر دم کریں۔ اور کوئلوں کی آگ میں ڈالتے جائیں۔ اس طرح اکتالیس دن تک کریں۔ اوّل تو سات یوم میں کام ہو جائے گا ورنہ اکیس دَر چالیس دن میں تو یقیناً مطلوب بے قرار ہو کر قدموں میں حاضر ہوگا۔ یہ عمل قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے گیارہ تاریخ تک کسی جمعہ کی رات شروع کر دیں۔ ساعت زہرہ کی ہو۔ بخور متعلقہ ستارہ بھی روشن کریں۔ سورۃ پڑھنے کا طریق یہ ہے۔ انا اعطینٰکَ الکوثر بحق یا جبوئیل فصل لربک والنحر بحق یا میکائیل ان شانئک بحق یا اسرافیل ھو الابتر بحق یا عزرائیل فلاں بن فلاں کو مبلیغ و مسخر کرے۔

بستہ کرنے کا عمل

۱۲۱۔ بعض مرد یا عورتیں فعل حرام کی مرتکب ہوتی ہیں جن کی وجہ سے خاندان کی عزت بھی برباد ہوتی ہے اور اُن کی زندگی بھی تاریک ہو جاتی ہے۔ یا بعض عورتیں اپنے خاندان کو چھوڑ کر یا بعض مرد اپنی

مستورات کو چھوڑ کر غیر جگہ خواہشات پوری کرتے ہیں۔ اُن کی اصلاح پر لانے کے لئے سزا نصیحت کام نہیں دیتی۔ جب کہ وہ خود ارادہ نہ کریں۔ اس لئے میں ایک عمل بتاتا ہوں۔ یوں کرو۔ ایک قفل آہنی لاؤ۔ اور مقارنہ قمر یا مریخ یا زحل یا مشتری عقرب میں کاغذ پر لکھو۔ یا فاطر ذوالبطش الشدید انت اوذی لا یطاق انتقامہ اور اگر مرد ہے۔ تو اس کے نیچے یہ لکھو۔ بستم ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) ببرج فلاں بنت فلانہ (نام عورت) اگر عورت ہے تو لکھو بستم فرج فلاں بنت فلانہ (نام عورت) بزد کر فلاں بن فلاں (نام مرد) پھر اس تعویذ کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں ڈال دو ایک ہزار بار اوپر کی آیت شریف پڑھ کر قفل پر دم کر کے موم سے سوراخ بند کر دو۔ اور چابی لگا دو۔ اوپر تانت لپیٹ کر حوض یا کنوئیں میں ڈال دو۔ وہ عورت یا مرد جس کے حق میں باندھا جائے گا۔ اسی پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ اور جب تک پانی سے قفل برآمد نہیں ہوگا۔ مرد عورت کشادہ نہ ہوں گے۔

صرف لڑکیاں پیدا ہوں

۱۲۲۔ جس کے یہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو۔ یا اولاد ہی نہ پیدا ہوتی ہو۔ تو نیت فرزند اسم اعظم قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ روزانہ چورانوے (۹۴) بار پڑھا کرے اس طرح کہ دس مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ پھر دس مرتبہ اسم اعظم یعنی ہر دس مرتبہ پر ایک مرتبہ اسے پڑھے۔ آخر میں چار مرتبہ یہ بیگا اس چار مرتبہ میں ایک مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ آیت ہو گئی۔ یعنی چاروں دفعہ اسم اعظم سے ملا کر آیت پڑھے۔ بس عمل ختم ہوا۔ تھوڑا دودھ شیریں کر کے بوقت عمل اپنے پاس رکھ لیا کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو اس دودھ پر دم کر کے بڑا حصہ آپ پیا کرے۔ اور چھوٹا حصہ اپنی اہلیہ کو پلا یا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ایام میں ہی اثر ہوگا۔ اور حمل ظاہر ہوگا۔ یہ عمل عورت کے دو ایام تک جاری رکھا جائے۔ شروع اس وقت کرے۔ جب اس کے ایام شروع ہونے میں اندازاً ایک ہفتہ ہو۔

بچوں کے دانت نکالنا

۱۲۳۔ دانت نکالتے وقت بچوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ بعض بچے ضائع بھی ہو جاتے ہیں۔ طبی طریق پر ایک برقی فیتہ روحانی دنیا کا بنا ہوا بھی ملتا ہے۔ اس کے گلے میں پہننے سے بچہ کے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ شہد اور سہاگہ ملا کر موڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اور روحانی طریقہ پر یہ عمل بہت مجرب ہے۔ کالے دھاگہ کے بتیس تار گن کر گنڈا بناؤ۔ اور سورۃ شریف القادعہ بتیس (۳۲) مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ اور یہ گنڈا بچے کے گلے میں ڈال دو گنڈا ڈالنے سے قبل بتیس عدد مٹھائی کے ٹکڑوں پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضرت خضر علیہ السلام کی

روح مبارک پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دو۔ بتیس عدد میٹھائی کے ٹکڑے مثلاً ۳۲ بتاشے۔ ۳۲ ریوڑیاں۔ ۳۲ لڈو وغیرہ ہوں۔ یا اگر شیرینی ایک سطح والی ہو تو اس کے ۳۲ ٹکڑے کر لیں۔

قوتِ ذہن و امتحان کیلئے

۱۲۴۔ اس بچے کو جو امتحان دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ یا امتحان میں کامیابی کی امید نہیں۔ یا جن کی قوتِ یادداشت کمزور ہے۔ یا جو بچے پڑھنے لکھنے سے جی چراتے ہیں۔ غرض کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لئے اور علمی کام میں غیبی امداد حاصل کرنے کے لئے یہ نقش نہایت مؤثر ہے ذہنی قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اور علمی کاوشیں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔

۷۸۶

۱۶۲۲	۱۶۲۶	۱۶۲۹	۱۶۱۵
۱۶۲۸	۱۶۱۶	۱۶۲۱	۱۶۲۷
۱۶۱۷	۱۶۳۱	۱۶۲۴	۱۶۲۰
۱۶۲۵	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۳۰

اس نقش کو گلے میں ڈالنا چاہیئے۔

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو۔ پڑھنے میں جی نہ لگائے۔ دماغ۔ ذہن اور قوت یادداشت بیحد کمزور ہو۔ تو اس نقش کو بدھ کے دن شروع کر کے طلوع آفتاب کے وقت ہر روز پہلی ساعت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھا کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلایا کرے۔ انشاء اللہ اکیس دنوں میں ارتقائے ذہنی کی منزلیں طے ہو کر اعلیٰ قوت یادداشت پیدا ہو جائے گی۔ اور ذہن تیز ہو جائے گا۔ رغبت علم ہوگی۔

کشائش

۱۲۵۔ جو شخص رنج و محن میں مبتلا ہو۔ اور نت نئے قدم ہمیں مشکلات میں گھرتا جا رہا ہو قرض بڑھ رہا ہو یا ملازمت میں ترقی نہ ہوتی ہو۔ یا کاروبار بند ہو جانے کا خطرہ ہو، ہر قدم سچے کو پڑ رہا ہو غرضیکہ امیدیں یاس میں بدل رہی ہوں۔ اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہو۔ بہت تنگ ہو۔ تو یوں کرے کہ شروع چاند میں کسی بھی بدھ یا جمعرات یا جمعہ کو دن بھر تمام نمازیں پابندی سے پڑھیں۔ رات کو جب عشاء کی نماز پڑھ لیں تو غسل کریں اور ایسے کمرے میں بیٹھ جائیں جہاں روشنی بہت مدہم ہو پھر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت کی نیت سے ادا کریں اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر تل ہوا اللہ شریف ... ایک سو ایک بار پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۴۱ بار پڑھیں۔ پھر ایک مرتبہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اِلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ اور اپنی حاجت کی دعا مانگے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

اب قلم دوات لیں سفید کاغذ پر زعفران سے اور کاہی کے قلم سے ایک مربع نقش بنائیں۔ اس میں رفتار کے لئے کونوں پر ہندسے دیئے گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلا خانے کا عدد

۱۲۰ پہلے لکھے۔ پھر ۱۲۱ لکھے۔ پھر جہاں ۱۲۲ ہے وہاں لکھے گویا ترتیب وار ہندسے پُر کرے۔ صرف اس میں ایک کو بتیس کا ہندسہ نہیں ہے۔ اس کے نیچے وہ عمارت لکھے جس کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے۔ ہمراہ تین اسم باری تعالیٰ کے

۱/ ۱۲۰	۱۴/ ۱۳۴	۱۱/ ۱۳۰	۸/ ۱۲۷
۱۳/ ۱۳۱	۶/ ۱۲۶	۲/ ۱۲۱	۱۲/ ۱۳۳
۶/ ۱۲۵	۹/ ۱۲۸	۱۶/ ۱۳۶	۳/ ۱۲۲
۱۵/ ۱۳۵	۴/ ۱۲۳	۵/ ۱۲۴	۱۰/ ۱۲۹

اس طرح ہوں۔ یا کافی یا غنی یا رزاق میرے رزق میں برکت ہو یا میری دکان میں آمد کی برکت ہو یا جو چاہیں وہ لکھیں۔ پھر چوراسی (۸۴) بار یا کافی یا غنی یا رزاق پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور اس نقش کو شیشہ میں جڑوا کر مکان یا دوکان میں لٹکا دیں۔ اس کے بعد ہر روز ہی تین اسماء چوراسی بار بعد نماز پڑھا کریں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ہو۔ اکتالیس دن کے اندر اندر کشائش آپ خود بخود دیکھ لیں گے۔ حیرت انگیز طور پر اپنے مطلب کا حل سامنے نظر آئے گا۔ میں نہیں جانتا خواہ نجیب سے آپ کو کتنا حصہ ملے گا۔ یہ آپ کے یقین، اعتماد اور ضرورت پر منحصر ہے جس کا فیصلہ قدرت ہی بہتر کرے گی۔ مگر یہ ضرور ہے کہ انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا مرتبہ ملے گا، رزق میں برکت ہوگی۔ اور کام چل نکلے گا۔ یہ یاد رکھیں کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لئے عمل کرے۔

عمل جمعۃ الوداع

(الف) دردوں کے لئے۔

۱۲۶۔ جمعۃ الوداع کی صبح بعد نماز فجر عمدہ خالص روغن چنبیلی پر اول آخر درود شریف سات بار پڑھیں۔ درمیان میں سورہ والعادیات سات بار پڑھیں اور تیل پر دم کر دیں۔ اور محفوظ کر لیں۔ یہ تیل جملہ قسم درد اعضاء۔ نزلہ و درد سر کے لئے بطور اکسیر تیار ہو۔ جب ضرورت ہو چند قطرے مقام درد پر ملیں۔ فوراً درد کافور ہوگا۔

(ب) ترقی رزق اور برکت،

۱۲۷۔ آیت وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ط کا .... ذوالکتابت نقش محض یا مربع یا مثلث گلاب۔ زعفران اور مشک سے ہرن کی جھلی پر باشرائط بعد نماز جمعہ لکھیں۔ مشک ملے تو پاس خوشبو کا بخور جلائیں۔ کاغذ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔ یہ دو نقش لکھیں۔ ایک تجارتی متاع میں محفوظ رکھے۔ دوسرا اپنے جسم کے ساتھ رکھے، تو قدرت کاملہ سے بے انتہا خیر و برکت پائے۔ صاحب لفاظے اور زکات ہو جائے۔ تجارت پیشہ اصحاب کو، قرض دار کو۔ دکان دار کو۔ بے برکت گھر والے کو اور ملازمت کے طالب کو ضرور اس وقت فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ فی الواقع نہایت

مؤثر اور مجرب العمل ہے۔ جمعہ کے بعد مذہبی کاروبار کرنے کی اجازت دی ہے اس لئے جمعہ کی نماز کے بعد گھر آکر علیحدہ جگہ اس عمل کو کریں۔ مخص ذوالکتابت نقش یہ ہے۔ کل تعداد ۲۱۹۹ کا نقش ہے کونوں میں نقش کی چال کے اعداد سہولت کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اگر خود نہ لکھ سکیں تو روزہ دار پرہیزگار نمازی سے لکھوالیں۔ اور پھر نتیجہ سے ہمیں آگاہ کریں۔

یا جبرائیلُ

وفق اس نقش کا ۲۱۹۹ ہے۔

قمر در عقرب

۱۲۸۔ قمر ہر ماہ برج عقرب میں آتا ہے۔ اس کے داخلہ کی تاریخیں اور اوقات تقویم سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ یہ وقت اور قران مریخ و قمر دو شخصوں کے درمیان مفارقت کے لئے بہت مؤثر ہوتا ہے اگر قمر در عقرب میں عمل کریں۔ تو داخلہ سے ۴ گھنٹہ بعد شروع کریں۔ یہی وقت قمر در عقرب میں عین عمل کا ہوتا ہے۔ میں ایک عمل لکھتا ہوں۔ اگر دو شخصوں میں مفارقت لازمی کروانا ہو۔ تو وقت مقررہ پر کوئلہ دہکا کر اپنے سامنے رکھیں۔ اور ایک سو کالی مرچ بھی رکھیں۔ ذیل کا عمل ہر فضل پر تین مرتبہ پڑھکر کوئلوں پر ڈالتے جائیں۔ کل تین سو مرتبہ ہوا۔ دوسرے دن بھی اسی وقت کریں۔ اور تیسرے دن بھی اسی وقت عمل کریں۔ انشاء اللہ تین یوم میں مفارقت ہو جائے گی روزانہ سو کالی مرچیں ہوں کوئی پرہیز نہیں سوائے اس کے کہ رجال الغیب کا لحاظ رکھ کر بیٹھو عمل ایسے موقعہ پر کریں جہاں مفارقت شرعاً جائز ہو۔ یہ عمل مجرب ہے اور کبھی خط نہیں کرتا الا ماشاء اللہ عمل یہ ہے۔

سورۃ الفارعۃ منقوش پڑھ کر آخر میں یہ زیادہ کریں۔ اللّٰھُمَّ فرق بین فلاں بن فلاں۔ دونوں کا نام معہ والدہ لیں جن میں جدائی کی ضرورت ہو۔ اگر والدہ کا نام معلوم نہیں۔ تو خالی نام ہی لیں۔ مگر تصوّر سے کام لیں۔ اور دونوں کی صورتوں کو اچھی طرح تصوّر کر کے عمل پڑھیں۔

مقابلہ نحسین

۱۲۹۔ مریخ و زحل دو نحس ستارے ہیں۔ جب ان میں نظر مقابلہ ہوتی ہے۔ تو یہ انتہائی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی ایسا عمل تیار کیا جائے جو اس کا اثر قبول کرے۔ تو تاثیر اس کی جلد ہی ملاحظہ میں آئے گی۔ جن دو شخصوں کے اندر ناجائز تعلق ہو۔ یا جن دو شخصوں میں نفاق ڈالوانا مقصود ہو۔ یا وہ اشخاص جنھوں نے مل کر زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہے۔ اور آپ چاہتے ہیں کہ ان میں نفاق ہو جائے تاکہ نقصان نہ پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ اور آپ مخالف کو اس کی نظروں میں گرانا چاہتے ہیں۔ تو آیت مبارکہ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ يَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيٰنِ (پارہ ۲۷ سورہ رحمٰن) کے اعداد نکالیں یہ ۳۱۶۴ ہیں۔ اس کی مثلث زرد کا عنذ پر تیار کریں۔ جو یہ ہے۔ رفتار کے لئے کونوں پر نمبر دیئے گئے ہیں آپ انہیں نہ لکھیں۔ اس کے

۸/ ۱۰۵۸	۱/ ۱۰۵۰	۶/ ۱۰۵۶
۳/ ۱۰۵۲	۵/ ۱۰۵۵	۷/ ۱۰۵۷
۴/ ۱۰۵۴	۹/ ۱۰۵۹	۲/ ۱۰۵۱

پائمنڈ

نیچے دونوں کے نام معہ والدہ معہ مقصد لکھیں ہر ایک کے اوپر نیچے ایک ٹھیکری کوری رکھ کر اوپر اور دھاگہ لپیٹ لیں۔ اور محفوظ کر لیں۔ اب ایک نقش کو آگ کے نیچے اس طرح دفن کریں۔ فلاں ابن فلاں البغض والعداوۃ بین فلاں ابن فلاں کہ حرارت پہنچتی رہے۔ باقی دو کو دونوں کی گزرگاہ میں علیحدہ علیحدہ دفن کر دیں یا ان کے مکانوں میں دفن کر دیں۔ ایک مرحلہ ختم ہو جائے گا۔ نقش وقت پر تیار کرنے ہیں۔ دفن کسی بھی منگل یا ہفتہ کو کریں۔

جب نقش لکھ چکیں تو ایک تکسیر تیار کریں۔ ایک سطر میں آیت لکھیں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں دوسری سطر میں نقش کے نیچے والی عبارت (سطر مقصد) علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اب دونوں سطروں کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف آیت کا ایک مقصد کا لے کر نئی سطر تیار کریں۔ اس سطر امتزاج کی تکسیر تیار کریں۔

اب انگیٹھی میں کوئلے سلگائیں۔ انگیٹھی کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ جائیں لیکن خیال رکھیں کسی یقین کے گھروں کی طرف منہ نہ ہو۔ ایک سطر اول تکسیر سے کاٹ لیں۔ آج کا عمل اس سطر پر اس طرح کرنا ہے۔ کہ تین دفعہ آیت پڑھیں۔ قینچی سے ایک حرف کاٹیں دم کریں اور آگ میں ڈال دیں۔ یہ یاد رہے کہ آیت کے بعد کہیں کہ فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں۔

اسی طرح ہر حرف پر تین دفعہ آیت معہ مقصد پڑھ کر آگ میں ڈالتے ہوئے سطر تکسیر ختم کر دیں۔ حروف ترتیب اڑا کاٹیں۔ جب سطر ختم ہو جائے تو عمل ختم ہو گیا۔ اگلی رات پھر کوئلے

سلگا کر کسی علیحدہ جگہ میں بیٹھ جائیں اور سطر تکسیر نمبر ۲ کاٹ کر اس کے ہر حرف پر عمل کر کے جلائیں ہر رات اسی طرح عمل جاری رکھیں۔ لیکن ساعت مریخ یا زحل کی عمل کے لئے انتخاب کیا کریں۔ عمل کرتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھا کریں۔ بعض اوقات چند ہی دنوں میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے جب بھی ایسا ہو عمل فوراً ختم کر دیں۔ یعنی باقی سطروں پر عمل نہ کریں۔ بلکہ آگ کے نیچے دفن شدہ نقش بھی نکال کر اُسے جلا دیں۔ مفارقت کے بعد زیادہ دنوں تک نقش رہنے سے ان دونوں میں سے کسی کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اپنے کام سے کام رکھیں۔ زیادہ تکلیف دینا خلاف شرع ہے۔ عمل کے دوران کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ البتہ جن دو شخصوں کے درمیان مفارقت مطلوب ہے اُن کے ہاتھ سے نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

گرفتاری چور

۱۳۰۔ نابالغ لڑکا یا لڑکی کے ہر دو ہاتھوں پر روشنائی لگائیں اور اس غرمیت کو جو بیا ماش کے دانوں پر پڑھ پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نو دفعہ پڑھنے سے ہتھیلی پر صورت چور کی ظاہر ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْنَ فَتَحُوْنَ جِثْتَكَ جِثْتَكَ جِثْتَكَ. شَفِيْعاً شَفِيْعاً عطيشاً عَطِيْشاً۔ سُرُوْراً سُرُوْراً سُرُوْراً۔ قُدُوْراً قُدُوْراً قُدُوْراً۔ سَهْلاً سَهْلاً سَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

کاروبار و ترقی

۱۳۱۔ اگر عالم الغیب کا ہی حکم خاص اس عمل کے اثر کو روک دے۔ تو اور بات ہے۔ اور زیر قانون واللہ غالب علی امرہٖ مجبوری ہے۔ مگر جہاں تک عاملین کی تحقیق اور قانون عملیات کا تعلق ہے۔ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ جن اصحاب کی ترقی رکی ہوئی ہو۔ یا ملازمت ملتی ہو۔ یا کاروبار رک گیا ہے۔ تو یہ نقش آپ کو خوش قسمتی سے ہمکنار کرے گا۔ مجھے اس پر کامل یقین ہے اور دعا ہے۔ کہ خداوند کریم آپ کو بھی اس سے کامیاب کر کے میری یقین کا ممد و معاون بنائے یہ خیال نہ کریں کہ نقش بالکل سادہ ہے اور اس کی ترکیب عمل آسان سی ہے بلکہ جس طرح تپ میں علاج بالمفردات ایک مؤثر طریق ہے۔ اسی طرح عملیات میں بھی ایک خاص قسم ہے اس نقش معظم کو ۶۸۷ مرتبہ لکھو۔ یہ اس کی زکوٰۃ ہے۔ ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر اور گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دو۔ لیکن ایک اور نقش بھی لکھ لو۔ اس آخری

نقش کو عطر میں معطر کر کے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سچے اعتقاد سے اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ ۲۱ یوم میں اس کا کھلا ہوا اثر معلوم ہو جائے گا۔ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ اور دراز عرصہ تک پاس رکھیں۔ پاس رکھنے کی کوئی میعاد نہیں مگر اثر اکیسویں دن سے ظاہر ہونا شروع ہوگا۔

۷۸۶

۵/۶۹۵	۱/۶۸۷	۶/۶۹۲
۳/۶۸۹	۵/۶۹۱	۷/۶۹۴
۴/۶۹۰	۹/۶۹۶	۲/۶۸۸

نقش یہ ھے ⟵

نقش لکھنے کے متعلق بھی سمجھ لیں۔ اگر ایک ہی نشست میں نقش لکھنے کا ارادہ ہو تو سعد اوقات یعنی تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری میں شروع کر دے۔ ختم جب جی چاہے ہو۔ اگر ایک ہی نشست میں ممکن نہیں۔ تو سات دن میں ختم کرو۔ ہر روز ۹۸۔ ساتویں روز سو نقش لکھو۔ پاس رکھنے والا ملاکر۔ بس عمل کی تکمیل ہو جائے گی۔ روزانہ نقش لکھنے کا وقت مقرر نہیں جو وقت پہلے دن مقرر کر لیں۔ اس کی پیروی روزانہ کریں۔ کسی خاص قلم دوات اور کاغذ کی بھی ضرورت نہیں۔ زکوٰۃ کے نقوش کالی پنسل سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ مگر آخری نقش زعفران سے لکھنا ہوگا۔ نقش طہارت سے لکھا کریں۔ منہ مشرق کی طرف رکھا کریں۔ مندرجہ بالا مثلث کے کونوں میں رفتار کے ہندسے بھی دیئے گئے ہیں ان کو نقش میں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ اگر چاہیں تو روزانہ نقش لکھ کر گولیاں بنا کر بھی دریا وغیرہ میں ڈال سکتے ہیں یا آخری دن سب نقوش کو بھی اکٹھا ڈال سکتے ہیں۔ پانی ایسا ہو جس میں مچھلیاں ہوں۔ اگر کسی ایسی جگہ جہاں ایسا پانی نہ ہو۔ تو پھر کنوئیں میں ڈال دیں۔ وہ کنواں جس سے کھیتوں کو پانی ملتا ہو۔ چھ دنوں میں لکھنا ہو تو ساعت مشتری میں روزانہ لکھے۔

مجاور و مسافر

۱۳۲۔ مجاور و مسافر کا عمل از قسم دست غیب ہے۔ اور قدرت صرف مستحقین کو ہی اسے بخشتی ہے اپنے حالات کا اپنے دل کا اپنی ضروریات کا اندازہ کر کے اس عمل کو کریں۔ ورنہ وقت ضائع نہ کریں۔ مجاور و مسافر کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دو سکہ بذریعہ عمل تیار کئے جاتے ہیں ایک کو اس رکھا جاتا ہے جو مجاور کہلاتا ہے۔ دوسرے کو بازار میں چلایا جاتا ہے۔ جو مسافر کہلاتا ہے۔ یہ مسافر کبھی شہر کے پاس نہیں رہ سکتا۔ فوراً مجاور کے پاس پہنچ جاتا ہے خواہ یہ مجاور سکہ کہیں بھی ہو اور کیسے ہی صندوق میں بند ہو۔ دراصل دونوں عاشق و معشوق سکہ کہلاتے ہیں۔ معشوق مجاور رہتا ہے اور عاشق مسافر ہوتا ہے۔ ان دونوں سکوں کے اندر یہ قوت بذریعہ عمل پیدا کی جاتی ہے۔

ایک ہی سنہ کے دو پیسے لے کر ایک روپیہ منہ میں رکھا جائے اور دوسرا پاؤں کے نیچے۔ اوّل دو

رکعت نماز بہ نیت دست غیب پڑھے۔ بعد ازاں سورۃ اخلاص سات بار پڑھے۔ اور قبل سورہ اخلاص کے گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ مگر یہ تمام پڑھائی حالتِ قیام میں ہو۔ جب درود شریف سے فراغت حاصل کرے۔ تو منہ والے روپیہ کو منہ سے نکال کر اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ "ھَلْ اَتٰی" پڑھے۔ پھر پاؤں کے نیچے والا روپیہ نکال کر اس پر اکیس مرتبہ سورۃ "وَالَّیل" پڑھے اور آخر میں درود شریف گیارہ بار اور سورۃ اخلاص سات بار پڑھے۔ مگر یہ عمل بعد نماز عشاء یا بعد نماز صبح کیا جائے اس عمل کو منقلب مہینوں میں یعنی حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی میں کیا جائے۔

ترکیب مذکورہ بالا کے مطابق چالیس دن کا عمل ہے۔ ہر روز جب عمل کرلیا کریں۔ تو دونوں روپوں کو کسی علیحدہ علیحدہ صندوقچہ یا برتن میں رکھیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر دو پر کوئی نشان ضرور لگائیں جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ یہ روپیہ منہ والا ہے۔ اور وہ پاؤں والا ہے۔ اور صندوقچہ پر بھی لکھیں کہ اس میں منہ والا روپیہ ہے اور اس میں پاؤں والا روپیہ ہے ہر طرح کی تسلی رکھیں تاکہ شناخت میں غلط فہمی قطعی نہ ہونے پائے۔

جب عمل ختم ہوگا۔ تو دو حالتوں میں سے ایک پیش آئے گی۔ اوّل یہ کہ منہ والا روپیہ منہ میں ہی رہے اور پاؤں والا روپیہ اس کے پاس آجائے۔ دوم یہ کہ پاؤں والا پاؤں میں ہی رہے۔ اور منہ والا اس کے پاس چلا جائے۔ یہ دونوں صورتیں کامیابی کی ہیں۔ جو روپیہ اپنی جگہ قائم رہے گا وہ مجاور کہلائے گا۔ اور جو چل کر جائے گا وہ مسافر کہلائے گا۔ اگر دونوں روپے اپنی اپنی جگہ قائم رہیں۔ تو عمل کامیاب نہیں ہو سکا۔

جو روپیہ مسافر ہوگا۔ اس کو بازار میں چلانا ہے وہ دوسرے مجاور سے فوراً آملے گا جب بازار سے ایک روپیہ مل جائے۔ مثلاً آٹھ آنہ کی چیز آپ نے خریدی اور دکاندار نے آٹھ آنے واپس دیئے پھر دوسری دفعہ روپیہ چلا کر آٹھ آنہ کی چیز خریدی اور آٹھ آنہ دکاندار نے واپس دیئے تو گویا ایک روپیہ آپ کو ملا۔ اس وقت چار آنہ خیرات کردیں اور بارہ آنہ اپنے مصرف میں لاسکتے ہیں یا جمع کرسکتے ہیں۔ خیرات آپ کو فوراً ہی یا اسی دن کرنی ہوگی۔ جس قدر بھی بنے مگر اخراجات کے سلسلے میں آپ پابند نہیں۔

اس عمل کے لئے عامل کو صحیح معنوں میں عامل ہونا چاہیئے۔ پابند شریعت ہو۔ اور حلال حرام کی تمیز رکھے۔ نیز جب بھی اس راز کو کسی پر ظاہر کرے گا۔ تو عمل ضائع ہو جائے گا۔

باب سوم

اعمالِ قدرت

ان تمام عملیات سے ہر مسلمان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کسی چلہ یا کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں، تمام اعمال حدیث و قرآن کے ہے۔ ان کی تاثیر سے اس سے بہتر سند اور کیا ہو سکتی ہے۔

جنّ و شیاطین

۱۳۳۔ جن و شیاطین کی ہستیاں قرآن پاک سے ثابت ہیں اور لوگوں کو ستانا بھی احادیث سے ثابت ہے۔ آئے دن اس قسم کی شکایات بھی سننے میں آتی ہیں۔ امام بیہقی نے ایک طولانی حدیث جبان کی ہے کہ حضور کے مشہور صحابی حضرت ابو دوجانہ ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کرنے لگے کہ رات جب میں سونے کو لیٹا تو گھر میں ایک آواز آئی۔ جیسے شہد کی مکھیاں بھنبھنا رہی ہیں، میں نے اپنا سر اٹھایا تو ایک سایہ دیکھا جو خشک رسی ہے میں نے اسے ہاتھ لگایا تو اس نے ایک شعلہ میری طرف پھینکا، مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں جل رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جن ہے پھر آپ نے قلم دوات اور کاغذ منگوا کر جناب علی کرم اللہ وجہہ کو دیا اور فرمایا کہ لکھو،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طُرُقَ الدَّارِ مِنَ الْعُمَّارِ وَالسَّاكِنِيْنَ الْاَطَارَةَ تُطْرِدُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُنْ عَاشِقًا سُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ اَعْيَا حَقًّا مَثَلًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ اِلٰى عَبْدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُقْلَبُوْنَ حَرْفًا لَا تُنْصَرُوْنَ حَمٰعٓسٓقٓ تَفَرَّقُوْا اَعْدَاءَ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

حضرت ابو دوجانہ فرماتے ہیں کہ میں اس کاغذ کو لے آیا اور دوسری رات اپنے سرہانے رکھ کر سو گیا فرماتے تھے کہ میرے گھر سے چیخوں کی آواز آئی تھی۔ ہائے جلے، ہائے جلے، ابو دوجانہ اس تعویز کو اپنے

سر ہلانے سے الگ کرلے۔ قسم ہے لات وعزیٰ کی۔ اب ہم تیرے گھر نہیں آئیں گے۔ حضرت ابو دوجانہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں میں نے حضور سے رات کی چیخ وپکار کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب وہ قیامت تک جلتا رہے گا۔

اگر کسی کو خود یا گھر میں کسی کو آسیب کا خطل ہو۔ یا یہ اندیشہ ہو کہ کسی پر سایہ ہے تو اس عمل مبارک کو لکھ کر بیمار یا آسیب زدہ کے سر ہانے رکھو۔ اگر مکان میں اندیشہ ہو تو لکھ کر اونچی جگہ لٹکا دو۔ اس عمل کی تاثیر بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ یہ بےنظیر آخر الزماں کے الفاظ مبارک ہیں آج بھی جاری ہیں اور ہمیشہ جاری رہیں گے۔ حدیث پاک کی سند کافی ہے۔ بازن اللہ تعالیٰ اور حسب ارشاد حضور علیہ السلام کسی آسیب یا جن شیطان یا منتر یا جادو کی طاقت نہیں کہ اس کا اثر ایک رات بھی قائم رہ سکے۔

قبولِ حاجت

۱۳۴۔ احادیث صحیحہ میں ایک محیر العقول واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک نابینا حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری طرف بینائی درست کردے اور گم شدہ نور واپس آجائے۔ آپ نے فرمایا اگر تم اس بے بصری پر صبر کرو تو اس کا نتیجہ عاقبت میں خوب ملے گا۔ اگر تم دنیا کی بصارت پر راضی ہو تو میں دعا کرنے کو موجود ہوں۔ ان نابینا نے عرض کیا کہ آپ میرے لئے دعا ہی کریں، آپ نے ان نابینا سے فرمایا وضو کرو، جب وہ وضو کر چکے تو فرمایا کہ یہ دعا پڑھو، انہوں نے یہ دعا پڑھی اور بحکم خدا ان کی آنکھیں بینا ہو گئیں، اس دعا کے موثر ہونے پر اکثر محدثین کا اتفاق ہے۔ نسائی (حدیث کی معتبر کتاب) نے بعد وضو دو رکعت نماز نفل پڑھنا بھی بیان کیا ہے۔ اب میں عرض کرتا ہوں کہ جب ایک نابینا اس دعا کے اثر سے بینائی حاصل کر سکتا ہے تو ہم دنیا کی معمولی مصیبتوں اور کلفتوں سے کیوں نجات حاصل نہیں کر سکتے۔ حدیث پاک کے مطابق ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے اور کسی امر میں سخت پریشانی ہو تو پہلے وضو کرے۔ بعد ازاں دو رکعت نماز زینت قضائے حاجت پڑھے بعد ازاں اسی مصلے پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

حدیث پاک میں نہ پڑھنے کی تعداد دی ہے۔ نہ ابہام کی۔ نابینا کے متعلق تو حدیث پاک کا مفہوم یہ ہے کہ ان کو فوراً بصارت عطا ہو گئی اور یہ حضور علیہ السلام کا خاص معجزہ اور دعا کا اثر تھا تاہم کوشش عمل کل کے لئے تعداد کی بھی ضرورت ہے اور میعاد کی بھی۔ میرا اندازہ یہ ہے کہ نئے چاند میں، روزانہ ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) مرتبہ پڑھیں۔ سات جمعہ یا اکیس دن میں انشاء اللہ مصیبت دور کرے گا۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں حضور علیہ السلام کا ارشاد کردہ عمل ہے جس کی صحت اور اثر

میں شبہ کرنا بھی گناہ ہے سچے دل اور اعتقاد سے کریں۔ بفضلہ کیسی ہی ناممکن بات کیوں نہ ہو گی انشاء اللہ ضرور پوری ہو گی۔

وسوسہ شیطانی

۱۳۵۔ فرمایا جناب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ نماز جمعہ کے فرض پڑھ کر اسی طرح بیٹھے رہو یعنی پاؤں موڑ کر جس طرح التحیات میں بیٹھے ہیں، بیٹھے رہو۔ اور قبل اس کے کہ کوئی بات کی ہو یعنی فرضوں کا سلام پھیرکر پہلو نہ بدلو۔ اسی طرح بیٹھے رہو۔ اور کسی سے بات نہ کرو۔ بلکہ سلام پھیرتے ہی دس مرتبہ اس عمل کو پڑھو۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

دوسری حدیث میں تعداد سو بار آئی ہے۔ ایک اور حدیث میں ایک جملہ مقدم و مؤخر پایا گیا ہے۔ مگر میری تحقیق میں جو صحیح ہے وہ لکھ دیا ہے جو صاحب اس عمل کو ذوق سے کریں گے وہ خزانہ غیب سے وہ پائیں گے۔ جس سے مستغنی ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ پڑھنے والے کا دل وسوسہ شیطانی سے پاک ہو جاتا ہے جس کا نماز یا عمل یا عبادت میں بھٹکتا ہو۔ اس کو بہت فائدہ ہو گا شیطان اس کے عمل پر تصرف نہیں کر سکتا اور دنیوی طریق پر خداوند کریم اس کے درجات بلند کرتا ہے، عامل کی ہیبت اور عظمت لوگوں کے دلوں پر چھا جاتی ہے۔ اگر آپ نماز پڑھتے ہیں تو اسے شامل کر لیں۔ صرف یہی عمل انسان کو گرداب معصیت اور معصیت سے نکالنے کو کافی ہے۔ مرتے دم تک تمام کاموں کے اسباب غیب سے درست رہیں گے اور محتاجی نہ ہو گی۔ ناکامی تو صرف شیطان کی وجہ سے ہوتی ہے اور وہ اس کے عامل پر حملہ ہی نہیں کر سکتا۔ اس لئے سارے کام درست رہتے ہیں۔ بڑے بڑے مقبولان بارگاہ احدیت نے اسی عمل کے ذریعہ خدائے قدوس سے برکت اور نعمت حاصل کی ہے۔

نظرِ بد

۱۳۶۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ اَلْعَیْنُ حَقٌّ۔ یعنی نظر حق ہے۔ اور تمام علمائے حق قائل ہیں۔ کہ نظر حق ہے اور بُری نظر کے اثر سے تکلیف پہنچ جاتی ہے۔ مالی اور جسمانی ہر طرح کی۔ بعض اصحاب کا خیال ہے کہ نظر صرف بچوں کو ہوتی ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ نظر بد کا اثر ہر شخص پر ہوتا ہے۔ سچے جوان بوڑھے کی قید نہیں۔ حدیث میں ایک عمل نظر بد کا اثر دور کرنے کا آیا ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نظر بد کے اثر سے تکلیف میں ہو تو یہ عمل پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَحُمَّھَا بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ تم بازن اللہ حضور علیہ السلام کے لئے مخصوص ہے عوام کو جائز نہیں۔ اس لئے جس حد تک پڑھا جائے

لیکن علمائے کرام اور اولیائے عظام اگر پورا عمل پڑھیں تو جائز ہے۔

نظر بد کا اثر جانوروں کو بھی ہوتا ہے۔ احادیث میں جانوروں سے نظر بد دور کرنے کے عمل بھی مذکور ہیں میں آپ سے عرض کروں گا کہ نظر کا اثر یقینی ہوتا ہے اور ہر چیز پر ہوتی ہے۔ کوئی بیمار ہے تو ممکن ہے کہ اس کی بیماری نظر بد کی وجہ سے ہو۔ وہ اس طرح کی حالت صحت میں کسی نے تندرستی اور صحت پر نظر کر کے نظر لگائی کہ کیا اچھی ہے؟ اور یہ کیسا تندرست ہے؟ بس بیمار ہو گیا۔ اسی طرح مال پر۔ اولاد پر۔ تجارت پر نوکری پر۔ شادی پر کپڑے پر۔ دوکان پر۔ غرضیکہ ہر کام اور ہر چیز پر نظر بد کا اثر ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ خالص روحانی ہے۔ دنیا کے کسی قانون سے اس کا تعلق نہیں مجھے تو اس کا دن رات کا تجربہ ہوتا ہے اور صرف یقین ہی نہیں بلکہ عین الیقین اور حق الیقین ہے۔ کر نظر حق ہے اور ہر شخص اور ہر چیز پر لگتی ہے اور اس کا اثر ہوتا ہے جس اصحاب کو تجربہ نہ ہو تو ان کے واسطے جناب رسول علیہ السلام کا ارشاد ہزاروں شہادات اور لاکھوں تجربات سے زیادہ مستند ہے۔ "اَلْعَیْنُ حَقٌّ" کا ارشاد سنائی۔ ابن ماجہ۔ حاکم۔ طبرانی وغیرہ احادیث کی کتب میں موجود ہے۔ تقاضائے دانش یہ ہے کہ جب کوئی بیماری یا تکلیف خود کو ہو۔ یا گھر میں سے کسی کو ہو تو علاج سے قبل نظر بد کو توڑا جائے۔ اگر مالی حالت خراب ہے۔ دکان نہیں چلتی۔ کوئی مقدمہ ہو غرض کوئی تکلیف ہو تو تدبیر علاج کے ساتھ نظر بد کو بھی توڑا جائے۔ ممکن ہے کہ کام کی خرابی نظر بد کا ہی اثر ہو۔ اگر نظر بد کا اثر ہوگا۔ تو نظر توڑنے سے ہی سب کام درست ہو جائیں گے۔ مندرجہ بالا عمل پڑھنے۔ پانی پر دم کر کے پلانے غسل کرانے یا تعویز پہننے سے نظر ٹوٹ جاتی ہے۔

مفلسی

۱۳۷۔ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور سے عرض کیا کہ میں حد درجہ افلاس اور تنگ دستی میں مبتلا ہوں۔ رزق مجھ پر تنگ ہے۔ آپ کچھ تعلیم فرمائیے، کہ اللہ تعالیٰ رزق مجھ پر فراخ کر دے اور میری مالی حالت درست ہو جائے۔

آپ نے فرمایا کہ جب تم باہر سے گھر میں داخل ہو۔ تو کہو السلام علیکم۔ خواہ گھر پر کوئی ہو یا نہ ہو۔ اس کے بعد کہو السلام علیک یا رسول اللہ۔ اس کے بعد سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ احد) ایک بار پڑھو، اس عمل سے اللہ تعالیٰ تمہاری مفلسی دور کر دے گا۔ حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ اس شخص نے یہی عمل کیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر غنی کر دیا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔

ضرورت مند کو چاہئے کہ جب بھی گھر میں داخل ہو۔ اس عمل کو کرے، خواہ دن میں بیس مرتبہ داخل ہو۔ فاؤن قدرت بالکل سیدھے اور سادے ہوتے ہیں۔ عاملین جو عمل تعلیم فرماتے ہیں، ان میں سے اکثر پیچیدہ ہوتے ہیں کہ عام آدمی انہیں کر ہی نہیں سکتا۔ اعداد نکالو۔ تکسیر کرو۔ حروف بناؤ۔ مؤکل بناؤ۔ نقش بناؤ۔ یہ کرو وہ کرو۔ غرض ہزار قسم کے طریقے ہوتے ہیں۔ مگر عملیات قدرت میں کوئی

پیچیدگی نہیں ہوتی۔ حضور سرور عالم عامل قدرت تھے۔ اس لئے حضور جو عمل تعلیم فرماتے تھے۔ بالکل سادہ ہوتے تھے۔ لیکن اس سادگی پر ہماری بے شمار بناوٹیں قربان ہوں۔ دنیا کے لوگ مشکل پسند ہوتے ہیں جس عمل میں جس قدر پیچیدگیاں اور عجیب و غریب باتیں ہوں گی۔ اس کو ہر شخص عزت کی نظر سے دیکھتا ہے مگر حضور کے عملیات کا مرتبہ تو ان سے دریافت کریں جو اس راہ کے گدا ہیں۔

آیاتِ کفایات

۱۳۸۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ خداوند عالم نے جو ارشاد فرمایا ہے۔ لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی اس کے ہی پاس آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں ہیں۔ تو وہ کنجیاں کیا ہیں؟ اور کیا کسی کو مل سکتی ہیں؟

آپ نے فرمایا۔ ہاں وہ کنجیاں مجھے معلوم ہیں اور وہ یہ ہیں پھر حضور علیہ السلام نے چند ایک آیات پڑھیں اور ان کے اثرات بیان فرمائے۔ کتب احادیث میں ان کنجیوں کے بے شمار اوصاف و اثرات بیان کئے گئے ہیں۔ میں ایک بیان کرتا ہوں۔ یہ کفایات کے مقام ہیں۔ اور مہمات عمل کے پورا کرنے۔ غربت وطن سے واپس ہونے حصول مراد کلی وجزوی۔ دفع دشمناں۔ دفع مرض، دفع قرض۔ دفع ریح ضم۔ خلاصی قید وغیرہ کے لئے نافع ہیں۔ خدا کے فرشتے اس کی اور اس کے ہر کام کی محافظت کریں گے اور اس کا درد کرنے والا دنیا کے کسی غم میں گرفتار نہ ہوگا۔ اور جو مصیبت ہے وہ ٹل جائے گی آیات کفایات کے چھ کلمے ہیں اور وہ یہ ہیں وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا۔ کوئی بھی مقصد ہو۔ بعد نماز عشا کسی امر کی نیت سے چھ سو بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو صبح کی نماز کے بعد ساٹھ مرتبہ پڑھے اور مقصد کی دعا کیا کرے۔ یقین رکھیں کہ اثر اٹل ہے۔ دین و دنیا کی چھ سعادتیں ان میں پوشیدہ ہیں۔

ادائیگی قرض

۱۳۹۔ مستند احادیث میں ایک واقعہ کا ذکر ہے کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے عرض کیا کہ میں ادائے کتابت (قرض) میں گرفتار ہوں، ادا کرنے سے عاجز ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیے۔ آپ نے فرمایا۔ میں چند کلمہ تم کو تعلیم کرتا ہوں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مجھے پہنچے ہیں۔ اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر آپ نے جو دعا تعلیم فرمائی وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

یہ واقعہ مفصل مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے اور ترمذی بھی یہ دُعا درج ہے۔ چونکہ پہلے مسلمانوں کا ایمان و ایقان بدرجہ اتم تھا اور انجلائے قلب حاصل تھی۔ اس لئے ان بزرگوں کا چند مرتبہ پڑھ لینا قبول ہو جاتا تھا۔ اسی وجہ سے احادیث میں نہ تو تعداد درج ہے نہ کوئی دن مخصوص ہے۔ نہ تاریخ اور پرہیز کا ذکر ہے۔ وہ لوگ علاوہ عمل کے بھی باپرہیز ہوتے تھے۔ ان کے لئے کسی شرط کی ضرورت نہ تھی اب زمانہ فتنہ کا ہے۔ نہ اکل حلال ہے نہ صدق مقال۔ اس لئے تمام قواعد کی ہمیں ضرورت ہے جو صاحب قرض سے پریشان ہوں۔ وہ طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ اکل حلال اور صدق مقال کی حفاظت کرتے ہوئے نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اس عمل مبارک کو ایک سو ایک بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ انشاء اللہ قرض ادا ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ یاد رہے یہ طریق میرا اپنا ہے، مگر حدیث میں صرف پڑھنا آیا ہے۔ اگر نماز صبح میں کسی وجہ سے نہ ہو سکے تو بعد نماز عشا اس کو پڑھیں۔ لیکن روزانہ ایک ہی وقت رکھیں۔ اللہ کرم کرے گا۔

رجوع

۱۴۰۔ کتب احادیث میں مذکور ہے کہ جس شخص کے عزیز و اقارب۔ ماں۔ باپ۔ بہن بھائی۔ بیوی۔ بچے یا وہ شخص جو مثل عزیز کے ہو۔ کسی وجہ سے جدا ہو گیا ہو۔ اور بال بچوں کے پاس جانے کی قدرت نہ رکھتا ہو۔ مثلاً خرچ نہ ہو۔ یا رخصت نہ ملتی ہو۔ یا غرض کسی وجہ سے اپنے عزیزوں سے جدا ہو۔ تو ایسے شخص کے لئے لازم ہے کہ خدائے پاک کے نام پر اور بزرگان دین کے ارشاد پر اعتماد کامل کرتے ہوئے چاشت کے وقت غسل کرے۔ چاشت کا وقت زوال اور نصف النہار سے کچھ قبل ہوتا ہے۔ قریباً ۱۱ بجے دن۔ بعد غسل اپنا منہ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور دونوں ہاتھوں کو نیچا چھوڑ دے اور بسم اللہ شریف پڑھ کر اَلْفَتْحُ اَلْفَتْحُ پڑھے۔ دس دفعہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر دس مرتبہ پڑھ کر دوسری انگلی بند کرے۔ اسی طرح پانچوں انگلیاں بند کرے۔ کل تعداد پچاس مرتبہ ہوئی۔ جب پانچوں انگلیاں بند ہو چکیں۔ تو اس ہاتھ کو اپنے منہ پر ملے اور دعا کرے کہ فلاں عزیز کو مجھ سے ملا دے یا مجھے وطن پہنچا دے۔ یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح روزانہ دس مرتبہ کرے۔ یعنی ایک انگلی دس مرتبہ پڑھنے پر بند کرے پچاس مرتبہ سے پھر مٹھی بند ہو گئی۔ پھر منہ پر ہاتھ پھیرے اور دعا کرے۔ پھر اسے دُہرائے یہاں تک کہ دس بار عمل ہو۔ تمام عمل میں اوپر کو منہ رکھے۔ اگر گردن تھک جائے تو دوبارہ شروع کرتے وقت وقفہ میں گردن نیچی کر لیا کرے۔ وقفہ آسان کرے کہ گردن کو آرام آ جائے۔ شروع و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھو۔ انشاء اللہ دس یوم میں مطلب حاصل ہو گا۔ اگر کامیابی کے امکانات ظاہر نہ ہوں تو دس دن مزید عمل کرے۔ انشاء اللہ تین دفعہ کرنے کی نوبت نہ آئیگی۔

مصائب سے نجات

۱۴۱۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت اور تکلیف میں گرفتار ہو۔ مثلاً بے روزگاری۔ قرض، مہلک بیماری، مقدمہ۔ غرض کوئی تکلیف ہو۔ تو نئے چاند میں پہلے پیر کے دن صبح کی نماز سنت پڑھ کر ستر مرتبہ الحمد شریف پڑھیں۔ ہر مرتبہ بسم اللہ سے شروع کریں۔ اس طرح کہ الرحیم کی میم کو الحمد للہ سے ملا کر پڑھے یعنی بل حمد للہ کر کے پڑھے۔ پھر فرض ادا کریں۔ اب سفید کاغذ پر زعفران سے الحمد شریف لکھیں۔ جہاں انعمت علیہم لکھیں۔ اس کے آگے اپنا مطلب لکھیں۔ پھر باقی سورۃ پوری کریں۔ اب اس کو تہ کر کے تعویذ بنا کر صاف سفید کپڑے میں سی کر پاس رکھ لیں۔ چاہے گلے میں رکھیں بازو بند بنوائیں یا جیب میں رکھیں اگلے دن منگل کو پھر نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ساٹھ ۶۰ مرتبہ الحمد پڑھیں، بدھ کے دن اسی طرح ۵۰ مرتبہ۔ جمعرات کے دن ۴۰ مرتبہ۔ جمعہ کے دن ۳۰ مرتبہ، ہفتہ کو ۲۰ مرتبہ اور اتوار کو ۱۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں غیب سے کامیابی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر کسی وجہ سے ابھی اثر معلوم نہ ہو، تو عمل کو لپیٹ دیں اور جاری رکھیں۔ یعنی اس کے بعد پیر کو ۲۰ مرتبہ۔ منگل کو ۳۰ مرتبہ۔ بدھ کو ۴۰ مرتبہ، جمعرات کو ۵۰ مرتبہ جمعہ کو ۶۰ مرتبہ۔ ہفتہ کو ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ جب بھی انعمت علیہم پر پہنچا کریں تو زور دے کر کہا کریں اور مطلب کا دل میں تصور رکھیں۔ انشاء اللہ سو فی صدی کامیابی ہو گی، دو باتیں اور ذہن میں رکھیں۔ ایک تو الحمد کے ورد کے اوّل آخر روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، دوسرا کام ہونے کے بعد فاتحہ شیرینی پر بغیر خدا کے نام کی دلوائیں۔ اگر ترقی اور اسباب آمدن یا رزق کی ضرورت ہو تو اتوار کے دن سے عمل شروع کریں۔

حل المشکلات

۱۴۲۔ یہ عمل کبھی بے روزگاروں۔ مقرضوں۔ ناحق مقدمہ میں پھنسے ہوؤں کے لئے ہے، کسی کے ظلم سے بچنے کے لئے یا کسی آنے والی مصیبت سے بچنے کے لئے فیض اٹھائیں۔ وہ لوگ جو روپیہ صرف کرنے کے باوجود اور سفارشوں کو کام میں لانے کے باوجود ناکام رہے ہیں۔ وہ تھوڑی سی محنت کر کے دیکھیں اللہ کی طرف رجوع ہوں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ مقصد کو نہ پائیں۔ چاند چڑھنے پر جب پہلا اتوار آئے اس کو گزار کر جمعرات آئے گی۔ اُس رات کا یہ عمل ہے ماہ کی کوئی تخصیص نہیں۔ چاند کے جس ماہ میں عمل کرنا ہو۔ اس رات کو تین بجے اٹھ کر غسل کریں۔ اور احرام کی طرح صرف ایک چادر بدن پر اوڑھ لیں جو سفید رنگ کی ہو۔ اور سلی ہوئی قطعی نہ ہو۔ وضو کر کے دو رکعت نماز نیت تہجد گزاری۔ اس طرح چھ رکعت ختم کریں۔ اس کے بعد بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کٓهٰيٰعٓصٓ كَفَا حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ چار سو تہتر بار (۴۷۳) پڑھیں۔ اس کے بعد پھر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ سارے عمل میں یہ

بات لازمی ہے کہ نماز اور درود شریف چھوڑ کر عمل پڑھتے وقت زبان تالو سے چپکی رہے۔ علیحدہ نہ ہو۔ ممکن ہے۔ شروع میں عادت اور مشق نہ ہونے کی وجہ سے کسی وقت زبان تالو سے علیحدہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ علیحدہ ہو جائے تو پھر لگا لیا کریں۔ البتہ کثرت سے ایسا ہونا عمل میں خلل کا باعث ہو گا جب عمل ختم ہو جائے تو بھی مصلّے سے نہ اٹھیں اور جب تک صبح کی نماز کا وقت نہ ہو جائے نہ اٹھیں، اس وقفہ میں درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ پھر نماز فجر ادا کریں۔ اور اپنے مقصد کی دُعا مانگیں۔ چودہ دنوں کا یہ عمل ہے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر کریں۔ کامل یقین اور صادق دل سے عمل کریں۔ انشاء اللہ چودہ دنوں میں خداوند کریم کوئی نہ کوئی غیب سے ضرور سامان پیدا کر دے گا۔ ایک وقت میں صرف ایک مقصد کے لئے کریں۔ چودہ دنوں کے بعد حسب توفیق شیرینی پر ختم بنام رسول اکرم صلعم۔ انبیائے کرام صحابہ کرام۔ شہداء، اولیائے کرام کے نام کا دلائیں۔ اور جب کام ہو جائے پھر دلائیں۔ اگر چودہ دنوں کے بعد معلوم ہو کہ اس مقصد کے ہاتھ آنے میں اللہ میاں کے ہاتھ سے دیر معلوم ہو رہی ہے تو عمل مذکور کے چاروں حرف بلا تعداد اٹھتے بیٹھتے ورد رکھیں تاکہ عمل میں تواتر رہے اور گو ہر مقصود ہاتھ آئے فیصلوں والے معاملات کا انتظار کرنا چاہئے جو یقیناً سائل کے حق میں ہی ہو گا۔

تنگی اور ذلت

۱۴۳۔ جو لوگ زمانہ میں تنگی اور ذلت کی زندگی بسر کر رہے ہوں خواہ کوئی وجہ ہو فرض نے زندگی حرام کر دی ہے۔ باوجود محنت اور کوشش کے روزگار اور ہمیشہ میں برکت نہیں، ترقی نہیں ملتی یا ملازمت کا ہی ٹھیک انتظام نہیں۔ تجارت دن بدن نیچے جا رہی ہے اور ان تمام تکالیف میں بعض بدطینت شخصوں کا ہاتھ بھی ہو۔ جو بوجہ حسد و بغض ایسے امور میں رکاوٹ ڈال رہے ہوں یا کوئی اور وجہ ہو کہ زندگی مجبوریوں کی وجہ سے اجیرن ہو چکی ہو تو بسم اللہ شریف کی ریاضت کا ایک خاص طریقہ پیش کرتا ہوں جو دنیاوی نفائح سے سرفراز کرے گا۔

سب سے پہلے لازم ہے کہ اسم کے چلہ کا اظہار کسی پر نہ کریں۔ نماز اور طہارت کی پابندی ہو۔ بعد نماز صبح یا عشاء پابندی سے ۴۱ روز تک بسم اللہ شریف اڑھائی ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلہ ختم کر دیں، چلہ کے بعد روزانہ اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھا کریں۔ تاکہ عمل میں رہے۔ بعد عمل آخری رات ایک کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے بسم اللہ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں بوقت طلوع آفتاب ساعت اول میں لکھیں اور اس کو لپیٹ کر پاس رکھ لیں۔ آخری دن روزہ نفلی قضائے حاجت کا رکھیں اور ایک اور سطر بسم اللہ کی لکھیں۔ ب س م ا ل ہ ا ل س ح م ن ا ل س ح ی م۔ اس کے بعد لکھیں مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ (نام معہ والدہ) اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْشِفْ ضُرِّیْ

وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَجَابَ کَمْسِیْ وَاَزِلْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ (نام حاجت یا مقصد لکھے) اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کاغذ کا تعویز بنا کر بائیں بغل کی نلکی میں ڈال کر آگے سے منہ بند کر کے موم لگا دیں۔ اور دریا ندی یا سمندر میں جاری پانی میں ڈالدیں۔ بعد ازاں کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسب توفیق خیرات کریں، انشاء اللہ تعالیٰ اس مقصد کی کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ اکیس دن تک انتظار کرنا چاہیے۔ جب آدمی عامل ہو جاتا ہے وہ جب چاہے کسی مشکل گرہ کو کھولنے کے لئے اسی طرح کاغذ پر درخواست لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے اور انتظار کرے کہ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔

زیارت سرکارِ دو عالمؐ

۱۴۴۔ میرا اعتقاد ہے کہ جو شخص جمالِ باکمال حضور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہو جاتا ہے۔ وہ واقعی روحانیت کے درجۂ کمال پر فائز ہو جاتا ہے۔ عالم روحانی میں اس سے بلند تر مرتبہ نہیں کہ در بار حضورؐ تک بار یابی ہو جائے۔ لیکن یہ مقصود جس قدر اعلیٰ ہے اتنا ہی صبر آزما بھی ہے حسن کی بے نیازیاں عاشقانِ برشتہ جگر سے پوشیدہ نہیں۔ مگر بعض اصحاب کے خیال اس قدر پست ہوتے ہیں کہ ان پر مائل کرنے کو دل چاہتا ہے۔ دنیا کے معمولی معشوق و محبوب کے لئے برسوں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر در کی خاک پھانیں گے اور پھر بھی مطلوب کے نہ ملنے پر اپنی صداقت اور نہایت قدی کا ثبوت دیتے ہوئے مزید کوشش کریں گے۔ مگر سرکارِ دو عالم، محبوب کبریا حسنِ مطلق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیدار فیض آثار کے لئے اگر چار دن کوشش کی اور مطلب حاصل نہ ہوا تو عمل کو بے اثر کہنے میں تامل نہ کریں گے، دوستو! یہ بارگاہِ حسنِ مطلق ہے۔ زبان گھس جانے اور دانت پس جانے پر بھی اگر متاعِ گراں بہا ہاتھ آ جائے تو مضقت ہے کوئی نہیں کہہ سکتا۔ کہ کب رحم و کرم کی نسیم چل جائے۔ مجھے ایک بزرگ سے ایک طریقہ رویت جمالِ باکمال کا حاصل ہے۔ وہ عرض کرتا ہوں۔ ترکیب ہم دنیا داروں کے لئے سخت ہے اور عاشقانِ صادق کے لئے کچھ بھی نہیں۔

رات کے دو بجے اٹھو اور غسل کرو۔ سفید اور پاک کپڑے پہنو۔ عطر لگاؤ۔ پھر چار رکعت نماز تہجد پڑھو اور مصلے پر بیٹھے رہو اور تین سو مرتبہ پڑھو۔ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو۔ پھر اس مصلے پر قبلہ رخ سو جاؤ۔ (ضحیٰ کی نماز قضاء ہونے دو) تین دن کے اندر زیارت ہو جاتی ہے پھر بھی جب فضل و کرم ہو جائے۔ مگر ہو گا اثر خالی نہیں جاتا۔ شوقِ کامل اور اعتقادِ واثق کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کرو گے تو دین و دنیا کی سعادت نصیب ہو گی۔

بے سروسامانی

۱۴۵۔ حضرت ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک کام کی غرض سے سفر کر رہا تھا، لیکن اس کام میں کامیابی کا کوئی وسیلہ میرے پاس نہ تھا۔ نہ کسی سے تعارف تھا نہ کوئی سفارش میرے پاس تھی۔ میں حضرات ابوالحسن قزوینی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور بے سروسامانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ سورۃ لایلاف قریش (تمام سورت) پڑھا کرو۔ بس یہی تمہاری کامیابی کے لئے کافی ہے۔ ابوطاہرؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سفر کیا اور سورۃ شریف کا ورد شروع کیا۔ غیب سے تمام سامان میری خواہش کے مطابق پیدا ہوتے رہے۔ یہ سورہ شریف صرف سفر کی کامیابی کے لئے ہی نہیں بلکہ فرض یا کسی مقدمہ سے رہائی یا کسی دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے درندہ یا کسی زہریلے جانور سے امان کے لئے۔ ملازمت یا تجارت کے وسائل کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے بزرگان سلف نے اس کا ورد کس طریق پر کیا۔ اب تک میری نظر سے نہیں گزرا۔ لیکن میرا خاندانی ورد ضرور ہے اور وہ یہ ہے کہ کام میں کامیابی کی نیت سے بعد نماز عشا یا بعد نماز فجر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ اس سورہ پاک کا ورد کیا جائے۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ اس کی میعاد چالیس یوم ہے انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر۔ آپ اپنی کامیابی دیکھ لیں گے لیکن باوجود کامیابی کے عمل چالیس دن پورے کریں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ کوئی خاص مقام کا تعین نہیں جس جگہ ہوں۔ وہاں ہی پڑھ لیا کریں۔ اگر برہنہ سر آسمان کے سایہ میں (یعنی سر پر چھت یا سائبان ہو) پڑھیں تو زیادہ اثر ہوگا۔ اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو عمل ترک نہ کریں آسمان کا سایہ اس عمل میں خاص شرط نہیں ہاں اس کا انتظام کر سکیں تو بہتر ہے۔

دفع نحوست

۱۴۶۔ آئمہ علیہ السلام سے یہ طریق پہنچا ہے جو ایام منحوسہ میں دفع نحوست کے لئے ہے۔ سہل بن یعقوب فرماتے ہیں۔ میں نے ایک دفع حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہا۔ اے مولائے من! کہ مجھے دن ماہ اور وقت کے اثرات کے اختلاف کے متعلق علم حاصل ہوا ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو بیان کر دوں؟ آپ نے اجازت دی۔ بلکہ بیان کرنے پر بعض جگہ تصحیح فرمائی، میں نے کہا۔ مولائے من بعض دن ایسے ہیں کہ ان میں بعض کام کرنے کی ممانعت ہے لیکن ان میں وہ کام کرنے ضرور ہوتے ہیں۔ نحوست کے خوف سے دل میں ایک تشویش سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے کوئی ایسا طریقہ بیان فرمایئے کہ ان ایام میں ضرورت کے مطابق جو چاہیں۔ بیخوف کر سکیں۔ آنحضرت نے فرمایا۔ میرے پاس ایک ایسی چیز ہے جو بائیس عالم میں اختیار رکھتی ہے، خواہ اس سے عیسیٰ دریاؤں کو عبور کریں۔ بیابان جنگلوں کو طے کریں یا

جانوروں، درندوں، بھیڑیوں، دشمنوں، جن و انس کے درمیان رہیں۔ امان میں رکھے گی اور ان کے خوف کو کم کر دے گی۔ اثر کو زائل کر دے گی۔ خدائے تعالیٰ کی میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میرے کہنے پر اعتبار کرو۔ میں تمہیں ایک بہت بڑی نعمت دے رہا ہوں۔ سنو اے سہل! صبح کے وقت تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ مُنْتَهَى عِلْمِنَا پڑھو گے۔ اور شام کو تین مرتبہ کہو گے تو گویا تمام دن ایک محفوظ قلعے میں آ گئے۔ تمہیں دنیا کی خوف کچھ نہیں کہہ سکیں گے۔ اسے اپنا عمل بنا لو اور اگر کسی خاص مقصد کے لئے کسی دن متوجہ ہونا چاہو اس دن کی نحوست کی وجہ سے خوف بھی ہو تو کام کرنے سے پہلے الحمد شریف قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قل ہو اللہ احد۔ آیت الکرسی۔ انا نزلناہ اور پانچ آیات آخر سورہ آل عمران پڑھو۔ اور اس کے بعد اپنے مقاصد کی دعا مانگو۔ یہ ایک اٹل اثر ہوگا۔

علی ابن اسباط حضرت امام جعفر صادق سے فرماتے ہیں۔ کہ میں اور ایک اور شخص سفر کے لئے تیار ہوئے۔ ہم دونوں کے لئے یہ سفر اچھا نہیں تھا۔ میں نے اپنے علم سے معلوم کیا۔ میں نے اسی دعا سے کام لیا۔ سفر میں مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اور میرے ہمراہ بھی پر سخت مصیبت آئی۔ مجھے دیکھ کر وہ حیرانی ظاہر کر رہا تھا۔ تو میں نے اسے صاف صاف کہہ دیا کہ یہ اس دعا کی برکت ہے۔ جس صبح کا افتتاح صدقہ سے کرے گا اور جو شخص بھی کرے گا۔ خدائے تعالیٰ اس سے نحوست کھینچ لے گا۔ وسوسہ خطرات اور بلا کو صدقہ ختم کرتا ہے اور دعائیں اسے روکتی ہیں۔

سورۃ فاتحہ

۱۴۷۔ یہ طریقہ حضرات امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ میں نے جس کو قضائے حاجت اور دفع کربات کے لئے بتایا۔ بفضلہٖ خدا سب کامیاب ہوئے ہیں۔ کوئی بھی کام ہو یا کوئی بھی غم و فکر ہو جس سے بظاہر رہائی کی امید نہ ہو یا کسی بھی امر میں جب سب وسائل جواب دے جائیں تو سورۃ الحمد شریف کا عمل کریں۔

واضح رہے کہ اس سورۃ کی سات آیات ہیں اور ہفتہ کے سات ہی دن ہیں۔ شروع چاند میں اتوار کے دن یا اس کی رات سے اس عمل کی ابتدا کی جائے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۵۸۲ مرتبہ اور پھر سات مرتبہ درود شریف۔ پیر کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۶۱۸ مرتبہ منگل کے اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۴۱ مرتبہ۔ پھر بدھ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۸۲۶ بار پھر جمعرات کے دن سات سات مرتبہ اوّل آخر درود شریف اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۰۷۲ بار پھر جمعہ کے

دن اوّل آخر سات سات بار درود شریف اور صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۱۰۰۷ مرتبہ۔ پھر ہفتہ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۴۲۰۳ مرتبہ۔

واضح رہے کہ ہر روز ابتدا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار ضرور کہنا ہے اور آخر میں دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ہو۔ دعا میں ہر روز حاجت کے مقررہ الفاظ کو بیان کرو اور تبدیل بالکل نہ کرو۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کچھ اسباب غیبی ایسے پیدا ہونگے جو حاجت روا کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

ایک بزرگ نے یوں فرمایا تھا کہ اسی طریقہ کی اگر کچھ دنوں پابندی کی جائے تو مفید ہے یا اسباب غیبی حقیقت مقصد کو پورا کر دیں۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ انسان کبھی پریشان حال نہیں رہتا۔ جو ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ ۲۱ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

میں اس کا درد کرتا ہوں۔ اگر کسی کو چیچک یا طاعون کا اندیشہ ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دوں تو بالکل یہ امراض نزدیک نہیں آنے پاتیں۔ بچوں پر حملہ ہو گیا ہو تو تعویذ ڈالنے سے فوراً رک جاتا ہے

گم شدہ

۱۴۸۔ اگر کوئی شخص عرصہ سے علم پتہ ہو۔ اس کی حیات موت کی کوئی خبر نہ ہو۔ اس کی گمشدگی سے عزیز و اقارب دوست و احباب حیران ہوں تو ذیل کا عمل نہایت مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل کیسے ہی کٹھن کام کا ہے خدا چاہے تو اس عرصہ میں گم شدہ کا کوئی صحیح حال اور تسلی بخش خبر مل جائے گی اور کسی نہ کسی ذریعہ سے فیصلہ والی بات معلوم ہو جائے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ جس تاریخ کو یہ شخص گم ہوا ہے۔ اس تاریخ کے عدد اور اس گم شدہ کے نام کے عدد دونوں کو جمع کر کے جو تعداد ہو اس کے مطابق ذیل کی آیت روزانہ سورج نکلنے سے قبل پڑھیں۔

اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (سورۃ یوسف آیت ۹۴)

اگر گم ہونے کی صحیح تاریخ معلوم نہ ہو۔ یا یاد نہیں۔ تو صرف اس کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ دو باتیں اس عمل میں ضروری ہیں۔ اوّل یہ کہ جو تعداد پڑھنا ہے وہ سورج نکلنے سے پہلے پہلے ختم ہو جائے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ یہ عمل سایہ میں بیٹھ کر نہ پڑھا جائے بلکہ آسمان کے نیچے ٹہلتے ہوئے پڑھا جائے۔ پڑھنے والا بیٹھے نہیں۔ نہ کھڑا ہو۔ بلکہ ٹہلتا ہے۔ اس کی ضرورت نہیں کہ لمبے میدان میں پڑھتا ہوا چلا جائے بلکہ ٹہلتا ہے اور پڑھتا ہے۔ خدا چاہے تو اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ کی کوئی صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز گم ہیں اور اب تک تلاش میں ناکام ہیں۔ اس عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ اگر گمشدگی کے دن کا علم ہو تو عمل اس دن سے شروع کرے ورنہ سوموار یا بدھ کے دن سے شروع کرے۔

واپسی

۱۴۹۔ کوئی کاایک شخص خچر کرائے پر چلایا کرتا تھا۔ ایک دن ایک دھوکہ باز آدمی نے اس کا خچر کرائے پر لیا۔ خچر والا ساتھ تھا۔ جاتے جاتے ایک دوراہے پر پہنچے۔ خچر والا متعارف راستے پر جانا چاہتا تھا۔ مگر کرایہ دار نے غیر معروف راستے پر چلنے کے لئے اصرار کیا۔ جب کچھ دور گئے، تو راستے میں کھنڈرات اور لاشوں کے پنجرے معلوم ہوئے۔ خچر والے نے کہا۔ اے شخص تو میرے خچر کو کدھر لیے جا رہا ہے۔ دھوکے باز نے کہا خبردار ہو جا کہ تیرے مرنے کا وقت آچکا ہے۔ خچر والا بولا۔ تو میرا خچر اور سامان لے لے اور مجھے جانے دے۔ اس نے کہا۔ خچر اور سامان تو میرا ہو چکا۔ مگر تجھ کو مخبری کرنے کے لئے کیسے چھوڑ جاؤں؟ جب خچر والے نے دیکھا کہ یہ کسی طرح نہیں مانتا۔ تو اس نے کہا مجھے دو رکعت نماز پڑھ لینے دو۔ قاتل نے اجازت دے دی۔ اس نے دو رکعت نماز پڑھی۔ رکعت اوّل میں چالیس بار اور دوسری میں ۳۰ بار یہ آیت مبارک پڑھی، اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ کو آخر تک۔ تو ابھی نماز ختم نہ ہوئی تھی، کہ ایک سوار غیب سے ظاہر ہوا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک حربہ تھا۔ اس نے اس دغا باز کو مار گرایا۔ خچر والے نے عرض کی آپ کون ہیں۔ سوار نے کہا کہ میں اسی ذات قدسی صفات کا ایک بندہ ہوں۔ جس کی نماز پڑھی اور اس آیت کا خادم ہوں۔

یہ تو ایک پرانا واقعہ ہے مگر اس کو بارہا آزمایا گیا ہے۔ وہ لوگ جن کا روپیہ کسی نے دبا لیا ہے یا کوئی روپیہ کھا گیا ہے۔ باوجود بار بار تقاضے کے نہیں دیتا۔ یا رہن یا مکان چھین لیا ہے۔ اور حق تلفی ہو چکی ہے۔ یا کسی ظالم نے کوئی چیز چھین لی ہے۔ یا کوئی قیمتی چیز چرا کر لے گیا ہے۔ تو اسی طرح دو رکعت نماز قضائے حاجت واپسی مال کی نیت سے ادا کریں۔ انشاء اللہ اس کا اثر خود دیکھیں گے اس نماز کو بدھ و جمعرات کی درمیانی رات کو علیحدگی میں ادا کریں۔ اگر واقعہ پرانا ہو تو اسے ہفتہ میں ایک بار دہرایا کریں۔ حق حقدار کو لازمی مل جائے گا۔ نیا واقعہ ہو تو وقوعہ کے روز ہی پڑھیں۔ اس آیت کو کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح پڑھ لیں۔

تسخیر مطلوب

۱۵۰۔ جب کبھی بدھ کا دن ہو۔ اور قمر برج عطارد یعنی جوزا یا سنبلہ میں ہو اور بحالت سعد ہو۔ تو اس روز ناکتخدا لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت کا دھاگہ لیں۔ غسل کریں۔ لباس پاک صاف پہنیں اور عطر خوشبو لگائیں اور ایک علیحدہ مکان میں جہاں کوئی دوسرا نہ آئے۔ عمل شروع کریں ایک انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر پاس رکھ لیں اور لوبان اور صندل بورہ کو عرق گلاب و کیڑہ میں تر کر کے

آگ پر سلگا کر بخور روشن کریں۔ اس دھاگہ کو لے کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سورہ یاسین شروع کریں۔ جب مبین اول پر پہنچیں تو یہ عزیمت پڑھیں۔ بستم خواب دختر فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔ پھر دھاگہ پر پھونک ماریں۔ اور گرہ لگا دیں۔ اب پھر اوّل سے سورہ یاسین پڑھنی شروع کریں جب مبین دوم پر پہنچیں۔ تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ پر پھونکیں اور دوسری گرہ لگا دیں۔ اب پھر اول سے سورہ شریف پڑھنا شروع کریں۔ اور جب مبین سوم پر پہنچیں تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ میں تیسری گرہ لگائیں اور پھر اوّل سے سورہ پڑھنی شروع کر دیں اور اسی طرح ہر مبین پر پہنچ کر عزیمت پڑھ کر گرہ لگائیں اور ہر مبین کے بعد اول سے شروع کریں۔ گویا سورہ شریف ہفت گردان پڑھ کر ساتوں مبینوں کی سات گرہ لگا کر سورہ ختم کریں۔ آخر میں پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر اس دھاگہ کو محفوظ کر لیں۔ دوران عمل صورت محبوب کا تصور اس قدر پیش نظر رکھیں کہ محبوب قدموں میں حاضر ہے۔ اب اس دھاگے کو در محبوب کی چوکھٹ یا اس کے مکان کے اندر یا اس کے دروازہ کے باہر یا آمد و رفت کی جگہ گاڑ دیں۔ اگر خود نہ کر سکیں کسی دوسرے سے استعمال کروالیں۔ پھر تماشا دیکھیں کہ محبوب کو تمہارے بغیر چین نہ آئے گا اس کی حالت ماہی بے آب کی طرح ہوگی۔ انشاء اللہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ اس کے پڑھنے کا وقت بعد طلوع اوّل ساعت ہے۔

استخارہ

۱۵۱۔ سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الم نشرح سترہ (۱۷) بار دوسری رکعت میں یہی سورۃ پندرہ (۱۵) بار پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو ایک بار ذیل کی دعا پڑھ کر سو رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَشِیْرُکَ بِحِلْمِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں مطلب کا نام لے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔

انشاء اللہ رات میں کل حال معلوم ہو جائے گا۔ مگر اتفاق ایسا ہو کہ اگر کسی وجہ سے حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن اور تیسرے دن یہی کرو۔ نماز اور دعا پڑھ کر سو جائیں پھر کوئی کام نہ کریں۔ نہ کسی سے بات کریں۔ نہ کچھ کھائیں۔ نہ پئیں۔ بہتر یہ ہے کہ سب کاموں سے فارغ ہو کر ایسے وقت پڑھیں جب سونے کا وقت بالکل قریب ہو۔

عمل بسم اللہ

۱۵۲۔ یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے جس کے با اثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ سچے دل اور

اعتقاد سے اس عمل کو کرو اور خدائے پاک کے کلام سے فیضیاب ہو۔ معلوم ہو کہ بسم اللہ شریف کلید ابواب مقاصد ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس عمل کے اثر کو زائل نہیں فرماتا۔ یہ عمل انیس (۱۹) دن کا ہے۔ پڑھنے کا کوئی خاص وقت معین نہیں۔ فرصت کا وقت خود ہی انتخاب کر لیں۔ مگر اوّل دن جو وقت مقرر کیا تھا۔ آخر تک اس میں تبدیلی نہ ہو۔ اسی طرح مقام بھی تبدیل نہ ہو۔ شروع کرنے سے قبل روزانہ غسل کرنا ہوگا۔ عمل کے وقت کپڑے صاف اور خوشبو سے معطر ہوں۔ پڑھنے کی جگہ پڑھتے وقت بخور بھی جلایا کرو۔ کوئی خاص تاریخ یا دن شروع کرنے کا نہیں ہے۔ پرہیز صرف اس قدر ہے کہ ۱۹ دن تک کچا لہسن اور پیاز نہ کھانا جس مقصد کے لئے یہ عمل کرو گے۔ خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ اگر عمل کے اندر کامیابی ہو جائے۔ تب بھی تم ۱۹ دن پورے کرو۔ روزانہ عمل کے اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھا کرو۔ ذیل میں روزانہ کی تعداد پڑھنے کی درج ہے۔ اوپر کا ہندسہ روزانہ کا ہے اور اس کے تحت میں ہندسہ اس تعداد کا ہے۔ جو روزانہ پڑھی جائے گی۔ پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی ہے۔ بہت احتیاط سے پڑھیں۔ تعداد میں ہرگز کمی بیشی نہ ہو۔ ورنہ عمل کا اثر کم ہو جائے گا بعد عمل کے مقصد کی دعا مانگا کرو

۱/۷۸۸	۲/۸۴۶	۳/۸۲۶	۴/۷۸۷	۵/۸۱۶	۶/۸۱۶	۷/۷۹۱	۸/۷۸۷	۹/۸۹۶
۱۰/۹۸۶	۱۱/۷۹۴	۱۲/۸۲۶	۱۳/۸۳۶	۱۴/۷۸۷	۱۵/۸۱۶	۱۶/۹۸۶	۱۷/۷۹۴	۱۸/۷۹۶
۱۹/۸۲۶								

ناجائز تنگ کرے

۱۵۳۔ ایک شخص اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے برابر والے دوکاندار کو ناجائز اور خلاف شرع طریق پر نقصان پہنچا رہا ہے۔ نقصان پانے والا کمزور ہے۔ وہ انتقام نہیں لے سکتا۔ اس لئے وہ ذیل کا طریق اختیار کرے۔ جزوب ماہ میں اتوار یا منگل کے دن زوال آفتاب کے بعد سیہ کی سختی پر سورۃ شریف والعصر لکھ کر دشمن کی دوکان میں یا دوکان کی دیوار میں گاڑ دیں۔ خدا چاہے تو اس کا کاروبار بالکل سرد پڑ جائے گا۔ لکھنے والا باوضو ہو۔ اگر خود لکھنا نہ آتا ہو۔ تو کسی پرہیزگار شخص کو لے۔ لکھنے سے مراد کندہ کرنا ہے۔ چاقو کی نوک یا کسی اور لوہے کی نکیلی چیز سے کندہ کریں۔ حتی الوسع خوش خط تحریر کریں، اور اعراب بھی لگائیں اوپر بسم اللہ بھی تحریر کریں۔ کوئی خاص مہینہ مقرر نہیں۔ زوال ماہ میں یعنی ہر قمری ماہ کی ۱۵ تاریخ سے ۲۸ تک کر سکتے ہیں۔ ناجائز طریق پر کسی کو نقصان پہنچانے کا وبال خود ذمہ دار ہوگا۔

(محمد سرور مرحوم آبی میرٹھ)

باب چہارم

اسمار مؤکّلات

زکات کا طریقہ

۱۵۴۔ عاملین کا قول ہے کہ جب تک کسی عمل کی زکات نہیں دی جاتی۔ یا صاحب زکات کی اجازت نہیں ہوتی۔ تو عمل میں اثر نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ لوگ عملیات پڑھتے ہیں اور فائدہ نہیں ہوتا جن صاحبوں سے اجازت لیتے ہیں وہ اجازت دے دیتے ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے خود بھی زکات نہیں دی۔ اس لئے اگر عملیات کا شوق ہو تو جب تک خود باقاعدہ زکات نہ دیں۔ صرف سُنے سنائے یا لکھے ہوئے پر اعتبار کر کے مفت میں نقصان نہ کریں۔ ہاں اگر یقین کامل ہو کہ جو شخص اجازت دے رہا ہے۔ وہ خود صاحب زکات ہے تو کچھ ضرر اثر ہوگا۔

اب زکات کے دو طریقے ہیں۔ اوّل تو یہ کہ جو عمل ہمیں پڑھنا ہے۔ صرف اسی کی زکوٰۃ دے دی جائے۔ ایک یہ کہ حروف کی زکوٰۃ دے دی جائے۔ پھر علیحدہ کسی عمل کے لئے زکوٰۃ کی ضرورت نہیں رہتی۔ حروف کی زکوٰۃ دینا اگرچہ ایک مشکل کام ہے۔ لیکن پہلے زمانے کے عامل حروف تہجی کی زکوٰۃ دے لیا کرتے تھے۔ حقیقت میں عامل وہی شخص ہے۔ جو حروف تہجی کی زکوٰۃ دے دے اب ہر عمل کی علیحدہ زکوٰۃ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ لاتعداد عملیات کی زکوٰۃ کا طریقہ بیان نہیں کیا جا سکتا اس لئے زکوٰۃ کے عام طریق بیان کر دیئے جاتے ہیں۔ پہلا طریق یہ ہے کہ جس عمل کو تم کرنا چاہتے ہو اس کو پہلے سوا لاکھ دفعہ پڑھ لو۔ اس عمل کے عامل ہو جاؤ گے۔ عموماً چالیس دن میں زکوٰۃ دینے کی مدت مقرر ہے۔

۱۵۵۔ قاعدہ: اگر صرف مطلوب کا نام ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو یہی عمل تسخیر ہے۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے۔ اگر اپنا نام جو بھی تمہارا نام ہے۔ سوا لاکھ مرتبہ پڑھو تو تمہارا ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے۔

اصول

۱۵۶۔ سوا لاکھ مرتبہ کسی اسم یا آیت یا عمل کو چالیس دنوں میں پورا کرنے سے زکوٰۃ

اکبر ہو جاتی ہے۔ وہ شخص عامل ہو جاتا ہے وہ جب کبھی اس عمل کو پڑھے گا تو پورا پورا فائدہ ہوگا دوسرا طریقہ زکوٰۃ اصغر کا ہے۔ زکوٰۃ اصغر کا عامل کسی کو اجازت نہیں دے سکتا۔ اور اکثر ارقام زکوٰۃ اصغر سے عمل صرف ایک ہی مرتبہ کام دیتا ہے۔ زکوٰۃ اکبر کا عامل دوسرے کو بھی اجازت دے سکتا ہے۔

زکوٰۃ اصغر کا طریقہ یہ ہے کہ جو عمل تم پڑھنا چاہتے ہو اس کے اعداد بحساب ابجد نکال لو جس قدر اعداد ہوں اتنی مرتبہ پڑھو۔

زکوٰۃ حروف تہجّی

۱۵۷۔ ہر حروف کو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ (۴۴۴۴) ۲۸ روز تک پڑھو چونکہ ابجد کے کل حروف ۲۸ ہیں۔ اس لئے ہر ہر حرف ۲۸ دن تک پڑھنا ہے۔ لیکن زکوٰۃ دینے لئے اس حرف کا مؤکل ہمراہ ضرور پڑھنا ہوگا۔ بغیر مؤکل کے زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی۔ اسی طرح ہر عمل کی زکوٰۃ اس کے مؤکل کے ساتھ دی جاتی ہے۔ حروف تہجی کے مؤکل تو میں لکھے دیتا ہوں اور آخر میں مؤکل بنانے کا قاعدہ لکھ دوں گا۔ تاکہ جس عمل کا مؤکل آپ بنانا چاہیں بنا سکیں۔ پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے۔ پہلے لفظ اُجب لگا کر پھر مؤکل کا نام لے کر پھر اس عمل کو پڑھو خواہ کوئی عمل ہو۔ مثلاً کوئی شخص حرف الف کی زکوٰۃ دینا چاہتا ہے۔ اور الف کا مؤکل اسرافیل ہے تو زکوٰۃ دینے میں یوں پڑھیں گے۔

اُجِبْ یَا اِسْرَفِیْلُ بِحَقِّ یَا اَلف

یا مثلاً اُجب یَا عطرائیل بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

یا مثلاً اُجب یَا جبرائیل بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ امید ہے آپ اس تشریح سے طریقہ زکوٰۃ سمجھ گئے ہوں گے۔ حروف تہجی کے مؤکل حسب ذیل ہیں۔ یہ مرکب کہلاتے ہیں۔

۱۵۸ - جدول حروف تہجی معہ موکلات

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
اسرافیلؑ	جبرائیلؑ	عنہرائیلؑ	میکائیلؑ	کلکائیلؑ	تنکفیلؑ	مھکائیلؑ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
دردحائیلؑ	اسرافیلؑ	اَمواکیلؑ	شرخائیلؑ	ھَمواکیلؑ	ھمرائیلؑ	اَلجُمَائیلؑ
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیلؑ	اسماعیلؑ	لوزائیلؑ	لَمائیلؑ	لَخائیلؑ	سرجاکیلؑ	عطرائیلؑ
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
حروذائیلؑ	طاطائیلؑ	رویائیلؑ	خولائیلؑ	رقمائیلؑ	دودیائیلؑ	سرکیطائیلؑ

زکوٰۃ مندرجہ بالا طریقہ پر دی جائے گی۔ اس کے بعد جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس حرف کو معہ موکل ایک نشست میں ایک ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھو اور دیکھو کہ حرف میں کس قدر اثر ہے۔

حروف تہجی کے متعلق ہر حرف سے مخصوص کام لینے کے اور بھی طریق ہیں۔ دنیاوی ہر حاجت کے لئے یہ حروف کام دیتے ہیں۔ ان کے خواص اکثر کتب عجز میں مندرج ہیں۔

یہ یاد رہے کہ اگر زکات اکبرا دا کرنی ہو تو جس حرف کی زکوٰۃ ادا کرنا ہے اس کو ۲۸ دن تک پڑھنا ہے اور حرف کی متعلقہ منزل کے دن زکوٰۃ شروع ہوگی۔

اگر زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو حرف الف سے شروع کرو۔ جب کہ تم منزل شرطین میں ہو ۴۴۴۴ بار پڑھو اگلے دن جب تم منزل بطین میں جائے تو حرف ب کی زکوٰۃ ادا کرو۔ اور ۴۴۴۴ بار پڑھو۔ اسی طرح ہر حرف زکوٰۃ اس کی متعلقہ منزل میں ادا کرو۔ ۲۸ منازل تمر کی ہیں لہٰذا نقویم سے دیکھ کر ایک نقشہ تیار کرلو کہ کس دن کس حرف کی زکوٰۃ کس منزل میں ادا کرنا ہے اور اس منزل کا وقت کب سے کب تک رہے گا۔ ترتیب وار حروف تہجی۔ ترتیب وار منازل سے متعلق ہیں۔ اگر کسی ایک ہی حرف کی زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو اس حرف متعلقہ منزل میں ۴۴۴۴ بار پڑھ لو۔ ایک ہی دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت یہ نیت کرنا ہوگی۔ کہ ایک حرف کی زکوٰۃ ادا کر رہے ہیں یا تمام حروف تہجی کی، اگر تمام حروف تہجی کی زکوٰۃ کی نیت کی اور اگر کسی وجہ سے چند حروف کی زکوٰۃ دینے کے بعد زکوٰۃ کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ تو تمام زکوٰۃ باطل ہو جائے گی۔ لیکن اگر ایک ہی حرف کی نیت کی تھی اور ایک

ہی وقت ایک ہی دن میں ادا کر دی۔ تو اس ایک حرف کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ یہ بے ترتیب حروف سے بھی دی جاسکتی ہے۔ ہر زکوٰۃ کے بعد نیاز دلاؤ۔

۱۵۹ - جدول حروف تہجی معہ منازل

نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل
۱	ا	شرطین	۸	ح	نثرہ	۱۵	س	غفرہ	۲۲	ت	ذابح
۲	ب	بطین	۹	ط	طرف	۱۶	ع	زبانا	۲۳	ث	بلعہ
۳	ج	ثریا	۱۰	ی	جبہہ	۱۷	ف	اکلیل	۲۴	خ	سعود
۴	د	دبران	۱۱	ک	زہرہ	۱۸	ص	قلب	۲۵	ذ	اخبیہ
۵	ہ	ہقعہ	۱۲	ل	صرفہ	۱۹	ق	شولہ	۲۶	ض	مقدم
۶	و	ہنعہ	۱۳	م	عوا	۲۰	ر	نعائم	۲۷	ظ	مؤخر
۷	ز	ذراع	۱۴	ن	سماک	۲۱	ش	بلدہ	۲۸	غ	رشا

موکل بنانے کا طریقہ

۱۶۰۔ جس نام یا جس عمل یا جس عبارت کا موکل نکالنا مقصود ہو۔ تو اس کے حرف ملفوظی بناؤ، یعنی جو حرف جس طرح بولا جاتا ہے۔ اس طرح لکھو۔ اس کو ملفوظی کہتے ہیں اور یہ قاعدہ ہیں پہلے لکھ آیا ہوں۔ مثلاً حرف ج کا ملفوظی جیم ہے۔ اب جس چیز کا موکل نکالنا ہے۔ اس کے تمام حروف ملفوظی کر کے ان کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو تقسیم سے بچ جائے۔ اس کو شروع ابجد سے شمار کرو جہاں ختم ہو۔ اس حروف کو لکھ لو۔ اور پھر ملفوظی کرو۔ اگر وہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ پر تقسیم کرو۔ اگر ۲۸ سے کم ہے۔ تو اسی طرح رہنے دو اور پھر ابجد پر پیش کرو جو باقی بچے ابجد پر پھر پھیلاؤ جو حرف برآمد ہو۔ پہلے دو حرف بھی اس میں شامل کرو۔ اب تین حروف ہو گئے۔ ان تینوں حرفوں کو ملفوظی کر کے ان کے اعداد حاصل کرو اور ۲۸ پر تقسیم کر کے جو عدد اس سے باقی بچے۔ اس کا حرف بنا کر آخر میں لا الٰہ لگا دو، بس یہی اس نام یا حرف یا عبارت کا موکل ہے۔

۱۶۱۔ **مثال**:۔ ہمیں زید کے نام کا موکل بنانا ہے تو اس کے ملفوظی حروف بنائیے۔ مثلاً زیدؑ دالؑ۔ اعداد ۴۵ کو ۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی بچے ۲۶۔ اب اس کو شروع ابجد سے شمار کیا۔ تو چھبیسواں حرف

ض آیا۔ اب ض کو ملفوظی کیا۔ ضاد۔ عدد ۸۰۰ اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۲۱۔ اب ابجد پر تقسیم کیا تو اکیسواں حرف ش آیا۔ اب اس کا ملفوظی شین ہوا کل اعداد ۳۶۰ ہوئے اب اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲۴ بچے۔ حرف خ نکلا۔ اب ضاد شین۔ خا کے اعداد لئے۔ ۶۶۶ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲ رہے۔ ابجد میں دوسرا حرف ب ہے۔ لہٰذا موکل بائیل ہوا۔

۱۶۲۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اب پہلی مرتبہ بچے تھے ۲۶۔ دوسری مرتبہ ۲۱۔ تیسری مرتبہ ۲۴۔ ان کو جمع کیا تو ۷۱ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۱۵۔ ابجد میں پندرھواں حرف س نکلا۔ اب اس کے آگے ایل بڑھا دیا تو سائیل بنا۔ پس معلوم ہوا کہ زید کا موکل سائیل ہے۔ اب اسم زید کی زکوٰۃ ہم یوں دینگے

اجب یا سائیلُ مجتہ زید

۱۶۳۔ نوٹ:۔ موکل بنانے کے اور بھی طریق ہیں جن کو بوجہ طوالت بیان نہیں کیا جاسکتا۔ یہ قاعدہ آسان اور قریب الفہم ہے۔ حروف تہجی میں جو موکل لکھے گئے ہیں۔ اگر کوئی موکل اس قاعدہ پر صحیح نہ آئے تو غلط نہ سمجھیں۔ اس لئے کہ دوسرے قواعد سے موکل نکالے گئے ہیں۔ اس کتاب کا تعلق عام لوگوں کے ساتھ ہونے کی وجہ سے پیچیدہ اور مشکل قواعد کو قصداً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ موکل بنانے کا یہ طریقہ نہایت مؤثر ہے بلکہ کوئی صاحب حروف تہجی کے بھی اسی طرح موکل بنا کر زکوٰۃ نکال دیں گے تو زکوٰۃ نکل جائے گی۔

اسمار باری تعالیٰ

۱۶۴۔ کامل عاملین کا مجرب عمل ہے کہ اپنے نام کے اعداد اسم باری تعالیٰ پڑھنے سے بے انتہا فوائد حاصل ہوتے ہیں، قاعدہ یہ ہے کہ اپنے اصلی نام کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کر دجو عدد حاصل ہوں۔ اسی کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرد۔ اگر ایک ہی نام مل جائے تو بہتر ہے نہ ملے تو دو یا تین عرض ہیں قدر زنام ہم عدد مل سکیں۔ ان کو روزمرہ اسی تعداد میں پڑھو۔ جو تمہارے نام کے اعداد ہیں۔ پڑھنے کا وقت وہی ہے جو تمہارے ستارے کا ہے۔ اس عمل سے طرح طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔ ملازمت۔ ترقی، اولاد صحت عرض کہ دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے تیر بہدف عمل ہے۔ چونکہ اس عمل میں نیز دیگر بہت سے عملیات میں خدا کے ناموں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ تعداد کثیر خدا کے نام معہ اعداد درج کئے جاتے ہیں تاکہ طالبین کو آسانی ہو۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ خدا کے صفاتی ناموں کی مکمل فہرست ہے بلکہ اس کے علاوہ اور بھی نام ہیں۔ اگر ان ناموں میں سے اتفاقاً کوئی ہم عدد اسم نہ ملے تو تلاش کر کے دو سرا ہم عدد اسم پڑھ سکتے ہیں جو اعداد ہمار کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ خود بھی ان کی میزان کی جائے کر لیں کتابوں میں غلطی کا امکان ہو جاتا ہے نیز معنی کا خیال کر کے اگر اپنے مطلوب کے ہم معنی کوئی اسم پڑھ لیں تو اور بھی زیادہ تاثیر ہوگی۔ اور طالب کے سر نام کا حرف جس عنصر سے متعلق ہو۔ اسم باری تعالیٰ بھی اسی عنصر کا ہو یا موافق عنصر کا ہو۔ فوراً اثر ہوگا۔

۱۶۰۔ اسمائے الٰہی معہ اعداد

اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد
اللہ	۶۶	بصیر	۳۰۲	جابر	۲۰۶	حکیم	۶۸	ذوالجلال	۸۰۲
الٰہ	۳۶	بدوح	۲۰	جلیل	۷۳	حافظ	۹۸۹	رحیم	۲۵۸
امر	۲۴۱	باعث	۵۷۳	جمیل	۸۳	خبیر	۸۱۲	رحمٰن	۲۹۸
احد	۱۳،	باسط	۷۲	جامع	۱۱۴	خیر	۸۱۰	رقیب	۳۱۲
اعلیٰ	۱۱۱	بر	۲۰۲	حی	۱۸	خافض	۱۴۸۱	رشید	۵۱۴
اولیٰ	۴۷	باری	۲۱۳	حفیظ	۹۹۸	خادع	۶۷۵	رؤف	۲۸۶
اعلم	۱۴۱	باطن	۶۲	حسبان	۱۰۹	خالق	۷۳۱	رفیق	۳۹۰
اکرم	۲۶۱	باقی	۱۱۳	حمید	۶۲	خاطر	۸۱۰	رب	۲۰۲
اکبر	۲۲۳	بدیع	۸۶	حاکم	۶۹	دلیل	۷۴	رفیع	۳۶۰
اوّل	۳۷	تواب	۴۰۹	حلیم	۸۸	دیان	۶۵	رزاق	۳۰۸
آخر	۸۰۱	ثابت	۹۰۳	حکیم	۷۸	داعی	۸۵	رافع	۳۵۱
اصدق	۱۹۵	جبار	۲۰۶	حسیب	۸۰	دائم	۵۵	زکی	۳۷
احکم	۱۶۹	جواد	۱۴	حق	۱۰۸	ذاکر	۶۲۱	سلام	۱۳۱
سمیع	۱۸۰	غفار	۱۲۸۱	معزّ	۱۱۷	مقدّی	۱۵۶	طاسیٰ	۱۳۷
سید	۷۴	غنی	۱۰۶۰	متعالی	۵۵۱	مانع	۱۶۱	وافی	۹۷
سبحان	۱۲۱	غافر	۱۲۸۱	مغنی	۱۱۰۰	نور	۲۵۶	والی	۴۷
ستار	۶۶۱	فرد	۲۸۴	معطی	۱۲۹	ناصر	۳۴۱	وہاب	۱۴
ستوح	۷۶	فتاح	۴۸۹	ماجد	۴۸	نافع	۲۰۱	واجد	۱۴
شاہد	۳۱۰	قہار	۳۰۶	منعم	۲۰	نادر	۲۵۵	واحد	۱۹
شہید	۳۱۹	قائم	۱۵۱	مجید	۵۷	نعیم	۱۷۰	وکیل	۶۶
شافی	۳۹۱	قابض	۹۰۳	ملہم	۱۱۵	ولی	۴۶	ہادی	۲۰
شفیع	۴۶۰	قیوم	۱۵۶	مطہر	۲۵۴	ودود	۲۰	ھو	۱۱
شکور	۵۲۶	قادر	۳۰۵	متکبر	۵۲۰	وارث	۷۰۷		
صبور	۲۹۸	مقتدر	۷۴۴	معید	۱۲۴	ارحم الراحمین		۵۸۸	
صمد	۱۳۴	قدیر	۳۱۴	محی	۵۸	احکم الحاکمین		۲۲۹	

صادق	۱۹۵	قدوس	۱۷۰	منیر	۳۰۰	احسن الخالقین	۹۴۱
ضار	۱۰۰۱	قریب	۳۱۲	مذل	۷۷۰	بری من المشرکین	۹۵۳
طاہر	۲۱۵	قوی	۱۱۶	ممیت	۴۹	خیر الناصرین	۱۲۴۲
طیب	۲۳	قاہر	۳۰۶	مصور	۳۳۶	یا رحمٰن یا رحیم	۵۷۷
طالب	۴۲	قاضی	۹۱۱	مقتدر	۷۷۴	سلام قولا من رب الرحیم	۸۴۹
ظاہر	۱۱۰۶	کافی	۱۱۱	مقسط	۲۰۹	ذوالجلال والاکرام	۱۱۰۱
علیم	۱۵۰	کبیر	۳۳۲	منتقم	۶۳۰	یا علیم یا حکیم	۲۵۰
عظیم	۱۰۲۰	کریم	۲۷۰	متین	۵۰۰	لا الہ الا اللہ	۱۶۵
عالی	۱۱۱	کفیل	۱۴۰	منظہر	۱۲۵	فسیکفیکہم اللہ د	۸۰۰
علیم	۱۵۰	لطیف	۱۲۹	مقیت	۵۵۰	ھوالسمیع العلیم	
علی	۱۱۰	مبدی	۵۶	ملک	۹۰	حسبنا اللہ ونعم الوکیل	۴۵۰
عزیز	۹۴	مؤمن	۱۳۶	منشی	۴۰۰	یا مالک یا اللہ	۱۷۹
عالم	۱۴۱	متکبر	۶۶۲	مقدم	۱۸۴	اکرم الاکرمین	۶۱۳
عدل	۱۰۴	مہیمن	۱۴۵	مؤخر	۸۴۶	اللہ لطیف	۱۹۵
عفو	۱۵۶	مالک	۹۱	مہلک	۹۵	یا علی یا عظیم	۱۱۵۲
غیاث	۱۵۱۱	مجیب	۵۵	محیط	۶۷	یا حی یا قیوم	۱۹۶
غالب	۱۰۳۳	محصی	۱۴۸	مغیر	۱۲۵۰	حسبی اللہ ونعم الوکیل	۴۰۹
غفور	۱۲۸۶	مکرم	۳۰۰	مخرج	۸۴۲	مالک الملک	۲۱۲

جفر خافیہ

۱۶۶۔ جس وقت کوئی مہم پیش آئے یا دل میں کوئی حسرت ہو۔ مطلوب کر قابو میں لانا ہو یا کسی دشمن نے تنگ کیا ہوا ہو۔ قرض ہو۔ ملازمت نہ ملتی ہو تو یوں کریں کہ اپنے مطلب کو مختصراً ایک کاغذ کے پرزے پر لکھیں۔ اس میں جو حرف مراد ہے اس کو باہر نکالیں اور حرف مکرر کاٹ کر باقی کے مطابق اسمائے الٰہی تلاش کریں۔ الف کے مطابق ہی نماز فجر کے بعد پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ جلد مطلب حاصل ہوگا۔

مثال۔ اس کی یہ ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ میں ملازمت چاہتا ہوں۔ ملازمت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھا۔ م ل ا ز م ت۔ اس میں سے مکرر حرف کاٹ دیا۔ تو م ل ا ز ت رہ گیا۔ تو اسماء باری تعالیٰ جن میں یہ حرف ہیں۔ نکالے۔

مومن — لطیف — اللہ — زکی — تواب

۱۳۶ — ۱۲۹ — ۶۶ — ۳۷ — ۴۰۹

کل میزان ان کے اعداد کی ۷۷۷ ہوئی۔ لہٰذا بعد نماز فجر ان اسماء باری تعالیٰ کا ۷۷۷ بار ورد کرنا چاہیے۔ اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف جو جب تعداد ختم ہو۔ تو اپنی حاجت کی دعا خشوع و خضوع سے مانگے۔ جب تک مقصد ہاتھ نہ آئے پابندی سے عمل کرتے رہیں بہت تھوڑے عرصے میں مقصد دلی ہاتھ آئیگا مجرب و آزمودہ ہے چونکہ ۷۷۷ کے عدد مفرد ۲۱ ہیں۔ اس لئے ۲۱ دنوں میں مقصد ہاتھ آئے گا۔ شروع ماہ قمری میں عمل شروع کریں۔ اگر کسی وجہ سے ان ۲۱ دنوں میں کامیابی نظر نہ آئے تو عمل پھر اگلے ماہ کے ۲۱ دنوں تک کریں ضرور کامیابی ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہوگا۔

یَا مُؤْمِنُ یَا لَطِیْفُ یَا اللّٰہُ یَا زَکِیُّ یَا تَوَّابُ

عجیب

۱۶۷۔ اپنے نام (والدہ کے نام کی ضرورت نہیں) کو مفرد حروف میں لکھو اور تمام حروف کو شمار کرو اب خدا کا ایسا (یا ایسے) نام تلاش کرو۔ جن کے شمار حروف میں تمہارے نام کے حروف کے برابر ہوں۔ ان ناموں کو بھی مفردات میں لکھو اب تمہارے پاس دو سطریں موزوں حروف کی ہوگئیں ان دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر بنالو اور تین تین حروف مرکب کرکے "ایل" بڑھا کر اسمائے موکلات پیدا کرو۔ اس سطر موزوں کے اعداد (ابجد قمری سے) حاصل کرکے مثلث بادی چال میں پرکرو۔ مثلث کے چاروں گوشوں پر اسمائے موکلات تحریر کرو۔ بس طلسم تیار ہے۔ اس کو لوبان برادہ سرخ و سفید اور کوئلہ بجز وے کر موم جامہ کرو اور چاندی کے تعویز میں بند کر کے ہمیشہ اپنے پاس رکھو اب اسمائے موکلات سے ایک عمل تیار کرو۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسفظ اجیبدا پھر یا (اسمائے موکلات سلسلہ وار) پھر اسمائے باری تعالیٰ (وہی جن کو عمل میں شامل کیا ہے) عرصہ ماہ میں پیر، بدھ، جمعرات اور جمعہ اس عمل کے شروع کرنے کے دن ہیں۔ پڑھنے کی تعداد وہی ہے، جو سطر موزوں کے اعداد ہیں۔ روزانہ ساعت مشتری یا قمر یا شمس میں پڑھا کرو۔ جتنے حروف ہوں اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔

مثال۔ حامد مفردات میں لکھا ح ا م د چار حروف ہوئے۔ خدا کے اسمائے اعظم میں سے منحنی ہم نے لیا اور اسے حامد میں امتزاج دیا تو م ح ع ا ن م ی د ہوا۔ ان کے اسمائے موکلات یہ بنے محخائیل انمائیل یدھائیل (آخر میں دو حروف رہ گئے ہیں اس لئے شروع سے م اور لے لیا) اس سطر کے اعداد ۱۱۵۳ (آٹھ حروف ہوئے۔ ان اعداد کو مثلث میں پر کیا۔ اور تین گوشوں پر ایک ایک موکل کا نام لکھ دیا۔ آٹھ دن کا عمل ہوا۔ اسے روزانہ ساعت مذکورہ بالا میں ۱۱۵۳ مرتبہ یہ عمل اس طرح پڑھا۔ اجیبدا یا محخائیل یا انمائیل یا یدمائیل بچتی یا منحنیٰ۔ بکمک خدا آٹھ روز پورے نہ ہوں گے کہ عامل اپنے جائز

مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ اس کے علاوہ تسخیر عام و سرد لعزیزی ہوگی۔ عزت اور خوشی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ ہر کام میں غیبی امداد ہوگی۔ جو غنیمت بیشمار فوائد ظاہر ہوں گے۔

۱۶۸۔ جو ملازم ہیں اور ترقی چاہتے ہیں یا اپنے محکمہ سے کوئی مدد چاہتے ہیں یا ملازمت چاہتے ہیں یا جو قرض سے رہائی چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ایک عمل ہے جس میں بہت منافع اور خوشیاں ہیں۔ اگر حاجت مند اسے اپنا حرز جان بنائے گا۔ تو لازمی مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ ذیل کی جدول کو دیکھیں۔

نمبر شمار	حروف	عنصر	ملائکہ	سمت
۱	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ	آتشی	عزرائیل	مشرق
۲	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ	خاکی	جبرائیل	شمال

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف لیں۔ اور ان کو جدا جدا لکھیں مثلاً احمد بانو ملازمت چاہتا ہے۔ تو لائن یہ ہوگی۔ ا ح م د ب ا ن و م ل ا ز م ت۔

اب اس سطر سے آتشی حروف الگ کریں۔ بادی الگ۔ آبی الگ۔ خاکی الگ۔ اور ان کی ایک ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حروف لکھیں جس کے زیادہ عدد ہیں۔ اس کے بعد عناصر کی ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں۔ مثلاً آتشی ا۔م۔ا م۔ا۔م۔ عدد ۱۲۳۔ بادی ب۔ن۔و۔ت عدد ۴۵۸۔ آبی ز عدد ۷۔ خاکی ح۔د۔ل۔ عدد ۴۲ ہوئے سب سے زیادہ عدد بادی کے ہیں پھر آتشی پھر آبی کے لہٰذا سطر یہ ہوئی ب ن و ت ا م ا م ح د ل ز بعنصر بادی غالب ہے۔ اس لئے بادی نقش بنے گا۔ منہ مغرب کی طرف کیا جائے گا۔ یہ نقش ۲۱۸۶ عدد کا مربع پر کیا جائے گا اور سطر کی حرف اول کے مطابق اسم اللہ لیا جائے گا۔ مثلاً اس میں حرف اول ب ہے تو باسط لیں گے۔ موکل اسرافیل ہے نقش کی چاروں طرف تو مندرجہ بالا سطر لکھیں گے اور نیچے اس طرح عزیمت لکھیں گے۔ اخمست علیکم یا ملائکہ ھذ الحروف ب ن و ت ا م ا م ح د ل ز یا اسرافیل بحق یا باسط میری ملازمت کا جلد انتظام ہو۔

اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور حسب استطاعت ختم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ عطارد مشتری کے قرآن یا مثلث یا تسدیس پر لکھیں۔

قاعدہ ۹ استخراج بروج و کواکب و موکل

۱۶۹۔ عملیات میں یہ ایک عظیم قانون ہے کہ حاجت کے مطابق اسم الٰہی، بروج، کواکب اور

موکل کا استخراج کر کے دعوت کا کام شروع کرنا۔ اس اصول میں اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔ اگر رجعت نہ ہو۔

موافق اس کو کہتے ہیں کہ اسم الٰہی و برج اور اسم خود ایک عنصر کے مطابق ہوں۔ اگر دو برج موافق خاصیت رکھتے ہوں۔ مثلاً ایک آتشی ایک بادی یا ایک آبی دوسرا خاکی تو اسے مصادق کہتے ہیں اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری صورت ہو تو اس کو مخالف کہتے ہیں۔

اسم الٰہی ایسا انتخاب کریں جو مطلب کے موافق ہو۔ اور عنصر کے بھی۔ برج کا استخراج اس طرح کریں۔ کہ ان اسماء میں سے اگر حروف س۔ ش۔ خ۔ ظ ہوں تو خارج کر دیں۔ اور باقی حروف کے اعداد لے کر ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس کو حمل سے گنتا شروع کریں۔ جہاں ختم ہو وہ برج متعلقہ ہوگا۔ اب اس کے مطابق مندرجہ ذیل دائرہ سے کوکب۔ بخور۔ اطراف وغیرہ اخذ کر لیں۔

۱۷۰۔ دائرہ دعوت و شناخت بروج و سیارہ

خاصہ	عنصر	مثلث	تسدیس	کواکب	رنگ	بخورات
	آتشی	بادی	آبی خاکی			
اصغر نحس	ا	ب	ج	د	زحل	سیاہ	عود۔ اگر
اکبر سعد	ھ	و	ز	ح	مشتری	زرد ناری	مشک۔ عود
اکبر نحس	ط	ی	ک	ل	مریخ	سرخ	عود۔ کبیر
اکبر سعد	م	ن	س	ع	شمس	زرد طلائی	عود۔ دار چینی
اکبر سعد	ف	ص	ق	ر	زہرہ	سفید	عود۔ صندل
ممتزج	ش	ت	ث	خ	عطارد	فیروزہ آسمانی	عود۔ صندل سرخ
اصغر نحس	ذ	ض	ظ	غ	قمر	سبز	عود۔ کافور
بروج متعلقہ		حمل اسد قوس	جوزا میزان دلو	ثور سنبلہ جدی	سرطان عقرب حوت		

طریق دعوت برائے حاجات

۱۷۱۔ دستور یہ ہے کہ مثلاً اسم عزیز کو اس طور پر پڑھیں یا نوٗ مائیلُ بحقِّ یا عزیزُ چونکہ

بحساب ابجد عزیزہ کے ۹۴ عدد ہوتے ہیں اور یہ اسم خاکی ہے طالع اس کا جدی ہے۔ دعوت شروع اس طرح کرنا چاہیئے کہ ایک دائرہ کاغذ پر بنائیں۔ اس دائرہ میں کواکب کے مطابق رنگ بھریں۔ رنگ کے سر پر برج کا گھر بنائیں اور اس دائرہ پر مصلّی بچھا ئیں۔ اور بیٹھ جائیں۔ اتوار کے دن ساعت شمس میں دعوت کا آغاز کریں۔ اس لئے کہ یہ کوکب موافق سر اسم ہے۔ پڑھتے وقت بخور عود و دار چینی کا جلائیں۔ اسم اعظم۔ برج۔ کوکب۔ اسم خود کے اعداد اور موکل کے اعداد بحساب جمل نکال کر دائرہ کے اوپر لکھیں اور جس قدر حروف اسم الٰہی۔ برج و کواکب۔ اسم خود۔ موکل کے ہوں۔ اتنے دنوں میں وظیفہ ختم کرنا ہوگا۔

اگر چاہیں کہ اسم الٰہی کو وظیفہ کے لئے تعین کریں۔ تو جس قدر اعداد اسم الٰہی اور اپنے اسم کے ہوں۔ ان کو بارہ پر یا سات پر یا چار پر تقسیم کریں۔ اور جو باقی رہے اس کو احاد یا عشرت یا مآت یا الوف مقرر کر کے ہر روز پڑھا کریں۔ یعنی ایک گنا یا دس گنا یا سو گنا یا ہزار گنا کر کے ہر روز پڑھیں۔

طریق دعوت رُوسیہ

برائے کشف قلب

۱۷۳۔ جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم عظم یا دعا یا ماسوا اس کے دعوت کرے۔ تو اول اسم اعظم کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرے۔ تاکہ اس کا برج معلوم ہو۔ پھر اسی طرح اپنے نام کے اعداد کا برج معلوم کرے۔ یا صاحب حاجت کے نام کا برج معلوم کرے۔ اب دیکھے کہ اگر ہر دو برج موافق یا مصادق ہوں تو انہی اعداد کے مطابق پڑھے جو اس کے نام اور اسم الٰہی سے حاصل کئے گئے ہیں اور اگر اسم الٰہی آتشی یا بادی ہو۔ اور اسم خود آبی یا خاکی ہو تو تعداد اس طرح مقرر کرے کہ اپنے اسم الٰہی و اسم خود کے اعداد کا طرح بروجی سے جو باقی رہے اس کو دو صد کر کے پڑھے۔ تاکہ رجعت نہ ہو اور جس وقت دعوت کا آغاز کرے تو دعوت طلوع برج اسم اعظم سے شروع کرے۔ اور نیت کشوف قلب کرے۔

اگر تسخیر عالم منظور ہو

۱۷۳۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اپنا جادہ پیدا کرے اور مریدان و معتقدان بہت ہو جائیں اور تمام خلقت ثنا، تعریف میں رطب اللسان ہو۔ تو چاہیئے کہ دعوت اپنے برج کے طلوع میں شروع کرے اور جس عدد کہ اسم الٰہی اور اپنے نام کی طرح سے باقی رہے تھے۔ ہر عدد ہزار دفعہ کر کے پڑھے۔ مثلاً اگر بارہ باقی رہے ہیں، تو بارہ روز کا عمل ہے اور بارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ چاہیئے کہ جس برج سے دعوت شروع کرے۔ اسی برج میں تمام کرے۔ یہ جان لیں کہ یہ دونوں طریق بہت خوب ہیں۔ اگر ان شرائط کی پابندی نہ کی گئی تو رجعت

واقع ہوگی۔ اسم الٰہی کی تمام قسم کی دعوتوں میں پرہیز جلالی رکھے۔

طریق دعوت حروف

پہلا طریقہ زبریہ

۱۷۴۔ یہ طریقہ وہاں کام دیتا ہے۔ جہاں حاجت کی مخصوص سطر قائم ہو تو جو حاجت ہو اس کو لکھے۔ سر حرف اس حاجت کا لے۔ اور اس حرف کی خاصیت معلوم کرے کہ کس عنصر سے متعلق ہے جو عنصر نکلے۔ اسی عنصر کے برج سے اس حرف کی دعوت شروع کرے۔ تاکہ اس کی موافق خاصیت رہے، موافق اعداد مسمّٰی ان حروف کو ہر روز پڑھے اور پڑھتے وقت اس حرف کے کوکب کا بخور ہر روز جلائے۔

مثلاً حاجتِ "الفت الٰہی" ہے۔ پس سر حرف الف کا الف ہے۔ خاصیت اس کی آتشی ہے۔ اس لئے دعوت اس کی طالع حمل یا اسد یا قوس میں شروع کی جائے۔ چونکہ الف کے اعداد ۱۱۱ ہیں۔ پس ہر روز ان اعداد کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار بضمیمہ موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا ائیل بحق الف یا الف۔

پڑھتے وقت بخور لبن الضبان کا جلائے۔ جان لیں کہ اگر عمل الف کا پوری طرح ختم تک پہنچایا گیا۔ تو صاحب دعوت کو مرتبہ قطب الاقطاب کا حاصل ہو جائے گا۔

۱۷۵۔ **مثال دیگر**۔ مثلاً حاجت "بصارت باطن" ہے پس سر حرف ب ہے۔ خاصیت اس کی بادی ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ دعوت کا آغاز ہوا جوزا یا دلو یا میزان میں کرے، اور اعداد بلفوظی بے کے ۱۲ ہیں۔ پس ہر روز ۱۲ مرتبہ یا ۱۲۰ مرتبہ یا ۱۲۰۰ مرتبہ یا بارہ ہزار مرتبہ بمعہ موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا جبرائیل یا بابائیلُ بحق بے یا بے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ الخ ائیں حروف کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ اس طریق کو زبریہ کہتے ہیں۔ یہ بسط کہلاتے ہیں۔

آئیلُ۔ باییلُ۔ تائیلُ۔ ثائیلُ۔ جائیلُ۔ حائیلُ۔ خائیلُ۔ دائیلُ۔ ذائیلُ۔ رائیلُ۔ زائیلُ۔ سائیلُ۔ شائیلُ۔ صائیلُ۔ ضائیلُ۔ طائیلُ۔ ظائیلُ۔ عائیلُ۔ غائیلُ۔ فائیلُ۔ قائیلُ۔ کائیلُ۔ لائیلُ۔ مائیلُ۔ نائیلُ۔ وائیلُ۔ ھائیلُ۔ یائیلُ۔

دوسرا طریقہ بینہ

۱۷۶۔ ایک یا دو یا چار یا پانچ اسم الٰہی ایسے لیں۔ جن کا سر حرف الف ہو۔ اور اسم آخر ایسا ہو۔ جو موافق اعداد الف ہو۔ جیسا کہ "کافی"، اور اگر اسم آخر بموجب اعداد الف پیدا نہ ہو تو چنداں ضرورت نہ سمجھیں اور ان کو اس طرح پڑھیں۔ یا جبرائیل یا بابائیل البعیدُ الباسطُ الواجبُ

علیٰ ہذا القیاس اٹھائیس حروف کا عمل اسی طرح تیار کیا جاسکتا ہے۔ قواعد عملیات میں حروف تہجی کے اسمائے الٰہی درج کیا کئے گئے ہیں۔ اس طریق کو "بنیات" کہتے ہیں۔

تیسرا طریقہ مداریہ

۱۷۷۔ جو حرف ہو۔ اعداد مسمی اس کے اٹھائیس پر طرح کرے۔ جو باقی رہے۔ اس کے مواقی ابجد سے حرف حاصل کرے۔ مثلاً حرف الف کا اعداد ۱۱۱ ہیں جب ۲۸ پر تقسیم کیا تو ۲۷ باقی رہے۔ ابجد میں ستائیسواں حرف ظا ہے۔ پس اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیل یا عزائیلُ بحق یا ظاھر

اگر حرف "بے" ہو۔ عدد اس کے بارہ ہوتے ہیں۔ یہ اٹھائیس پر تقسیم نہیں ہوسکتا۔ اس لئے دائرہ ابجد کا بارھواں حرف لیا جو لام ہے۔ پس اعداد لام کو یعنی ۳۰ کو اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے ہر روز چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یاجبرائیلُ یا میکائیلُ بحقِّ یا لطیف علیٰ ہذا القیاس ۲۸ حروف کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کو مدار کہتے ہیں۔

چوتھا طریقہ مجموع

۱۷۸۔ زبر و بینات و مدار کو جمع کرکے پڑھے۔ مثلاً الف کو اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا عزائیلُ بحق الف یا الف یا اللہ الاحد الکافی بحق یا ظاھرُ

جانیں کہ اعداد الف و اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے پڑھنا ہوگا۔ اسی طرح ۲۸ حروف کی دعوت کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقِ کار کو مجموعہ کہتے ہیں۔

جب ایک چلہ تک بطریق زبر دعوتِ حرفی کو پڑھے تو حاجت اس کی پوری نہ ہو تو ایک چلہ بینات کے مطابق پڑھے اور اگر پھر بھی اس میں مطلب حاصل نہ ہو تو مجموعہ کا چلہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لازمی حاجت پوری ہوگی۔

۱۷۹۔ فائدہ: یہ جانیں کہ ہر دعوت چار چلہ پر ختم ہوتی ہے۔ بعض ناواقف دعوت پڑھتے ہیں اور حاجت پوری نہیں ہوتی۔ تو چھوڑ دیتے ہیں اور اپنے مقصد کو ضائع کر دیتے ہیں۔ لازم یہ ہے کہ اگر جلد مطلب حاصل ہو جائے تو بہتر ورنہ دعوت چار چلہ تک پوری کرے۔ تاکہ گوہر مقصود حاصل ہو۔ اس طریقِ عمل میں دو ان دعوت ہی حاجت روائی ہو جاتی ہے۔ انتظار نہیں کرنا پڑتا میں نے ایسے طریقے کو ظاہر کر دیا ہے کہ حاجت روائی کے بہت نزدیک لے جاتا ہے اور پھر گوہر مقصود ہاتھ آجاتا ہے، جس عورت یا مرد مصیبت زدہ اور پریشان کو عمل تیار کرکے پڑھنے کے لئے بتایا ہے وہ کام اس کا لازمی ہوگیا ہے اور عموماً دو چلہ سے زیادہ تک محنت نہیں کرنا پڑی۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے اسمائے رب العالمین میں سے کسی کی دعوت دینا ہو یا حرف کی دعوت ہو۔ یا آیت کی دعوت ہو۔ اور شرائط دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کریں تو اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ اسماء آیات قرآنی عزیمت۔ بندی اور امنون وغیرہ کہ جن کا سر حرف صاحب دعوت کے مطابق و موافق ہوگا۔ وہ سب صاحب دعوت کے تحت اور تصرف میں آجائیں گے۔ وقت ضرورت ان کی شرائط بھی ادا نہ کریں۔ صرف دعوت دیں تو کاربار ی ہوتی ہے اگر ایسا نہ ہوگا تو رجعت کا خوف ہوگا۔

بعض دعوت چند روز بعض چند ماہ اور بعض چند سال لیتی ہیں۔ اس لئے کہ اسی کوکب کے روز اسی کی ساعت میں شروع کی جاتی ہیں تو جب تک وہ کوکب اس برج میں ہو تب تک دعوت دے اور جب نکل جائے۔ ترک کر دے۔ جب اس طور سے دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تصرف اس اسم و کوکب کے ہوگا۔ عامل کے تحت و تصرف میں آجائے گا۔

جو دائرہ دعوت در شناخت بروج و سیارہ کا دیا گیا ہے۔ ہر عمل اور دعوت میں اس کو لحاظ رکھے جس ستارہ کے حروف کی دعوت ہو۔ اس کے رنگ کے مطابق سجارہ لائے اور جو سمت ہو اس طرف منہ کرے۔

یہ جاننا چاہئے کہ ۲۸ حروف ہیں۔ ۲۸ منازل ہیں۔ تمام اسماء الٰہی انہی ۲۸ حروف سے مرکب ہیں ہر حرف کا ایک موکل ہوتا ہے ان ۲۸ حروف سے اسمائے الٰہی اور موکلات حروف در یافت ہوئے جو کچھ اس عالم میں تاثیر ہے۔ عالم ظاہر و باطن ملکوت ہے۔ ملک و ملکوت ایک دوسرے سے مل کر رنگ آمیزی کرتے ہیں یعنی اسمائے الٰہی منازل قمر کے ذریعہ اپنی تاثیر عالم بسیط میں ظاہر کرتے ہیں۔ بلا دعوت حروف کے ماہیت معلوم نہیں ہو سکتی۔ جو شخص حروف کی دعوت کو پورا کرے۔ لوگوں اور جمیع موجودات میں مقبولیت کا درجہ پائے اور تمام مخلوق سے ممتاز شمار کیا جائے۔ کیونکہ تجلیات اسم جو اس عالم میں نمودار ہیں۔ اللہ جل شانہ کی عنایت سے اس پر ظاہر ہو جاتی ہیں اور صاحب دعوت شرف مراتب حروف پاتا ہے۔

باب پنجم

دعوات

۱۸۰ - اسمائے یا سورتوں کی دعوتیں ریاضت کی مشکل ترین صورتیں ہیں۔ یہ در اصل راہِ سلوک کی منازل ہوتی ہیں۔ مشائخین کاملین فرماتے ہیں کہ جس وقت سالک، دعوت شروع کرتا ہے۔ تو تمام مخلوقات ہر روز بلا ناغہ وقتِ معینہ پر حاضر ہوتے ہیں اور جب تک پڑھتا ہے۔ دائم الحال حاضر رہتے ہیں اور جب ختم کرتا ہے تو چلے جاتے ہیں۔ اسی لئے ایام دعوت میں تعیین وقت کا از حد پابند ہونا چاہیئے جب وقتِ معینہ میں فرق آتا ہے تو مسخراتِ کو آنے جانے میں تکلیف ہوتی ہے وہ ایسے آنے کے عادی نہیں ہوتے۔ اس لئے دعوت ناتمام رہ جاتی ہے اور وہ قبول نہیں کرتے۔

چلہ کے لئے وہ تمام شرائط بجا لینی چاہیئے جو اس کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اکل حلال، صدق مقال، کم کھانا، کم بولنا، کم سونا، نیت درست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا۔ مرشد کے حکم کی تعمیل کرنا۔ حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری سے پڑھنا) روزہ رکھنا۔ خلقت سے تنہائی اختیار کرنا۔ گوشہ گزیں رہنا۔ کپڑا، جگہ اور بدن کا صاف رکھنا۔ مرشد سے اجازت حاصل کرنا۔ انشراح خاطر رکھنا۔ نفس پر شدت اور تنبیہہ رکھنا۔ حجرہ تنگ و تاریک لیکن مصفّیٰ ہو۔ بات نہ کرنے۔ کھانے پینے کے لئے خادم رکھنا۔ گوشت کی بو سے آنکھ ناک بچانا۔ دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا۔ جلالی و جمالی پرہیز قائم کرنا۔ ترکِ حیوانات کرنا اور محرمات سے بچنا۔ قصداً حجامت سے خون نہ نکلوانا۔ لباس فاخرہ نہ پہننا۔ نماز پابندی سے پڑھنا۔ ان شرائط میں سے ایک بھی شرط فوت ہوگی تو عمل قائم نہ ہوسکے گا۔ بلکہ بے شک خطرہ عظیم ہوگا۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ جو چیز خریدے وجہِ حلال سے خریدے اور اپنی مزدوری یا محنت کے مال سے خریدے۔ سخت ضرورت پر قرضِ حسنہ لے سکتا ہے۔

دعوت سورہ مزمّل شریف

۱۸۱ - یہ طریق عمل حضرت شیخ نظام الدین اؒ کا ہے۔ جو سلسلہ عالیہ قادریہ کے ایک منتخب الدعوات ولی اللہ بزرگ گزرے ہیں آپ کو محض اس عمل کی مخفی تاثیروں کا فیض تھا جو شخص بھی عامل مزمّل ہوگا۔ بڑے بڑے امراء و رؤسا اس کے گرویدہ ہوں گے۔ مہمات خطیرہ فوراً حل ہونگی جس مقصد کی خاطر اس سورۃ کے وسیلہ سے دعا کریں گے جنابِ الٰہی فوراً قبول فرمائیں گے۔ ترقی

درجات، کشادگی رزق اور فتوحات سے اعلیٰ فیض ملے گا۔ کسی دوسرے شخص کے لئے بھی دعا کرینگے تو مقبول ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ نئے ماہ قمری کی گیارہ تاریخ کی شب کو غسل کرکے یہ عمل شروع کریں، معطر لباس زیب تن کریں اور وہ لباس صرف اسی عمل کے لئے مخصوص کردیں۔ لباس پہن کر تازہ وضو کریں۔ اور بعد نمازِ عشاء وتر سے قبل کھڑے ہوجائیں اور اوّل گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ اور سورۃ مزمل شریف شروع کردیں۔ جب آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلٰی وَکِیْلًا پر پہنچیں تو اس آیت مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور گیارہ مرتبہ یَارَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں اور گیارہ مرتبہ یَارَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اور گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ وَکِیْلًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا بِقَضَاءِ حَوَائِجِنَا کَفِیْلًا ۝ یَارَبِّ یَا کَفِیْلُ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ یعنی دوسری بار سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل شریف معہ آیت رب انی مغلوب فانتصر اور درود شریف کے پڑھیں اور دعا مانگیں اور نماز وتر پڑھ کر اپنی جگہ سو جائیں۔ اگر اس عمل کو مسجد میں شروع کریں تو سر پر ٹوپی یا پگڑی ضرور رکھیں۔ اگر گھر پر پڑھیں تو سر برہنہ پڑھیں اور دوسرے روز بیٹھ کر یہ عمل پڑھیں جب اکتالیسواں روز ہو تو اس روز بھی کھڑے ہوکر یہ عمل پڑھیں۔ دوران چلہ میں صرف اسی دن عمل کھڑے ہوکر پڑھنا ہے۔ جس دن شروع کیا تھا۔ یہ پانچ دن ہوں گے۔ عمل کے بعد ہر روز تین مرتبہ حسب دستور عمل پڑھ لیا کریں۔ اب آپ عامل ہیں جب خود کو یا کسی کے لئے ضرورت ہو تو تین مرتبہ کھڑے ہوکر پڑھیں۔ اور پھر مقصد کی دعا کریں۔ اور نیت باندھ کر عمل پڑھیں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ ختم چلہ کے بعد نیاز بہ بیغمبر خدا اور بزرگ مذکور کی دلائیں۔ دوران چلہ پرہیز جلالی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اجو درجات حاصل ہوں گے عامل خود ملاحظہ فرمائے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۲ - یہ عمل تمام دنیاوی حالات کی بہتری کے لئے ہے۔ رزق کی کمی۔ ملازمت کا نہ ملنا، ترقی نہ ہونا۔ دکان کا یا کاروبار کا نہ چلنا وغیرہ وغیرہ تمام امور کے لئے کام دیتا ہے جو طریق مجھے حاصل ہے میں اس کو عام اجازت سے بیان کرتا ہوں طریق اس کا یہ ہے کہ جب سورہ مزمل شریف پڑھنے

کی نیت ہو۔ تو ایک علیحدہ صاف کمرہ میں تمام لوازمات چلّہ کے مہیا کر کے ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ مدد یا رسول اللہ پڑھیں اور پھر سورہ مشرح شروع کریں اور جب وتجعل علیہ تبدیلا پر پہنچیں تو تین مرتبہ یا اللہ پڑھیں۔ اس کے بعد حسب وربّ المشرق والمغرب لا الٰہ الا ھو فاتخذہ وکیلا پر پہنچیں تو اس کو تین بار پڑھیں۔ اس کے بعد یبتغون من فضل اللہ کو تین بار تکرار کریں بعد ازاں واستغفر اللہ ان اللہ غفور الرحیم کو تین بار تکرار کریں اور سورۃ مشرح پوری کریں۔ اس طرح اکتالیس بار روزانہ اکتالیس یوم تک سورۃ پڑھنی چاہیے۔ عمل پورا ہو جائے گا۔ دوران عمل میں پرہیز جلالی اور جمالی رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ دوران عمل میں مؤکلات یا کئی دفعہ مختلف شکلیں نظر آتی ہیں۔ ان سے خوف نہ کھائیں۔ گوشت کا قطعی پرہیز رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ آمدن اور ترقی رزق کے بعد چلّہ ۲۱ یوم تک ۱۱ بار روزانہ پڑھو عجب سے رزق کے سامان پیدا ہوں گے کہ عامل حیران رہ جائے گا۔ دنیا کے خزانے اس کے لئے کھل جائیں گے۔ دیگر حالات دنیوی کے لئے بوقت تہجد سورہ مزمل پڑھو۔ انشاء اللہ مقصد براری ہوگی۔ بعد چلّہ دونوں سورتوں کو بطور وظیفہ ایک بار روزانہ پڑھ لیا کرے۔ یعنی ذیل کی سورت کو بھی۔ اگر اس کی دعوت ہو تو!

دعوت سورہ یٰسین

۱۸۳۔ سورہ یٰسین کو خوب اچھی طرح زبانی حفظ کر لیں عشا کے بعد یا تہجد کے بعد عمل شروع کریں۔ پہلے تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا خلیل اللہ یٰسین۔ صلی اللہ علیک یا محمد یٰسین بحق یٰسین۔ بحق یٰسین۔ بحرمۃ یٰسین۔ بحرمۃ یٰسین۔ یٰسین۔ یٰسین۔ یٰسین۔

اب شروع سے سورت پڑھیں جب مبین پر پہنچیں تو سات دفعہ مبین کی تکرار کریں، پھر یہ دعا ایک بار پڑھیں۔ یا ربّاہُ۔ یا سیداہُ۔ یا مولاہُ یا حملاہُ یا غوثاہُ یا مداہُ۔ یا اللہ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ مَسْخِرِیْ لِرِزْقِکَ وَخَلْقِکَ وَزِیَارَۃِ قَبْرِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اب پھر ابتدا سے شروع کریں۔ پہلے تین دفعہ بسم اللہ شریف۔ پھر الصلوٰۃ والسلام علیک والا درود اور اس کے بعد شروع سے سورۃ یاسین پڑھنی شروع کرے جب دوسری مبین پر پہنچے تو سات دفعہ مبین کی تکرار کرے اور اس کے بعد والی حٰمٓ تک پڑھے۔

اسی طرح ہر مبین سے لوٹ لوٹ کر پڑھتا جائے۔ جب ساتویں مبین پر پہنچے تو شروع

سے شروع کرے۔ والیہ ترجعون تک ختم کرے۔ اب یہ ایک دفعہ ہوئی اس طرح تین دفعہ پڑھنا ہے۔ اب عمل ختم ہے۔ آخر میں ایک دفعہ سورۃ مزمل پڑھنی ہے اکتالیس دن تک پڑھنے سے عامل صاحب زکوٰۃ ہو جائے گا۔ مداومت کے لئے روزانہ ایک دفعہ مبین درمبین پڑھا کرے۔

عامل کو اس عمل کی برکت سے روزی اور رزق کا فکر ختم ہو جائے گا۔ ترقی درجات کے باب کھل جائیں گے اور تسخیر خلق ہوگی۔ اب وہ جس شخص کو حصول رزق۔ کشائش رزق یا تسخیر خلائق کے لئے سورۃ یاسین کا نقش لکھ کر دے گا تو برکت اس شخص پر اس سورۃ کی ظاہر ہوگی اور سائل مراد کو پہنچے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۴۔ شروع چاند کے پہلے عشرہ میں جو جمعرات آئے۔ اس رات سے بوقت عشاء سورۃ یاسین سات مرتبہ روزانہ اس طرح پڑھے کہ جب پہلے مبین پر پہنچے۔ تو پھر ابتدا سے سورت پڑھنا شروع کرے۔ پھر جب دوسرے مبین پر پہنچے تو ابتدا سے سورۃ شروع کرے، اسی طرح ساتوں مبینوں سے لوٹنا ہے۔ تو یہ ایک مرتبہ کی پڑھائی شمار کی جائے گی۔ اس طرح سات بار روزانہ پڑھنا ہوگا۔ ۴۱ یوم کا چلّہ ہوگا۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنا ہوگا۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب بھی ضرورت پڑے کوئی حاجت ہو تو سجدہ میں سات بار پڑھیں سر سجدہ سے نہ اٹھے گا کہ بارگاہ خداوندی سے مقصد کی تکمیل کے احکام صادر ہو جائیں گے۔ جب کے لئے گیارہ دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ تصور مطلوب رکھیں اور پرہیز حسب مطلوب قدموں میں ہوگا۔

کشفِ قلب

۱۸۵۔ مسمریزم اور ہپناٹزم خلا میں بلا کسی خاص تصور کے مشقیں ہیں۔ میں آپ کو اسلامی مسمریزم سکھاتا ہوں جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بحر معرفت میں غرق ہو جائے، نور احدی اس کے قلب کی گہرائیوں میں شمع محبت روشن کرے۔ باوجود کثافت جسمانی کے لطائف روحانی ہر عضو کو احاطہ کر لیں نفس و شیطان اس پر قبضہ نہ جما سکیں تو ایسے شخص کو لازم ہے کہ وہ ذیل کے طریق پر عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں تجلیات قدسیہ اس پر منعکس ہوں گی۔ اس کا دل وساوس و خطرات سے پاک ہو جائے گا۔ اس دل ذکر الٰہی سے اس طرح تسکین پائے گا جس طرح مچھلی پانی میں سکون پاتی ہے۔ خدا کے ذکر میں لذت پیدا ہوگی۔ اور زمانہ کے غوث۔ قطب۔ ابدال سے ملاقات بغیر

کسی حجاب کے ہوگی۔ یعنی اس پردہ ظاہر ہو جائیں گے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز صبح قرآن شریف میں تلاوت کرتے ہوئے سورۃ یاسین شریف شروع کر دیں۔ (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) یاسین شریف میں سات جگہ مبین آیا ہے عامل جب مبین پر پہنچے۔ تو تلاوت موقوف کر دے۔ (اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل کو تصور کے سامنے لائے اور تصور سے دیکھے کہ میرا دل چاروں طرف سے نورانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے۔ تقریباً پانچ منٹ ایسا ہی تصور کرے۔ بعد ازاں آنکھیں کھول کر یاسین کو آگے شروع کر دے۔ اس طرح جب دوسری مبین پر پہنچے تو پانچ منٹ تک تصور کرے۔ ابتدا میں تصور کا قیام نہ ہوگا۔ لیکن بہت جلد تصور قائم ہو جائے گا۔ اور یہ حالت شروع ہو جائے گی کہ

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار　　جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔

اس طرح روزانہ ۴۵ منٹ میں ایک دفعہ سورۃ یاسین ختم ہو سکے گی۔ اگر کسی کو یہ سورۃ یاد نہ ہو تب بھی وہ قرآن مجید دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ آہستہ آہستہ اسے یاد کر لے۔ کیونکہ بغیر یاد کے لطف نہ آئے گا، یہ یاد رکھو دل انسان کے بائیں طرف ہے۔ بس آنکھیں بند کر کے اپنے سر کو بائیں طرف جھکا لو اور تصور میں اپنے دل کو دیکھو جو رحمانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے۔ دو تین دن کی مشق سے بے تردد دل کا نقشہ سامنے آجایا کرے گا اور دل کے اردگرد شمع نور جلتی نظر آئے گی۔ پھر دوسرے شعاعوں کی آمد دل کی طرف نظراً یا کرے گی۔ یہ وقت کا میابی کا ہے۔ ابتدا میں یہ نورانیت مصنوعی ہوگی جو صرف اپنے تصور سے قائم ہوگی لیکن چند یوم میں یہ مصنوعیت حقیقت سے بدل جائے گی۔ ایک عجیب لطف آئے گا۔ نئے نئے مشاہدات بھی آئیں گے۔ یہ وقفہ پانچ منٹ سے زیادہ بڑھتا جائے گا۔ انوار حدیث کے جلوے ملیں گے اور خاصان خدا کا اسی تصور میں پتہ چلے گا جو موجود ہیں۔ اس عمل کو اختیار کرنے کے لئے پہلے مجھ سے اجازت لو پھر اپنے مرشد سے (خواہ وہ اس تصور کا عامل ہو یا نہ ہو)

دعوت آیت قطب

۱۸۶۔ آیت قطب کے عامل کے فرشتے نگہبان ہوتے ہیں۔ اس آیت کا عامل کبھی مقروض نہیں رہتا۔ روزی اور عزت میں برکت ہوتی ہے اور دنیا میں نمایاں مقام حاصل ہوتا ہے۔ اس کا عامل کسی درد والے کو دم کرے تو اسے فوراً آرام آجائے گا۔ درد کا اس سے بہتر کوئی علاج اور کوئی نہیں لیکن اس کا عامل بننا ضروری ہے بغیر زکوٰۃ دیئے اثر نہ ہوگا۔

اس کی زکوٰۃ تین دن کی ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ جمعرات کی صبح کو غسل کریں۔ پاکیزہ کپڑے پہنیں اور روزہ رکھیں۔ ایک تنہا جگہ میں عصر اور مغرب کے درمیان آیت قطب ۱۳۳ (ایک سو تینتیس) بار پڑھیں۔ یہ یاد رہے کہ دن بھر کی تمام نمازیں اسی جگہ پڑھنی ہیں۔ یہاں عمل پڑھنا ہو۔ روزہ آیت قطب کی نیت سے رکھیں اور اسی آیت کی زکات کی نیت سے روزہ افطار کریں۔ افطاری کے لئے

خود کھانا پکائیں۔ کنبہ میں کا پانی کوئے برتن میں لاکر رکھیں اس سے پاؤ بھر چاول بے نمک پکائیں۔ آگ گوبر کی نہ ہو۔ نصف چاول خود کھائیں اور نصف فقیر کو دے دیں۔ صبح پھر غسل کر کے دوسرے صاف کپڑے پہن کر روزہ رکھیں۔ اور ۱۳۳ بار عصر کی نماز کے بعد آیت قطب پڑھیں۔ روزہ پھر زکوٰۃ کی نیت سے ہی کھولنا ہے۔ (بطریق سابق چاول پکا کر نصف خود کھائیں نصف فقیر کو دیں۔ تیسرے روز پھر روزہ غسل کر کے رکھیں اور نماز ظہر کے بعد ۱۳۳ بار آیت قطب پڑھیں۔ اور روزہ پھر اسی طرح اسی نیت سے کھولیں اب کے چاولوں پر ختم دیں اور پھر نصف دے دیں۔ زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اس کی مداومت کے لئے روزانہ ۷ بار پڑھا کریں۔ دبا۔ بیماری۔ درد میں جس کو لکھ کر دیں گے۔ شفا ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (پارہ چہارم کے نصف میں)

اگر کوئی شخص کسی سخت مہم یا مشکل کے وقت تین دن اسی طرح پڑھے اور روزہ اسی مہم کا نفل نیت سے رکھے۔ تو تین ہی دنوں میں اللہ پاک اسے کامیابی دے گا۔ یہ جلالی آیت ہے۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں کریں۔

دعوت تسمیہ مربع

۱۸۷۔ جب کوئی شخص مضطرب الحال ہو اور پریشانی میں مبتلا ہو تو ہر دو مربع ایک دوسرے کی پشت پر لکھے جمعہ کا دن ہو۔ ساعت زہرہ ہو اور قمر نحوست سے پاک ہو۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر نقش سامنے رکھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار باتر ک حیوانات جلالی پڑھے۔ سات دن تک پھر متواتر کرنا ہوگا۔ پہلا نقش طالب مذکور بہ باندھے باقی ہر روز والا نقش پانی میں روزانہ ڈال کر بے آب رواں ہونا چاہئے خدا کے کرم سے اسی ہفتہ مقصود حاصل ہوگا۔

ان لڑکیوں کو جن کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسب معاش یا حصول عزت و حرمت یا کسی مراد کا

حصول یا امر، وزر ا کے نزدیک کوئی حاجت ہو یا تسخیر مراد ہو یا کاموں کا کھولنا مقصود ہو یا قید سے خلاصی پانا بغرضیکہ ہر نیت اور مراد دجو دینی یا دنیوی ہو۔ اس کے لئے جب سات دن تک تسبیہ کا شغل اختیار کیا جائے گا تو ہر قسم کی مہمات خیر و عافیت سے انجام پائیں گے۔

اگر سیلاب آرہا ہو جس سے کسی فصل یا باغ یا گاؤں یا شہر کو کسی قسم کی آفت یا مضرت کا احتمال ہو تو نزول ماہ میں اتوار کو ایک پختہ اینٹ پر ہر دو نقش ہر دو جانب اینٹ کے کندہ کرے اور پانی کے کنارے کھڑے ہو کر پوری قوت سے اینٹ کو پھینکے۔ جہاں اینٹ گرے گی۔ پانی واپس وہاں تک ہو جائیگا اور اس سے آگے ہرگز نہ بڑھے گا۔ عامل کو چاہیے کہ خطرات کے دنوں میں مناسب وقت پر اینٹ تیار کر کے محفوظ رکھے۔

اس نقش میں یہ ضروری ہے کہ ہر دو نقش عین ایک دوسرے کی پشت پر ہوں اور اس کے تمام اضلاع مساوی السطور ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔

میزان ۷۸۶۔ طرح ۳۰ باقی ۷۵۶۔ حصہ ربع ۱۸۹ سے نقش شروع کرے۔ اسی سے چال کو سمجھے۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

۲۰۴	۱۹۱	۱۹۴	۱۹۷
۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲
۱۹۹	۱۹۶	۱۸۹	۲۰۲
۱۹۰	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۵

عامل کو چاہیے کہ نقش لکھ کر حاجت مند کر دے اور بسم اللہ رمضانہ وہ خود در دکیا کرے یعنی سائل در دکیا کرے۔ یا سائل خود نقش نہ لکھ سکتا ہو تو کسی عامل سے لکھوا لے اور پھر پڑھے۔

دعوت اسم باسط

۱۸۸۔ اول ترک جبرانات جلالی و جمالی کرے۔ بعد ازاں تین روز رکھے۔ اس کے بعد عروج ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد با وضو بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر پانچ ہزار دو سو چھ (۵۲۸۴) اسم "یا باسطُ" کا ورد کرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لے کر ذیل کا نقش ۷۲ مرتبہ پڑھ کر۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی وقت دریا میں ڈال دیئے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے۔ پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہوگا۔ دوران عمل میں صرف جو یا گندم

کی روٹی بے نمک کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائے، انشاء اللہ بعد گزرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی اور دست بغیب حاصل ہوگا۔ خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپیہ روز اس کو مل جایا کرینگے لیکن سب کے سب روز خرچ کر دیا کرے اور کسی کو نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد گیارہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے لکھا رہے اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چھوٹے روز جا کر دریا میں ڈال آیا کرے اور ۷۲ مرتبہ روزانہ اسم یا باسط کا ورد رکھے۔

۷۸۶

اجب یا فتمائیل بحق یا باسطُ

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	دست بغیب	۳۰

یا کشائش رزق یا ادائے قرض جو چاہو لکھو

دعوت اسم وہاب ①

۱۸۹۔ عمل سے دلچسپی رکھنے والے ہر صاحب کو علم ہے کہ وسعت رزق حصول مال۔ روز بینہ اور برکت مال و دولت در رزق و روزی میں جو اسم کام کرتا ہے وہ وَھَّابُ ہے، میں اس عظیم اسم الٰہی کا عمل درج کرتا ہوں۔ مدت ہوئی جب میں نے اس کو کیا تھا۔ اب نفع عوام کے لئے درج کرتا ہوں۔

اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ گیارہ روز میں پڑھے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو اور اس کے بعد ایک سو ایک بار یَا عَنِ یَا رَبُّ الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ پڑھ کر پھر یا وہاب کا وظیفہ شروع کرے۔ پڑھتے وقت ایک تہ بند ہو اور کوئی پارچہ نہ ہو۔ اس وظیفہ کو عشاء کے وتر سے قبل پڑھنا ہوگا۔ جب سوا لاکھ پڑھ چکے تو ہمیشہ ۳۶۴ بار یا وہابُ معہ درود شریف پڑھا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اب آپ حال ہیں۔ جب بھی ضرورت ہو یا اسی وقت ضرورت ہے تو بارھویں دن چار آدمی پرہیزگار نمازی اور ایک پانچویں کتے کو کھانا کھلا دے۔ سامان دعوت یہ ہے۔

آرد گندم ساڑھے چار سیر۔ گوشت بکری سوا سیر۔ دہی پونا سیر یعنی تین پاؤ۔ پیاز سوا سیر روغن زرد تین پاؤ۔

جس روز دعوت کرنا ہو علی الصبح جنگل کو چلا جائے۔ اس کو جنگل میں سیاہ کتا ملے گا۔ اسے کہہ دے آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے ہاں آپ کی دعوت ہے۔ آپ تشریف لائیں۔ پھر الٹ کر اس کی طرف نہ دیکھے۔ چلا آئے۔ کھانا اس اندازے سے پکایا جائے کہ بعد مغرب تیار ہو جائے ایک فرش پر چاروں آدمی بٹھا دیں اور کتے کا انتظار کریں انشاء اللہ وہ ضرور آئے گا۔ نمازی جہاں بیٹھیں، اسی جگہ

رکابی میں موافق حصہ رسد کھانا علیحدہ کر دیں جس وقت کھانا کھا کر چلا جائے۔ اس کے ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ عامل اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ روپیہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا۔ روزینہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا ملک و متاع کی فروختگی کی ضرورت ہے۔ نفع سے بچے گا۔ ملازمت کی ضرورت ہے یا ترقی کی ضرورت ہے۔ فوراً ملے گی۔ یا نڈ وغیرہ سکیموں سے انعام کی ضرورت ہے وہ ملے گا کاروبار میں بے حد فروغت کی ضرورت ہے بہت خلقت آئے گی، کھانا کھانے کے بعد جو دعا کی جائے اس میں اپنا مقصد بیان کریں۔ ایک وقت میں ایک ہی مقصد بیان کریں کھتے سے پرہیز نہ کریں ظاہری جسم ہے باطن میں کچھ اور ہے۔ یا واب کے تین چلوں کے بعد ممکن ہے اس کی اصلی شکل آپ دیکھ سکیں لیکن ایسی خواہش نہ رکھے۔

(۳) دوسرا طریق

۱۹۰۔ چار ہزار چار سو چودہ (۴۴۱۴) مرتبہ روزانہ اسم یا واب بعد نماز صبح ایک چلّہ تک بقید پرہیز جمالی و جلالی پڑھے۔ ہر روز روزہ رکھے۔ روٹی سادہ کھایا کرے۔ روزانہ چودہ نقش ذیل کے بعد وظیفہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا وغیرہ میں مچھلیوں کو ڈال دیا کرے، ۱۴ ویں روز ایک تعویز لکھ کر اپنے سرہانے تلے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ غیب سے چودہ روپے روزانہ ملا کریں گے۔ مگر کسی سے ذکر نہ کرے۔ محتاجوں مسکینوں کی پرورش کرے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۱۰	۱
۹	یحیٰ یا وہاب	۵
۲	۴	۸

جب اسم وہاب کا ورد کر چکے تو سورۃ مزمل بعد میں گیارہ دفعہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے۔ جس خانہ میں اسم وہاب لکھا ہوا ہے اس میں ایک یا جس قدر چاہیں روپوں کی تعداد لکھیں۔ مگر چودہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اسم پڑھنے کا طریقہ یہ ہے (جب یا جبرائیل یحیٰ یا وہاب)۔

علاوہ روزینہ کے تسخیر و فتوح بہت ہوگی۔ بہت سے شواہد و نوادر عامل پر خود ظاہر ہو جاتے ہیں جو کام آدمی کر رہا ہے اس سے بے انتہا آمدن ہوتی ہے اس عمل کا اظہار کبھی کسی پر نہ کرنا چاہیے۔

(۴) تیسرا طریق

۱۹۱۔ یہ طریق فتوح و تسخیر کے لئے ہے۔ اس کو گیارہ روز تک سوا لاکھ کی تعداد میں معہ پرہیز کامل پورا کرنا ہے۔ جس کی ترتیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ (۱۱۳۶۴) مرتبہ پڑھیں اور باقی چار روز میں گیارہ ہزار تین سو ترسٹھ (۱۱۳۶۳) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ جملہ

سوا لاکھ تعداد پوری ہو جائے گی۔ بعد فراغت چلّہ سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں اور اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور اس اسم مبارک کا ایک تعویذ بنا کر اپنے بازو سے راست پر بھی باندھ لیں۔ چلّہ کے بعد اس کا معجزہ دیکھنے میں آئے گا۔ بے حد فتوح ہوگی۔ وہ اشخاص جن کو عام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے اور چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزاروں آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہماری جانب ہوں ہر طرف ہمارا استقبال ہو۔ وہ اس اسم کی برکت سے یہ رتبہ حاصل کر سکتے ہیں تجربہ کر پاس نہ پھٹکنے دیں۔ اور پابند صوم و صلوٰۃ رہیں۔ اسم مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۱۰	۱
۹	الوہاب ذی الطول	۵
۲	۴	۸

الوھاب ذی الطول

دعوت سورۂ کوثر

۱۹۲۔ اس سورۃ کو تین روز مندرجہ ذیل تعداد میں پڑھیں۔ پہلے روز ۹۲۱ بار دوسرے روز ۹۲۱ بار تیسرے روز ۹۲۲ بار تین دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی۔

اول ماہ قمری میں بدھ جمعرات جمعہ کی رات کو بعد نماز عشا بیٹھ جائیں اور ادا کریں ہر روز شروع میں دو رکعت نماز نفل زکوٰۃ کی نیت سے ادا کریں اور تین دن کے بعد ختم نیاز کرائیں۔ اس ختم کے وقت پانی کافی پاس رکھ لیں۔ پھر اس پانی کو محفوظ رکھیں اور بچوں اور مریضوں کو پلا دیں۔ خواہ ایک دن لگے۔ خواہ ایک ماہ لگے۔

زکوٰۃ کے بعد مندرجہ ذیل امور میں آپ کام لے سکتے ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص سورۃ کوثر کے اعداد کو مربع میں پرکر کے کبوتر کی گردن میں باندھ کر خانۂ محبوب کی طرف اڑائے۔ تو بے شک و شبہ وہ بیقرار اور بے آرام ہو کر حاضر ہو۔ اسی ساعت میں حاضر ہو۔ مگر یہ امر جان لینا چاہیئے کہ یہ آیات قرآن مجید کی ہیں، ان کے ماتحت جو مخلوقات ہیں۔ وہ روحانی ہیں۔ صرف جائز صورتوں میں کام لیں۔ ورنہ خیر نہ ہوگی۔ محبوب کو بلانا۔ بیوی کو بلانا جو روٹھ گئی۔ یا خاوند کو بیوی کا بلانا یا غائب کا بلانا سب اسی فتنیہ سے ہوگا۔

سورۃ کے جملہ اعداد ۲۷۶۴ ہیں۔ خانہ اوّل میں ۶۸۳ ہوگا۔ کسر ۲ ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۶۹۰	۶۹۴	۶۹۷	۶۸۳
۶۹۶	۶۸۴	۶۸۹	۶۹۵
۶۸۵	۶۹۹	۶۹۲	۶۸۸
۶۹۳	۶۸۷	۶۸۶	۶۹۸

اس لئے کہ خانہ ۹ میں ڈالی جائے گی، نقش کے اضلاع قولہ الحق و لہ الملک سے مکمل کریں چاروں موکل چاروں اطراف ہوں اور خادم کونوں میں ہوں۔ غرضیکہ نقش مکمل لکھا کریں۔

(۲) اگر کوئی بہت مشکل امر درپیش ہو۔ اور اس امر کا حصول لازمی ہو تو چاہئے کہ سورۃ کو ترتعداد کے مطابق پڑھے۔ مطلب اسی روز یا اسی ہفتہ میں حاصل ہوگا۔

(۳) اگر بارش نہ ہوتی ہو خشک سالی ہو تو اعداد سورۃ مذکور کے مربع میں جمل کاف کو بھی ملا کر لکھیں، اور جاری پانی میں اس نقش کو ڈال دیں۔

(۴) اگر اس نقش کو کسی لکڑی کے تختہ پر کندہ کرکے اور دریا ندی میں ڈال کر اس کو کسی رسّی سے باندھ دے تو جب تک وہ تختہ پانی میں رہے۔ بارش جاری رہے۔

دعوت مثلث خالی از بطن

تصرفات عالم دنیوی و موجودات

۱۹۳۔ سب سے پہلے اس زکاۃ کو سمجھیں۔ فوچندی اتوار سے زکاۃ شروع کریں۔ شب اتوار رجس کی صبح کو اتوار ہوگا) کا کھانا صرف شیرنی (دودھ چاول) کھائیں۔ پھر رات بھر اور اتوار کا دن بھر کچھ نہ کھائیں رات بھر جاگتے رہیں، درود شریف اور استغفار میں رات گذاریں۔ خلوت میں رہیں۔ کسی کو اپنے پاس نہ آنے دیں۔ شام کو افطار کے وقت ایک روٹی جو کی بغیر نمک اپنے ہاتھ پکا کر کھائیں۔ پانی بھی اپنے استعمال کے لئے خود بھریں۔ پانی کا ہر طرح خیال رہے (دن کو بقدر ضرورت و صحت سو سکتے ہیں) نماز باجماعت کی اجازت ہے۔ مگر نہ کسی سے بات کریں نہ ملیں۔ نماز تہجد بھی ضروری ہے اتوار کا دن گزرا۔ اب پیر کی رات آئی۔ (صبح کو پیر ہوگا) شام کو وہی جو کی روٹی کھائیں اور کچھ نہ کھائیں (پانی کی اجازت ہے) پیر کی رات میں بھی۔ نماز عشا صرف یہ اسم ۳۱۳ بار پڑھیں الٓمٓ یٰسٓ پھر تمام رات نفل۔ درود اور استغفار پڑھتے رہیں نماز صبح پھر ۱۶ بار یہ ہی اسم۔ بعد ظہر اسی قدر۔ بعد نماز عصر اسی قدر پڑھیں یہ ایک اسم کی زکاۃ ہوئی، اب منگل کی رات آئی۔ روزہ افطار کیا نماز مغرب پڑھی۔ بعد نماز مغرب ۳۵۲ بار البقطریال پڑھیں۔ کھانا وہی۔ پھر نماز عشا، صبح ظہر و عصر یہی اسم اسی قدر بار۔ دوسرے اسم کی زکاۃ ختم ہوئی، اب بدھ کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب ۳۴۳ بالجلیش۔ پھر عشا، صبح ظہر و عصر کے بعد اسی قدر

شب جمعرات میں ۵۸ بار الدمیال اسی قدر۔ عشا۔ فجر۔ ظہر۔ عصر کے بعد۔ اب شب جمعہ آئی۔ بعد مغرب الھَطَطُوشْ ۳۲۹ بار۔ پھر عشا۔ فجر ظہر عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب ہفتہ کی رات آئی بعد مغرب ۹۲ بار الوھمیسلہ پھر عشا۔ فجر ظہر و عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب رات اتوار کی آئی۔ بعد مغرب المرّ تلفطا ۱۲۷ بار پھر عشا۔ فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ اب شب سوموار آئی۔ بعد مغرب ۲۸ بار المحدایہ پھر عشا۔ فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ شب منگل بعد مغرب ۱۳۰ بار الطفیال پھر عشا، صبح ظہر عصر کے بعد اسی قدر شب بدھ بعد مغرب یا شکوس ۵۲۶ بار۔ بعد عشا یا حبوائیل ۲۵۶ بار بعد نماز صبح یا میکائیل ۱۲۱ بار۔ بعد نماز ظہر یا اسرائیل ۳۸۲ بار۔ بعد نماز عصر یا عزرائیل ۳۲۸ بار پڑھیں۔ بس زکاۃ ختم ہوئی، گویا نوچندی اتوار کی رات سے زکاۃ شروع ہوکر دوسرے بدھ کو عصر کے وقت پر ختم ہوگئی۔ خوب احتیاط کریں۔ ہر روز ایام زکاۃ میں روزہ رکھیں روزہ صرف جو کی روٹی سے افطار کریں جو بے نمک ہو۔ اپنے ہاتھ سے پکائیں پانی خود بھر کر پئیں۔

علاوہ جو کی ٹکیا کے بادام کشمش سرکہ۔ روغن زیتون کھا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ پاک مسلمان کے ہاتھ کا ہو اب آپ مثلث خالی البطن کے عامل ہیں۔

جب بھی نقش سے کام لینا مقصود ہو تو ترکیب حسب ذیل ہے۔ میدہ۔ مشک۔ عود۔ لوبان کو آمیختہ کرکے گولیاں بنالیں اور کوئلہ دھکا کر اس پر ایک ایک گولی ڈالتے جائیں یہ اس عمل کا بخور ہے۔ بعد ازاں پاک اور صاف ریت یا مٹی کی تہہ بچھائیں۔ خوب موٹی تہ بنا کر ہتھیلی سے مٹی کو ہموار کر دیں تاکہ جو نقش لکھا جائے وہ خوب روشن لکھا جائے۔ اس کے لئے مٹی کو کپڑے میں چھان لیں۔ اب انار ترش یا عود کی لکڑی کا قلم بنا کر رو بقبلہ ہو کر خلوت میں بیٹھیں اس قلم سے قولاً لمبا کرکے لکھیں۔ نقش کا نمونہ دیکھیں۔ پھر اس کے اوپر جبرائیل لکھیں۔ پھر دوسری طرف الحق لمبا کرکے لکھیں اور اوپر یا میکائیل۔ تیسری طرف دلہ لمبا کرکے لکھیں اور اوپر یا اسرافیل لکھیں چوتھی طرف الملک لمبا کرکے لکھیں اور اس کے اوپر یا عزرائیل لکھیں اور جس کسی چیز کی ضرورت ہو اس کے عدد کے مثلث پُر کریں یعنی ۱۲ عدد کم کرکے تین پر تقسیم کرکے خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھیں۔

یہ استخراج کرکے جب خانہ اوّل میں اعداد لکھیں تو ایک بار الآیہ زبان سے کہہ کر وہ عدد خانہ اوّل میں لکھیں (انار ترش یا عود کی قلم سے اسی مٹی پر جو تم نے بچھائی ہے) خانہ دوم میں البقطر یال دو بار کہہ کر عدد پُر کریں۔ خانہ سوم کو الجلیش ۳ بار کہہ کر پُر کریں۔ خانہ پنجم میں کوئی عدد نہ لکھیں خالی چھوڑ دیں صرف پانچ بار الھطططوش کہیں۔ خانہ ششم کو ۹ بار الوھمیس پڑھ کر پُر کریں خانہ ہفتم کو، بار المرتفطا پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ ہشتم کو ۸ بار المحدایہ پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ نہم کو ۹ بار الطفیال پڑھ کر پُر کریں، درمیان میں جو خانہ خالی چھوڑا ہے اور صرف پانچ بار الھطططوش پڑھ کر اعداد پُر نہیں کئے، اس خانہ میں اجیبوا بما امرتک بہ لکھ کر اپنا مطلب لکھ دیں۔ مثلاً آپ نقش اس لئے بھر رہے

ہیں کہ مطلوب آجائے تو عبارت بالا لکھنے کے بعد لکھیں فلاں بنت فلاں کو لاؤ۔ ایک دن میں ۴۵ قسم کی اشیاء کے واسطے نقش بھر سکتے ہیں۔ یعنی ۴۵ مقاصد کے لئے یا ۴۵ آدمیوں کے لئے کام کر سکتے ہیں۔ بحکم خدا وہ تمام اشیاء فوراً حاضر ہوں گی۔ جن کا نام آپ نے وسط نقش میں تحریر کیا ہے۔ مثلاً مطلوب۔ انار میوہ جات۔ سکہ جات روٹی سالن۔ جواہرات۔ ادویات وغیرہ وغیرہ جس چیز کا نام لکھیں گے وہ حاضر ہوگی، یا ان سامانوں کا کام ہو جائے گا۔ جن کے لئے آپ نے عمل کیا ہے۔ اس صورت میں طالب و مطلوب ہر دو کے نام لکھنے ہوں گے۔ اگر آپ میں اتنی قوت موجود نہ ہو یا کسی کم سمجھ کی ریاضت کی بنا پر ہو چکی ہو اور حجاب کے پردے اٹھ جائیں۔ تو آپ خود ان موکلات کو دیکھ سکتے ہیں۔ جو اس نقش کے موکلات ہیں اور ہر وقت عامل کے ساتھ اس کے حکم کی تعمیل میں موجود رہتے ہیں۔ نقش کا طریقہ یہ ہے پہلے قوالحق ذوالملک سے چاروں ضلع بنائیں اندر نقش بنائیں اور مطلب لکھیں پھر اوپر چاروں طرف ملائکہ کے نام لکھیں۔

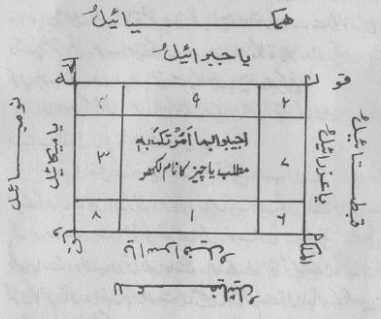

پھر اوپر چاروں طرف خدام کے نام لکھ کر لکھیں۔

مثلاً انار مطلوب ہے انار کے عدد ۲۵۲ ہوئے ۱۲ عدد تفریق کئے تو ۲۴۰ رہے تین پر تقسیم کیا تو آئی آئے۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر پر کیا تو یہ نقش ہوا نقش کی ترتیب دوبارہ سمجھ لیں۔ پہلے ضلع نقش کے کھینچیں پھر موکل پھر اوپر خادم لکھ کر اسی طرح چاروں ضلع بنائیں اندر نقش اور مطلب لکھیں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو آنکھیں بند کر کے عزیمت پڑھیں۔ اَجِبْ یَا اَیُّھَا الْمَلَکُ الدَّرْدَائِیْلُ یَا (نام موکل) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ عَلَیْکَ وَفِعْلِ مَا اَمَرْتَکَ بِہٖ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ط

۸۳	۸۸	۸۱
۸۲		۸۶
۸۷	۸۰	۸۵

اس عزیمت میں پھر موکل کا نام لیا جائے گا۔ وہ شئے مطلوبہ کے اعداد سے پیدا کرنا ہوگا۔ مثلاً انار

کے عدد ۲۵۲ ہیں حروف ب، ن، ر کے آگے ائیل لگایا تو جبرائیل ہوا۔ پس اسے عزیمت میں لگالیں۔

عزیمت پڑھ کر خدا کی طرف متوجہ ہوں جب قلب سے آواز آئے گی تو آنکھ کھول کر دیکھیں گے تو وہ چیز حاضر ہوگی۔ لیکن ہر عمل کی کچھ اعتقاد ہے۔ ضرورت ہے یہ تصرف عالم زنیوی ہے جس کو اعتقاد نہ ہو یا منزل طے نہ کر سکے یا پاک وصاف باطن نہ رہ سکے ذاکر نہ ہو وہ اس کو نہ پڑھے۔ یہ نقش کسی وقت کا پابند نہیں۔ تصرف حاصل ہونے کے بعد جب چاہیں اسے کر سکتے ہیں۔ اگر جنگل ہو۔ مطلوبہ لکڑی کے قلم کا ملنا مشکل ہو۔ تو پاک مٹی پر انگشت شہادت سے اسے لکھیں اور کرشمۂ قدرت ملاحظہ کریں۔ فقراء کا طریقہ ہے ان لوگوں کے لئے جو راہ اللہ میں اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں ایک تحفہ ہے اللہ نے دنیاوی محتاجی و دست نگری سے بچاتا ہے اور درویش کے مرتبہ کو قائم رکھتا ہے۔

عمل طحال

۱۹۴۔ نئے چاند کے پہلے اتوار کے دن (موسم گرما میں سات سے آٹھ بجے تک اور موسم سرما ساڑھے آٹھ سے نو بجے تک) مریض پاک مٹی کا غلولہ اتنا گیلا بنائے کہ اس کو تپلا کر کے روٹی کی طرح زمین پر رکھ دیں۔ اب مریض کو اتنے فاصلے پر کھڑا کیا جائے کہ وہ بائیں ہاتھ کو کمر پر رکھے اور سورج کی روشنی بغل سے ہو کر اس مٹی کی روٹی پر پڑے اور عامل ہاتھ میں چھری لے کر گیارہ بار درود و شریف خفری پڑھے اور چھری پر دم کر کے اور اس روٹی کے ٹکڑے کرتا جائے اور ہر بار ٹکڑے کاٹتے وقت یہ آیت پڑھتا جائے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا ط وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ۝ (پ۱ رکوع ۹)

پہلے مغرب سے مشرق کو کاٹے۔ پھر شمال سے جنوب کو کاٹے اور گیارہ گیارہ ٹکڑے کرے۔ گیارہ سے کم نہ کرے۔ اگر زیادہ کرے تو طاق پر ختم کرے۔ ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ کرے۔ جب تمام ٹکڑے ہو جائیں۔ تو وہ درود شریف پڑھ کر چھری کے سرے کو ہر ایک ٹکڑے میں چبھوتا جائے اور جلد جلدی کرتا جائے۔ پھر گیارہ بار درود شریف خفری پڑھ کر ان ٹکڑوں اور مریض کی تلی کے مقام کو دم کیا جائے۔ اب مریض ان تمام ٹکڑوں کو کسی برتن میں ڈال کر اپنے مکان کی چھت پر رکھ دے۔ تاکہ وہاں دھوپ سے وہ مٹی خشک ہو جائے۔ جوں جوں مٹی خشک ہوتی جائے گی۔ توں توں مریض کی طحال بھی خشک ہوتی جائے گی۔ اس مرض کے لئے یہ ایک آسان اور مجرب علاج ہے۔ اس آیت کا عامل ہونا ہو تو گرہن کی رات کو چار رسو پچاس (۴۵۰) بار پڑھے۔ ہر سال کسی بھی گرہن میں اس کی زکوٰۃ دے دیا کرے تو عمل چلتا رہے گا۔

سانپ کے دو عمل

۱۹۵۔ (۱) اس عمل کو محرم کی شب عاشورہ میں اول آخر سات مرتبہ درود شریف کے پانچسو مرتبہ (۵۰۰) پڑھ لیں۔ اور شیرینی پر فاتحہ دے کر پہلے خود کھالیں۔ پھر بچوں کو تقسیم کر دیں۔ اب آپ عامل ہو گئے۔

ہر سال اسی طرح زکوٰۃ ادا کر دیا کریں۔ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو عامل کو چاہیے کہ پانچ مرتبہ آیت اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کرے۔ یہ ایک دن کا دم ہوگا۔ تین دن تک کرنے سے کلی طور پر صحت یابی ہوگی۔

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَّسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝

۱۹۶۔ (۱۲) اس عزیمت کو شب عاشورہ میں ایک سو اکیس مرتبہ (۱۲۱) پڑھ لیں عامل ہو جائے گا اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو۔ تو اس عمل کی تجدید بھی ہر سال لازم ہوگی۔ صرف ایک سال عمل کام دیگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اوّل نام خداوند۔ دوجا نام محمد رسول دا۔ دہائی چار کباردی۔ ہذا پیران پیر دستگیر دا۔ اذن گوگے پیر دا۔

مرض مرگی

۱۹۷۔ اگر کوئی مرگی میں مبتلا ہو۔ تو تانبے کی ایک تختی بنوائیں اور قمر در عقرب کے وقت اس کے ایک طرف یہ آیت کندہ کریں یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری پہ لکھیں۔ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ۔ یعنی مصرع کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ دورہ نہ ہوگا۔ اس کا عامل بننے کے لئے وہ اسم قہار اور مذل کا چلہ نکالنا چاہیے جو عام دستور ہے۔

تپ لرزہ

۱۹۸۔ جس شخص کو تپ، لرزہ یا بخار آتا ہو خواہ روزانہ کا ہو یا باری کا۔ تو فولاد نیلے رنگ کے سوت کے کریدیں کے سر سے پاؤں تک ناپ کر اس پر سورۃ والضحیٰ پڑھیں۔ اس سورۃ میں ۹ جگہ کاٹ آیا ہے، ہر کاف پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ پھر سب کو اکٹھا کر کے ۷ مرتبہ یہی سورۃ پڑھ کر اس پر پھونکو۔ اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دو۔ اور نو آنہ کی شیرینی منگوا کر اس پر فاتحہ دو اور اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی روح مبارک کو پہنچا کر بچوں میں تقسیم کر دو۔ انشاء اللہ پھر تپ نہ آئے گا۔ سورۃ والضحیٰ کا عامل اس عمل کو کر سکتا ہے۔

نقش سورۃ اخلاص برائے حُب

۱۹۹۔ سورۃ قل ہو اللہ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیئے۔ طریقہ زکوٰۃ کا یہ ہے کہ سورۃ اخلاص ۳۱۲۵ مرتبہ ہر روز عروج ماہ میں بروز جمعرات شروع کر کے بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور صبح کی نماز کے بعد اکتالیس عدد نقش سورۃ اخلاص لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اگر دریا نزدیک نہ ہو تو تالاب وغیرہ جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیا کرے۔ بعد ۴۱ یوم کے عامل ہو جائے گا۔ پھر جب ضرورت ہو تو ایک نقش لکھ کر اس کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر پھاڑ

دے مثل انار وغیرہ ساتھ لٹکا دے۔ جیسے جیسے ہوا لگے گی مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت ہی پر تاثیر نقش ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا بعد چار نقش روزانہ لکھا کرے اور سورۃ اخلاص بطور وظیفہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے عمل قابو میں رہے گا جب نقش کچھ جمع ہو جایا کریں تو دریا وغیرہ میں ڈال دیا کریں۔ یا کسی بیمار کو دے دیا کریں۔ اگر کوئی شخص زکوٰۃ دے سکے تو مندرجہ ذیل نقش کو طریق ذیل سے عمل میں لائے اور اپنا مقصد حاصل کرے خطا نہ کرے گا۔

ہر روز بھیم سینی کا فور سے ایک نقش لکھ کر فتیلہ بنا لیا اور پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر شلیش زہرہ دشتری میں ساعت زہرہ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائے چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف سے اکیس یوم کے اندر اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ جب تک چراغ جلتا ہے آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور بجا رکھے کہ وہ روبرو بیٹھا ہے۔ خود سورہ اخلاص برابر پڑھتا رہے

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یکن	لہ	کفوا
ولم	یکن	لہ	احد

ترکیب چہاردہ رکعت نماز برائے تسخیر خلائق و تسخیر محبوب

۲۰۰۔ ۶ روز ماہ میں پنجشنبہ یا جمعہ کی شب کو شروع کریں۔ اول کامل نیت چودہ رکعت کی اس طور سے کریں کہ چودہ رکعت نماز پڑھتا ہوں۔ بیں فلاں بن فلاں کے کان آنکھ زبان دل و جان سہت اندام و سر صدر گ باندھنے کو اور اپنی جانب مہربان کرنے کو۔ بعد دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ اول دو رکعت میں یہ نیت کر کے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان بند کرنے کو میرے نام پر کسی کی زبانی کوئی بدی کا کلام نہ سنے۔ بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد پانچ مرتبہ پڑھے۔ دوسرے دوگانہ میں یوں نیت کرے۔ نماز پڑھتا ہوں میں نیت کرے۔ نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کی آنکھ بند کرنے کو چار دانگ طرف سے اور میرے اوپر مہربانی کی نگاہ رکھے۔ بعد الحمد کے سورہ انا انزلنا پانچ بار پڑھے۔ تیسرے دوگانہ میں نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کی زبان بندی کرنے کو میرے نام پر کوئی لفظ بدی کا نہ نکالے زبان اپنی سے بعد الحمد کے سورہ لایلاف پانچ بار پڑھے۔ چوتھے دوگانہ کی نیت یوں کرے کہ نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کے واسطے بند کرنے ہاتھوں کے چاروں طرف میرے نام پر جلد کامہ خیر و خوش کا لکھ کر روانہ کرے اپنے ہاتھوں سے۔ بعد الحمد کے سورۃ اذا جاء پڑھے پانچ بار تا پانچویں دوگانہ کی نیت یوں کرے میں نماز پڑھتا ہوں واسطے بند کرنے دل کے چاروں طرف سے میرے اوپر دل سے مہربان اور تابعدار ہونے کو۔ بعد الحمد کے اول رکعت سورۃ الم اشرح پانچ بار اور دوسری رکعت میں سورۃ انا انزلنا پانچ بار چھٹے دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں واسطے

فلاں بن فلاں ہفت اندام و سہ صد رگ بند کرنے کو ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تالبعدار ہونے کو لبعد الحمد کے سورہ قل ھو اللہ احد پانچ بار پڑھے۔ ساتویں دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے فلاں ابن فلاں کے ہفت اندام و سہ صد رگ بند کرنے ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تالبعدار ہونے کو لبعد الحمد کے سورہ والعصر پانچ بار اور دوسری رکعت میں اذا پانچ بار پڑھے۔ پھر اختتام چہاردہ رکعت نماز کے دو ہزار مرتبہ یا علیم پڑھے اور اوّل (۱۰۰) صد مرتبہ درود شریف پڑھے اور آخر بھی ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد فراغت کے نہایت الحاح وزاری اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کرے۔ یا علام یا الٰہی! میں نے تیرے ساتھ دل اور جان اور کان اور آنکھیں اور زبان اور ہاتھ اور پاؤں اور ہفت اندام اور سہ صد رگ اور سر تا قدم فلاں بن فلاں کو میری طرف مہربان اور تابعدار کر بحق آنحہ قادری!

اگر تسخیر خلائق کے لئے پڑھنا ہو۔ تو فلاں بن فلاں کی جگہ جمیع اولاد بنات حوا پڑھے اور جب تک کہ محبوب مسخر نہ ہو جائے۔ ہر شب چہاردہ رکعت پڑھنا ہے اور تسخیر خلائق کے لئے ہمیشہ مداومت کرے اور پھر تاثیر عظیم دیکھے۔

ترکیب عمل بسم اللہ شریف

۲۰۱۔ بسم اللہ شریف کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل قبلہ رو ہو کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر قطب کی طرف منہ کر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ پڑھیں پھر سو مرتبہ قبلہ رُخ ہو کر یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ پڑھیں۔ پھر سر بسجود (فی سجودہ) ایک سو مرتبہ سجدہ میں پڑھیں بعد ازاں سو مرتبہ درود شریف قبلہ رُخ ہو کر پڑھیں ایک چلّہ کا عمل ہے۔

اب آپ عامل ہو گئے جس کام کے لئے پڑھیں گے۔ فوراً سرانجام ہو گا۔ ایک کنجی آپ کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ بس یہی کہنا کافی ہے۔ عمل پڑھتے وقت نہ تو سر پر کوئی سایہ ہو نہ سر پر کوئی چیز یعنی سر بھی برہنہ ہونا چاہیئے تسخیر اور فتوح کے لئے نہایت زبردست عمل ہے۔

میحر لانم جرلاھلاہ میسب

اُلٹی بسم اللہ
برائے تباہی

۲۰۲۔ شروع چاند میں خاکروب کی قبر کی مٹی اور مسان کی مٹی اور ویران مسجد کی مٹی اور چوہے کے بل کی مٹی جو کہ باہر کھیتوں میں ہوتی ہے۔ یہ چاروں مٹیاں لے کر پاس رکھیں اور ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر مٹی ہلا پر دم کرو۔ اس طرح اکتالیس یوم تک کرو۔ مٹی جس گھر میں ڈالو گے ویران تباہ برباد ہو جائے گا جس بھینس یا گلے کو کسی چیز میں کھلا دو گے۔ بجائے دودھ کے خون ہو جائے گا۔ یہ عمل پتھر پر بھی کیا ہے اور مجرب ہے۔ ایسے عمل سزا وغیرہ کے لئے کئے جاتے ہیں۔ الٹی بسم اللہ یہ ہے ،

میحر لانم جرلاھلاہ میسب۔

باب ششم

منتر جنتر

برائے تپ

۲۰۳۔ سُرَیناں سَرپ بناں۔ نظر بناں۔ تمک بناں۔ پتال بناں۔ سردی پیٹر کیلاں۔ دوالی و آتاپ کیلاں۔ حضرت خضر خواجہ جند پیر کی چوکی۔

اس کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ شفا قدرت بخشے گی عجیب ٹوٹکہ ہے۔

برائے درد شکم

۲۰۴۔ ہُدا خدا دا۔ ہُدا خدا دے رسول دا۔ ہُدا چار یار دا۔ آیت قرآن مجید دی۔ ہُدا پیراں پیر دستگیر میراں محی الدین دا۔ بخش فقیر دا۔

اس کو ۲۱ بار نمک کی ڈلی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو حکم دیں۔ وہ اس کو چاٹتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے صحت ہو گی۔

منتر حُب

۲۰۵۔ تن موہوں۔ من موہوں موہوں شکل سریر۔ زندہ شاہ مدار کی موہنی موہوں۔ مدد پیر دستگیر۔

زکوٰۃ سوا لاکھ ہے جو چودہ یوم میں پوری کرنی ہے۔ بعروج ماہ میں کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔ چلّہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جس شخص کو مخاطب کرنا منظور ہو خاک کی چٹکی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو مارے۔ فوراً مطیع ہو گا۔ حیرت انگیز عمل ہے۔

دردِ دنداں

۲۰۶۔ اوّل شکل کریم اس صورت کی زمین پر بنائیں۔ اگر نیچے کے دانتوں میں درد ہو تو نیچے کے خانے میں اور اگر اوپر کے دانتوں میں ہو تو اوپر کے خانہ میں چھری یا چاقو رکھے۔ اور سات مرتبہ اس منتر کو پڑھے اور چھری زمین میں گاڑ دے۔ پھر پڑھے اور دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے۔ تین خانوں میں نہ پہنچے گا کہ درد بند ہو جائے گا۔ لفظ دم پر خاص زور دینا ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

یا اللہ مشرسۃ اللہ محمد پیر چھٹا تک ولی دم پھاتک لی۔ مرچ دیا۔

اگر بفرض محال صحت حاصل نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر چار کیل گوشہ نقش میں گاڑ دے ہر کیل پر سات سات مرتبہ بھی پڑھے۔ اور ایک کیل درمیان میں گاڑ دے انشاء اللہ درد کا نام و نشان تک نہ ملے گا۔

۲۰	۲۰
۲۰	۲۰

عمل دافع درد داڑھ و شدّت شقیقہ وغیرہ

۲۰۷۔ مریض اگر شقیقہ کا ہے تو ماتھا پکڑ کر اور اگر دانت کا ہے۔ تو مریض کی انگلی دانت پر رکھوا کر اس عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

من نہ بست۔ خدا بست۔ خداوند جہاں بست۔ محمد بست۔ رسول بست۔ علی شیر خدا بست۔ بی بی آمنہ پیغمبر بست۔ حسن بست حسین بست۔ چار یار پیغمبر بست۔ حضرت سلیمان بن داؤد زبر جبل بست۔

عمل گلہری موہنی برائے حُب

۲۰۸۔ یہ عمل تمام سفلی عملوں میں زبردست ہے۔ اور چلتا جادو ہے لیکن اس کو وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو ہمت ور اور بہت بڑے دل کا مالک ہو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک گلہری مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے نمک دیسی جس قدر بھرا جا سکے بھر لیں۔ یہ کام اتوار کے روز کریں اور درمیان چور رستہ کے دبا دیں۔ رات کے گیارہ بجے وہاں چلے جائیں اور اس پر بیٹھ کر ذیل کا منتر تین سو دفعہ پڑھیں۔ گیارہ دن تک اس کا عمل ہے۔ اس کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب کسی کو مخاطب کرنا ہو۔ یا تابعدار بنانا ہو۔ تو نمک کی ایک چٹکی لے کر اس پر گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اس پر پھینک دیں۔

اور زبان سے کہیں۔ کہ اس کو لاگ۔ بس فوراً آنکھ جھپکنے میں کام کر جاتا ہے۔ عامل کسی دوسرے شخص کو بھی نمک کر کے دے سکتا ہے۔ دوران عمل میں ڈر اور خوف بہت آتا ہے۔ ایک سانپ تو عموماً آجاتا ہے۔ اور پھنکیں مار مار کر ڈراتا ہے۔ میں نے ایک شخص کو جب یہ عمل کرایا۔ تو اس کے پاس دوران عمل میں چند عورتیں آئیں اور اس کو وہ ہمکانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ڈرا نہیں۔ کامیاب ہو گیا تھا۔ یہ ڈر اور خوف کوئی وقعت نہیں رکھتا کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں۔ اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر یا تو مر جائے گا یا پاگل ہو جائے گا۔ چاہیے کہ اپنے گرد حصار ضرور کر لے۔ تاکہ دل کو اطمینان رہے۔ منتر یہ ہے۔

جگ دُھوڑ پتا۔ جگ دُھوڑ بیر تیال۔ اُڈکھاں کالی ناگنی جا فلانی کو لاگ۔ ایسی لاگنی لاگیں۔ نہ کھلی کو سکھ نہ بیٹھی کو سکھ۔ اُٹھ اُٹھ دیکھے میرا مکھ۔ آوے۔ آوے نہ آوے۔ چوٹے بیر تیال کی کھائے۔ کاؤ دیس گھکھ یا رانی۔ جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی کی کچھ کہیا۔ چار کونگ مند کر دیا۔ پہلے لونگ آتی متی دوسرے لوگ پھرے تتی۔ تیسرے لونگ گئی گملا۔ چوتھے لونگ سستی گل لا۔ آوے۔ آوے۔ نہ آوے۔ چوٹ بیر تیال کی کھاوے۔ غیبو نس خواجہ کے کڑے۔ کم سو جو اللہ تے محمدؐ کرے۔

اگر کسی مطلوب کی تسخیر منظور ہو تو فلانی کے آگے اس کا نام لے اور بدستور گیارہ دن چلہ کرے اگر زکوٰۃ کی نیت ہو تو فلانی کی جگہ "ہر" کا لفظ لگا لیں۔

جھاڑہ ڈبہ

۲۰۹۔ ڈبہ وہ درد ہے جو بچوں کی پسلی میں ہو جایا کرتا ہے۔ ترکیب منتر کی یہ ہے۔ ایک سرکنڈا بالشت چار انگل بطرف بڑھئے کر کے کاٹے کو بڑھئے کی طرف سے نہ پکڑے۔ بلکہ دوسری طرف سے پکڑے۔ ایک چھوٹی نمک کی ڈلی اور ایک چاقو یا چھری ہاتھ میں پکڑے اور بچہ کی ماں یا اور کوئی شخص بچہ کو گود میں اٹھالے۔ جس پسلی میں درد ہو وہ اپنے سامنے کرائے۔ اور چاقو سے زمین پر لکیر نکال کر یہ منتر پڑھنا شروع کرے۔

خنخاری خنخار کہاں چلے جنگل پربت چلے۔ جنگل پربت جا کے کیا کرو گے۔ خار ببول ڈھوڈیں گے۔ خار ببول ڈھوڈھ کے کیا کرو گے۔ کوئلے کریں گے۔ کوئلے کر کے کیا کرو گے۔ لوہار کے جائیں گے۔ لوہار کے جا کے کیا کرو گے۔ چھری کٹاری بنوائیں گے۔ چھری کٹاری بنوا کے کیا کرو گے۔ ڈبہ کے ہاتھ کان ناک کاٹ کر کھارے سمندر میں ڈالیں گے باذن ربہم۔

سات دفعہ پڑھ کر بچہ کی پسلی کو لگا کر زمین کی لکیر کو کاٹے۔ اس طرح چھ دفعہ کر کے پھر کانے کو ناپے اگر کانا بڑھ جائے۔ تو فانتو کاٹ کر پھر پڑھنا شروع کرے۔ جیسا کہ پہلے شروع کیا تھا۔ جب تک کانا ناپ میں پورا نہ اُتے یہ عمل کرتا جائے۔ جب پورا ہو جائے۔ تو عمل ختم کر کے نمک

پانی کے گھڑے کے نیچے رکھ دے اور کانا کو مٹھے پر پھینک دے۔ (کانا۔ سرکنڈے کو کہتے ہیں)

عورت کا خون جاری کرنا

۲۱۰۔ ایسے عمل بدقماش مستوریات کے لئے ہوتے ہیں۔ تاکہ وہ فعل حرام سے توبہ کرے طریقہ اس کا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ میں سیہہ کا نکلا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے کر کمر تک پانی میں کھڑا ہو جائے اگر یہ نہ ہو سکے تو کوٹھے کی چھت یا کوئی اور ایسی جگہ تمام آسمان نظر آئے۔ اس جگہ بہت بڑے برتن میں پانی ڈال کر کنارے بیٹھ جائے۔ اور پانی کی طرف نظر رکھے جس وقت آسمان کا تارہ ٹوٹے گا تو پانی میں نظر آئے گا۔ تارہ ٹوٹتے ہی فوراً سیہہ کا نکلا لیموں میں گاڑ کر واپس گھر آجاؤ۔ اور گھر آکر اس لیموں کو سایہ میں ایسی جگہ رکھو۔ جہاں کسی مرد عورت کا سایہ نہ پڑے جس وقت تک سیہہ کا نکلا لیموں سے نہ نکالا جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا۔ ذیل کا منتر اس وقت تک بلا تعداد پڑھتا رہے جب تک کہ تارا نہ ٹوٹے۔ یہ عمل چاند کے اندھیرے دنوں میں کرنا ہے۔ منتر یہ ہے۔

جل کی مچھی دریا جائے۔ کھول کھال لہو بہائے اُدھم مُدھم سرجن سرنج۔ آسمان کا تارا ٹوٹے۔ فلانی کا پیڑا چھوٹے۔ دیکھاں ادھم بیر تیرے علم کا تماشہ۔ (فلانی کی جگہ عورت کا نام لے اور اس کا تصور رکھے۔)

درد چھاتی

۲۱۱۔ اگر کسی عورت کے پستان میں درد ہو۔ تو یہ منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اگر درد عورت کے دائیں جانب ہو۔ تو اپنی بائیں جانب دم کرو۔ اگر عورت کے بائیں جانب درد ہے تو اپنی دائیں جانب دم کرو۔ انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

تھن پکے۔ تھنیئر پکے۔ تھن کے پکے کیس۔ میرے سچے تھن نوں فلانی کے کھچے تے ڈوں ہو جائے اُدیس۔

تین چار مرتبہ عمل کرنے سے کلی صحت ہو جائے گی۔ تجربات سے ہے۔

آدھے سر کا درد

۲۱۲۔ درد سر یا آدھے سر کا درد ہو۔ تو چاہیے کہ وقت طلوع آفتاب یا غروب آفتاب شروع کرو۔ چوب کنار (بیر کا لاؤ۔ لیکن زمین پر قطعی نہ رکھو۔ اور یہ اسمائے توریت ارساسا صلاً اس پر لکھو۔ جس شخص کے سر درد ہوتی ہو۔ اس کو کہو کہ جائے درد کو خوب مضبوط کر کے پکڑ لے۔ اور آپ ایک کارد لے کر حرف اوّل آ پر ضرب کرو۔ یعنی تراشو۔ اور مریض کو کہو کہ چھوڑ جب وہ ہاتھ چھوڑ دے۔

تو پوچھو آرام آیا یا نہیں۔ وہ کہے نہیں۔ تو پھر جائے درد کو پکڑا کر حرف ر کو تراشو۔ اور ہاتھ چھڑوا کر پوچھو آرام آیا یا نہیں۔ اسی طرح جب تک درد بند نہ ہو۔ مریض کو پوچھتے جاؤ۔ اور حرفوں کو باری باری کاٹتے جاؤ۔ تین بار سے زیادہ کرنے کی نوبت نہ آئے گی۔ اور ہر قسم کا نیا اور پرانا درد بحکم اللہ دور ہو جائے گا۔ اسمائے توریت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں کالی سیاہی یا پنسل سے لکڑی پر لکھو۔

عمل دفع درد

۲۱۳۔ درد جو اکثر سردی یا ریاح وغیرہ سے کمر یا مونڈھا یا ٹانگ یا پسلی میں ہوتا ہے۔ جس سے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ وہ یہ ہے۔

بنفش کھائے ہانڈی کر آدھا پھل کھائے اور ہانک دیو محمد کہ چنگا کرے خدائے۔

اس کو سورج یا چاند گرہن میں ایک سو ایک بار پڑھ لیں۔ جب ضرورت ہو۔ تو درد کی جگہ کو پکڑ کر تین بار یا پانچ بار پڑھیں۔ اور دم کریں۔ اور مریض سے پوچھیں کہ اب درد کہاں ہے یا کتنا کم ہوا۔ جہاں بتائے پھر پڑھیں۔ اور دم کریں۔ درد اسی وقت جاتا رہے گا۔ اور مریض جو جھک نہیں سکتا تھا۔ آسانی سے اٹھنے بیٹھنے لگے گا۔ اسے ہر سال کسی نہ کسی گہن میں تجدید کرنا پڑے گا۔

دیوالی

۲۱۴۔ دو شخصوں کے ناجائز ملاپ کو ختم کرنے اور فریقین میں لڑائی فساد ڈلوانے کے لیے عمل کرنا تاثیر دے گا۔ سفلی ہے اور سخت ہے۔ بلا ضرورت استعمال کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

گوری، سریوں توں گردنتی	لگی بھاہ پھیریں گھر دنتی
پڑھ کے ماراں جس گھر	تو بھوت پنجن تس گھر
(علط) بجھن منتے پھٹن گوپال	پھرے کالا گورا کھیتر پال!
چند سورج نہ چلے	پھرے کالا گورا کھیتر پال
نہ ٹلے ہٹ کا گھٹا مسان کی بھائی	دو جنیاں وچ پوے لڑائی

ضروریات۔ خاک تازہ مسان۔ خاک چوراہہ۔ خاک چوکھٹی دروازہ شہر یا قلعہ۔ خاک مسجد ویران یا مکان ویران۔ خاک قبر بھنگی۔ خاک قبر مسلمان۔ خاک ڈول اجڑی ہوئی۔ ان سات خاکوں کو ہمزن کسی بھی منگل کے دن جمع کریں۔ ان میں چوتھائی حصہ سرسوں سفید ملائیں اور ویران کنوئیں کا پانی لائیں۔

ترکیب زکات۔ دیوالی کے دن عین زوال آفتاب کے وقت کسی جنگل یا تنہا جگہ پر جا کر

پانی سے تمام مٹیوں اور سرسوں کو گوندھ لیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ اُسے لے کر واپس آجائیں۔ جب شام کو دیوالی کے چراغ جلیں تو ایک چراغ چرا کر رکھ لیں۔

اب عین نصف رات کے وقت یعنی ۱۲ بجے کے قریب صرف ایک کپڑا اسلا ہوا پہن کر ایک علیحدہ تنہا جگہ میں بیٹھے۔ اور سامنے چراغ جلا کر وہ مجون مرکب سامنے رکھ کر مندرجہ بالا منتر ۳۶۰ بار تین سو ساٹھ پڑھ کر اس مجون پر دم کرے۔ عمل پڑھتے وقت کالی مرچ منہ میں رکھ لے۔ عمل ختم کرنے کے بعد کسی برتن یا صندوقچہ میں وہ مٹی محفوظ کر لے۔ اسی جگہ چودہ دن تک اسی طرح عمل کریں اور دم کر کے مٹی محفوظ کر لیا کریں۔ چراغ میں کڑوا تیل جلایا کریں۔ مٹی تیار ہو جانے پر بلا ضرورت اسے نہ کھولیں۔

ضرورت جب پڑے کہ کسی کے درمیان ناجائز ملاپ ہے اسے ختم کرنا ہے۔ یا دو شخصوں کی جدائی سے آپ کا فائدہ ہے۔ یا دو شخصوں مل کر نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یا ایک شخص کسی ایسے شخص کو آپ کے خلاف سکھا تا ہے۔ جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ آپ چاہتے ہیں۔ کہ ان دونوں میں جدائی ہو جائے۔ تو تھوڑی سی مٹی لیں۔ اور اس پر مندرجہ بالا منتر ۳۰۳ بار ناموں کے ساتھ پڑھیں۔ اس امر کے لیے منتر میں دو جگہ تبدیلی کرنی ہوگی۔ ایک تو تیسری سطر میں جہاں ملا دیا ہے۔ وہاں ہر دو کے نام معہ والدہ لیں۔ مثلاً فلانے فلانے بھینٹ منتھے ہو جائے گا دوسرا آخری سطر میں جہاں مرا ہے۔ وہاں۔ "دو جنیاں" کی بجائے ہر دو کے نام معہ والدہ لیں۔ یعنی یوں ہوگا "فلانے فلانے وچ پوئے لڑائی"۔

عمل وہی چراغ جلا کر کریں اور منگل کے دن ساعت مریخ میں اپنے لیے پڑھے یا کسی دوسرے کے لیے۔ اور اس مٹی کو یا تو ہر دو کو کھلا دیں یا سروں پر ڈال دیں۔ یا پلا دیں۔ یا ان دونو کے مکانوں میں یا گذرگاہ یا بیٹھنے کی جگہ پر ڈلوا دیں۔ کسی نہ کسی وجہ سے دونوں میں لڑائی اور نفرت پیدا ہو جائے گی۔ بالآخر کسی وجہ سے کام نہ ہو۔ تو اتوار کے دن پھر مٹی دم کر کے دیں۔ پھر بھی ضرورت پڑے۔ تو منگل کے دن کریں۔ تین دفعہ سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔ شدید محبت و ملاپ کی زنجیریں پانی کی طرح پگھل کر ٹوٹ جائیں گے۔ یہ عمل چاند کی ۱۵ تاریخ کے بعد کیا کریں۔ جائز حالتوں کو مدنظر رکھیں۔ ہرگز غلط طور پر استعمال نہ کریں۔ مٹی ایک دفعہ تیار ہو جائے۔ تو ساری عمر کام دیتی ہے۔ کیونکہ عمل میں تو دو چٹکی مٹی کام کرے گی۔

عطر موہنی

۲۱۵۔ یہ ایک مفلی عمل ہے۔ یہ مشہور اور پُرتاثیر منتر ہے۔ جائز محبت کے لیے بدطینت آدمی کو رام کرنے کے لیے بے خطا تیر ہے اور محبوب کی تسخیر اور توجہ کے لیے اسے عطر موہنی کا نام دیا گیا ہے۔

ایسا کریں کہ حسب ضرورت تیز خوشبو کا عطر بازار سے صبح ایسے وقت لائیں۔ کہ ابھی دوکان برہم سے پہلے کوئی گاہک نہ آیا ہو۔ عطر لے کر بیچنے کی نیت سے محفوظ کر لیں۔ سونگھنا بالکل نہیں۔

عمل ختم ہونے کے بعد تک خود یا کوئی اور شخص شیشی نہ سونگھے لے۔ ضرورت کے وقت نکالیں۔ اور پھر پوشیدہ کر لیں۔ تو چند ہی جمعرات کو رات کے وقت پانی کے کنارے شروع کرنا ہوگا۔ وقت اور جگہ کی پابندی ضروری ہے۔ روزانہ ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت کرنا ہوگا۔ جگہ کوئی ایسی منتخب کی جائے کہ دوران عمل کوئی مداخلت نہ کر سکے۔ پانی خواہ جاری، بند ہو کوئی قید نہیں۔ جاری پانی البتہ بہتر ہے۔ مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھیں۔ عطر پاس رکھ لیں۔ ایکیس روز تک ایک تسبیح روز آنہ پڑھیں۔ یعنی ۲۱۰۰ کی تعداد پوری ہوگی۔ اور پڑھنے کے بعد شیشی کا کارک نکال کر پھونک مار دیا کریں۔ عمل میں یکسوئی اور ثابت قلب ضرور ہو۔ اس وقت کسی قسم کا خیال دل میں نہ پیدا ہونے پائے۔ سایہ کے نیچے نہ بیٹھیں۔ بعد اکیسویں یوم کے عطر مہیّا تیار ہو جائے گا۔ جس پر ایک قطرہ گرا دو گے مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ خواہ وہ جانور ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے بعد اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہوگا۔ عطر لگاتے وقت دوسرے کو معلوم نہ ہو۔ اگر خود لگا کر اس کے سامنے جائے۔ وہ دلدار ہو۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ خوشبو لگا کر سب سے پہلے اسی سے ملاقات ہو جس کی نظروں میں عزت و الفت حاصل کرنا ہے۔

عمل کرنے کے دوران ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ سب خیالی چیزیں ہوں گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچائیں گی۔ عامل ہونے کے بعد جب عطر ختم ہو جائے۔ تو دیوالی یا گرہن کی رات پھر عطر لے کر ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر پھونک لیں۔ پھر عطر تیار ہو جائے گا۔ ہمت کیجئے اور تماشہ دیکھئے۔ منتر یہ ہے۔

امیر ہے۔ امیر وستے۔ امیر سنگی مار وستے۔ جو کہ ہمارے بیر کی باس سنگھے کبھی نہ چھوڑوں۔ گھر چھوڑ دوں چھوڑ دوں گھر کی باس۔ گھر چھوڑ ہمارے پاس چت دھر لے۔ بڑا مار سنگھ۔ چھوٹا مار سنگھ۔ چاٹا مار سنگھ۔ میٹھی مستی کو لیا دیں۔ چلتی پھرتی کو لیا دیں۔ نہ لیا دیں تو بہن بہنوئیں کو پچھیج پر دھریں۔

مُندرا

۲۱۶۔ فقیر کے سینہ کے راز کو طشت از بام کر رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ چیز دنیا کی کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ چلہ کبیر کا طریقہ یہ ہے اوّل اپنے گرد حصار کھینچ کر اکتالیس یوم تک روزانہ اکتالیس مرتبہ مسلمانوں کی قبروں میں بیٹھ کر چلہ پورا کرے۔ اس کے بعد اکتالیس یوم تک روایوں کی قبروں میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر دوسرا چلہ پورا کرے۔ اور اس طرح تیسرا چلہ ہندوؤں کی مسان کی جگہ میں بیٹھ کر پورا کرے۔ اس کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد ہر قسم کے جنات۔ آسیب اور نظر بد۔ جادو۔ وغیرہ کے مریض پر ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ فوراً آرام ہوگا۔ بلکہ کل امراض خبیثہ پر یہ مُندرا کام دیتا ہے۔ اگر اس کا تعویز بنا کر دینا ہو۔ تو سات رنگ کا دھاگہ لے کر اس پر گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ عمل پڑھتے وقت کچھ ڈر اور خوف معلوم ہو تو دل کو مضبوط رکھیں جو کچھ ہوگا

حصار کے باہر ہوگا۔ اگر کوئی اس طرح عمل نہ کر سکے۔ تو چلہ صغیر یہ ہے کہ دیوالی کی رات یا چاند گرہن کے موقعہ پر پڑھ لیا کریں۔ عمل قابو میں رہے گا۔ مجھے یہ عمل ایک مسلمان فقیر سے ملا ہے۔ وہ تو ہر مرض کا علاج اسی سے کرتا تھا۔ بس ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دیا۔ مرض کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا بڑا زبردست جھاڑو کا عمل ہے۔ جو تمام دم کرنے والے عملوں کا سرتاج ہے۔ میں نے اپنے مجربات اور سینہ کے رازوں کو فراخدلی سے ظاہر کر دیا ہے تاکہ آپ خود فائدہ اٹھائیں اور خلق خدا کی خدمت کریں اور مجھ ہیچ مدان کے لیے دعائے خیر کریں۔

یہ عمل دراصل بندش کا ہے۔ اس سے سانپ کا زہر۔ بخار چڑھنا بندھ جاتا ہے۔ کالے علم کا اثر بھی بندھ جاتا ہے۔ تمام ہتھیار بندھ جاتے ہیں اور جسم سے خون کا ایک قطرہ تک نہیں نکال سکتے۔ اس سے ۷ راگ اور ۳۶ راگنی بھی بندھ جاتی ہیں یعنی کوئی شخص نہ گا سکتا ہے نہ ساز بجا سکتا ہے۔ جنات کو قید بھی اس سے کیا جاتا ہے۔

مسدّسہ

مردان شاہ علی ضرب زور سے لگا — گئے بات پر سوار ہوئے آپ شاہنشاہ
اللہ لا الٰہ کو پڑھاں پیر مرتضےٰ! — سبحان اللہ کی اُناں آپ لسی لگا
الحمدُ للہ کی ڈھال مجھ کو سی عطا! — اَلَم تر کیف فعل ربک شمشیر لسی لگا
لا یلاف قریش کٹار سان لگا! — قل ھو اللہ ہوا احد کا نیزہ دست میں پھڑا
قل اعوذ برب الناس کی کان ہے صفا — یا ایھا المزمل ترکش میں تیر پار
ویل لکل ھمزۃ لمزۃ گرز آپ کی الا! — مومنین کر باندھ کر طیار ہو کھڑا
آن لا الٰہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بلا — ماوزرا الا انت میکائیل جی بھی تھا
سبحانک اسرافیل جلدی سے پھیرایا — انی کنت من عزرائیل یا علی دی دھا
ربّ العالمین یا کلکا یا بدھو مدد! — محمد جی اسم اعظم پڑھ کر پشت میں ہوا تھا
خواجہ اویس قرنی سب نبی کے یار تھا — خواجہ خضر آئے ہیں جو بحروں کے ملاح
چڑھے محی الدین جو خوتوں کے بادشاہ — فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بلا
آدم تھے نبی نوح ذکر شیث کا بھی تھا — یعقوب آئے اور یس حضرت یوسف بھی نال تھا
موسیٰ توریت شتر میں عاصا کو پکڑا — علے الجمل نال لائے حضرت یونس کو نال لا
سلیمان بھی زبور سے داؤد آ گیا — تُرت پڑھے حضرت ابراہیم اسماعیل نال تھا
چڑھے ہیں سب رُسل محمدؐ کا حکم تھا — دلدل پر سوار ہوئے آپ شاہ لافتا
کفر کے بل سے ہے رستم بھی کام تھا — محمودی کو قید کیا جو جنوں کا بادشاہ

راون شتند شاہ شرف کو باندھ لا — جسر تھے گورو گورکھ ناتھ بوعلی کافر لا
گفاک چنڈ کاف پکڑ رام کو ملا — سنیا کو لاؤ پکڑ رام کے سوا
وہ سُرکو کیا قید جو لنکا میں رہتا تھا — بارہ امام نال لے حضرت الیاس چڑھے ہوا
جوگی اسماعیل رام چند کو قید کر دیا — دھنت بھیم سین عیشر رام ہنومان کو پکڑا
لونا چماری کا لکاں پکڑ دھرت میں دبا — جہ اللہ کو نہ مانے اُس کو مار دو ہا
نانک تیرا مردانہ پکڑ دیویاں کو لا — نارد کو سبھی جوگناں کل کوز نجیر پا
بھیروں سب کو قید کر دیا — چھ راگ چھتیس راگنی حضور میں بلا
جنتر کی تار ین سبھی نار قیس ہٹا — جاؤ مسان کیل سب چڑیاں کو لا
کالے علم کو بن شر میڈ اکو پکڑ لا — اُلّو بدن باندھ گنڈا تعویذ پا
منتر سبھ کو بن سبھی تنتھر کو پیچ پا — جادو جل کو بھی مڑیاں کی خاک پا
بیدا حمد کبیر سب ڈینناں کو باندھ لا — کھیل سبھی بن مدار کے مدار کا
ضد پیر تاپ سبھی قید کر دیا — ناٹک کی وش بن بھی گگے کا زور لا
سپّوں سبھی داناں کو اُناں قید کیا — سپّوں کی زہر کیل بچھو کی طرف جا
چین اس کی پکڑ بن ڈنگ سبھی چیز کا — حضرت سلیمان بیٹھا تخت پر سبھی پریوں کے رہتا
دیو جن بھوت پری سب چڑیلوں کو باندھلا — سائے میں سب کو باندھ جو گئے بات میں رہا
نظر اور پیار ایک پلک میں ہٹا! — بیماری سب دفع کر ورد پڑھ بسم اللہ
مدد میرے پیر دستگیر بادشاہ — بندوق اور توپ سبھی باندھ دے کلا
نیزہ اور تلوار گز سب باندھوں کو باندھ لا — ہتھیار جو زمین میں رہا

رضا کو کہو۔ الحمد للہ رب العالمین۔ آمین۔ آمین

آخر کتاب میں دو ضروری عمل دیے جاتے ہیں۔ اس لیے کہ ان کی ضرورت واضح ہے۔ اور ہر عامل محتاج ہوتا ہے۔

دفع نحوست سیارگان و رجعت عمل

۲۱۷۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا اللّٰہُ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ یا نَاصِرُ یا مَلِیُّ یا عَظِیْمُ یا جَلِیْلُ یا مُتَکَبِّرُ یا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِنِّیْ نَسْتَعِیْنُکَ اَنْ تَقْضِیَ مِنْ نُحُوْسَتِ الرَّجُلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّہْرَۃِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ کَالرَّاْسِ وَالذَّنْبِ مِنْ بَرَایَتِ اَجْمَعِیْنَ وَمِنْ نُحُوْسَتِ جَمِیْعِ دَعْوَۃِ الْاَسْمَاءِ وَمِنْ اِخْتِلَافِ الْاَعْضَاءِ

رَمِنْ نَحْوِسَتِ النَّاسِ وَمِنْ شَرِّ الْاَشْرَارِ وَمِنْ شَرِّ الْکُفَّارِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا حَمِیْدُ یَا اَحَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

ستارہ کی نحوست ہو۔ یا عمل کی رجعت ہو۔ یا کسی خارجی سبب سے بدن پر خراب اثر ہو۔ حتیٰ کہ دماغ خراب ہو گیا ہو۔ یا دیوانگی کے اثرات کا اندیشہ ہو۔ تو نام اور والدہ کے اعداد ابجد سے نکال کر اگر ستارہ کی نحوست ہو تو اس کے اعداد شامل کریں۔ اگر کسی اسم کی رجعت ہو تو اس کے عدد شامل کریں۔ اگر سحر ہو تو سحر کے عدد شامل کریں اور اس کی تعداد کے مطابق نو دن تک پڑھیں۔ اس دن سے شروع کریں جو مریض کا ستارہ ہو۔ بخور تل، گھی، کافور کا جلائیں۔ اگر مریض کی حالت اس قابل نہ ہو۔ کہ وہ خود پڑھ سکے۔ تو کسی عامل سے پانی پر دم کر کے پلائیں۔

عمل چھوڑنا

۲۱۸ - اگر کوئی عمل شروع کر بیٹھے ہیں۔ اور کسی وجہ سے اس کو ترک کرنا مقصود ہے تو ویسے ہی چھوڑ چھاڑ کر الگ نہ بیٹھ جائیں۔ بلکہ چھوڑنے کی نیت سے ختم دلائیں۔ تاکہ اس کی نحوست یا رجعت کا اثر نہ ہو سکے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ رات ۱۱ بجے کے قریب لوبان کی دھونی جلا کر شیرینی پاس رکھ لیں۔ اور ایک سو ایک بار یہ عزیمت پڑھیں۔

لا الٰہ کی کوٹھڑی۔ الّا اللہ کی کھائی چھوٹے عمل محمد صلعم کی دہائی۔ ہم سے چھوٹے جگ سے چھوٹے۔ سب پیغمبروں کی دہائی۔

پڑھ کر اس شیرینی پر دم کریں اور صبح اس کو کسی دریا یا نالہ میں ڈال دیا کریں۔ سات روز اسی طرح کریں۔ آٹھویں دن بعد نماز عصر سوا سیر مٹھائی۔ کچھ پھل۔ تھوڑا سا عطر پاس رکھ کر تمام پیغمبروں کے نام کی فاتحہ دیں اور ان تمام چیزوں کو محتاجوں میں تقسیم کر دیں۔ یا کسی ایک محتاج کو دے دیں۔

آخری بات

جہاں تک ان عملیات کا تعلق ہے۔ جو میرے بھروسہ کے ہیں اور میرے معمول میں ہیں۔ جامع اور آسان طریق سے تمام و کمال بیان کر دیا ہے۔ اور تمام اہم مسائل لکھ دیئے ہیں۔ باقی کامل نام اللہ کا ہے۔ اور موضوع ختم ہونے والا نہیں۔ البتہ میں نے عاملین اور حاجت مندوں کے لیے جو خلوص سے مدد کی ہے اور علم اپنا فاہر کیا ہے۔ اُسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اور وہی اجر دینے والا ہے۔ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم۔ جو شخص بھی کسی عمل سے فائدہ اٹھائے دوسرے حق میں دعائے خیر کرے۔

خاکپائے درویشاں، داد ایاہ اللہ

کاش البرنی

مفصّل فہرست

استخارہ

زیارت - ۱۴۴
کشف قلب - ۱۸۵، ۱۷۲
استخارہ - ۸۸، ۱۵۱

امراض جسمانی

نقش ہر مرض - ۱۰۲
حیض جاری - ۱۰۴
طاعون و ہیضہ - ۱۰۵، ۱۰۷
تپ سہ روزہ - ۱۰۸
تپ لرزہ - ۱۹۸
منتر تپ - ۲۰۳
بچوں کے دانت - ۱۲۳
دردوں کے لیے - ۱۲۶
دفع درد - ۲۰۳
انگشتری قوت مردانہ - ۳۳
قوت ذہن و امتحان - ۱۲۴
سانپ کاٹا - ۱۹۵-۱۹۶
عمل طمال - ۱۹۴
مرگی - ۱۹۷
منتر درد شکم - ۲۰۴
منتر درد دندان - ۲۰۶
درد داڑھ و شقیقہ - ۲۰۷
جھاڑہ ڈیہ - ۲۰۹
منتر درد چھاتی - ۲۱۱
آدھ سر کا درد - ۲۱۲
صرف لڑکیاں پیدا ہوں - ۱۲۲

امراض روحانی

نظر بد - ۱۰۳
برائے آسیب - ۱۰۶
دفع آسیب و جادو - ۱۱۳
جن و شیاطین - ۱۳۳
وسوسہ شیطانی - ۱۳۵
مُندرا - ۲۱۶

تسخیر و حُب

بنیات - ۱۴
نیز نقش تکسیر بصری - ۱۷
تکسیر اسرافیل عدیٰ کا رازانہ - ۳۴
مراتب علوی - ۲۵
حُب کے لیے سات بتیاں - ۲۷
حُبِ نورانی - ۴۹
ربط تمازج - ۵۲
تکسیر مزاجی - ۵۳
حضرت شہید کا عمل حُب - ۵۵
عمل حروف مواجہت - ۵۶
تکسیر طالع - ۶۱
حُب کا عمل - ۸۶
حُب کا ایک عمل - ۹۱
بیت کا مربع - ۱۰۰
عمل حُب - ۱۰۹
حُب و بغض - ۱۱۰
انا اعطینا برائے حُب - ۱۲۰
تسخیر مطلوب - ۱۵۰
نقش سورت اخلاص - ۱۹۹
منتر حُب - ۲۰۵، ۲۰۸
منتر عطر موہنی - ۲۱۵
تسخیر قلب - ۱۵
خمارج اعداد - ۱۸
ایک چٹکلہ - ۱۰۱
تسخیر حاکم و امراء - ۵۹
جابر حاکم - ۸۱
فتوح - ۹۲
فتوحات و تسخیر خلق - ۱۱۵
تسخیر خلق و محبوب - ۲۰۰
بسم اللہ فتوح کے لیے - ۲۰۱
برائے تسخیر عالم - ۱۷۳
ناچاتی زن و شو - ۸۰

بغض و عداوت و دشمنی

مراتب سفلی - ۲۶
عمل حروف حوامت - ۶۰
عمل بغض - ۸۲
عداوت - ۸۳، ۸۴
جدائی و محبت - ۸۵
حُب و بغض - ۱۱۰
دشمنی کے لیے ۱۱۱ - ۱۱۲
مفارقت کے لیے - ۱۲۸
منتر نفاق - ۲۱۴
عداوت کا ٹوٹکہ - ۱۱۸
انا اعطینا - ۱۱۹
عمل عدد - ۲۰
عزیمت منکوس - ۲۹
ایمہ شمسی منکوس - ۵۰
مقلوب التکسیر - ۵۱
ظالم سے انتقام - ۹۳
الہٰی بسم اللہ - ۲۰۲
بستہ کرنا - ۱۸۰
ناجائز تعلق ختم کرنا - ۱۲۹
ناجائز تنگ کرنا - ۱۵۳
خون جاری کرنا - ۲۱۰

کشائش رزق و رہائی قرض

حروف کے مراکز - ۲۳
قواعد طلسم - ۲۵
طلسم ترقی - ۴۶
مفلسی - ۱۳۷
ادائیگی قرض - ۱۳۹
تنگی و ذلت - ۱۴۳
واپسی مال - ۱۴۹
برائے قرض - ۹۸
طلسم تسخیر - ۴۰
کشائش - ۱۲۵
ترقی رزق و برکت - ۱۲۷
بسط تضعیف - ۵۴
کاروبار و ترقی - ۱۳۱
قواعد حروف بنیات - ۱۲
دست غیب - ۸۹
مجاہدہ و مساز - ۱۳۲

حل المشکلات

مشکلکشا اکبری - ۱۴۱
حل المشکلات - ۱۴۲
بے سروسامانی - ۱۴۵
مقاصد میں کامیابی - ۱۵۲
مہم یا مقاصد کا حصول - ۱۶۶
کامیابی مقاصد - ۱۶۷، ۱۶۸
اسم ذات مقصد کے لیے - ۹۰
ایک مخفیہ راز - ۳۱
قبول حاجت - ۱۳۴
قضائے حاجت - ۱۴۷
مصائب سے نجات - ۱۴۱
کامیابی کا چٹکلہ - ۲۸

تحفظ

گم شدہ - ۱۴۸
واپسی وطن - ۱۴۰
دفع رنج و غم و دشمناں - ۱۳۸
دفع نحوست - ۱۴۶
حصار - ۱۱۴
دفع آسیب و جادو - ۱۱۳
دفع نحوست سیارگاں - ۲۱۷
دفع رجعت عمل - ۲۱۷
عمل چھوڑنا - ۲۱۸
برائے چور - ۱۱۷
گرفتاری چور - ۱۳۰
عقد اللسان - ۱۱۶
نظر بد - ۱۳۶

تسخیر روحانیت

تسخیر ہمزاد - ۸۷
تصرف روحانی - ۹۹
تسخیر سیارہ - ۳۱

زکات

اسماء باری تعالیٰ - ۱۶۴
اسماء الٰہی معہ اعداد - ۱۶۵
زکات کا طریقہ - ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶

دعوت حروف مدارید - ۱۷۷
دعوت حروف مجموع - ۱۷۸
ہدایات چلّہ - ۱۷۹
ہدایات دعوت - ۱۸۰
دعوت سورۃ مزمل ۱۸۱، ۱۸۲
دعوت سورۃ یٰسین ۱۸۳، ۱۸۴
دعوت آیت قطب - ۱۸۶
دعوت تسمیہ مربع - ۱۸۷
دعوت اسم باسط - ۱۸۸
دعوت اسم وہاب ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱
دعوت سورہ کوثر - ۱۹۲
دعوت شمس خالی البطن - ۱۹۳

نقوش

نقش پھرنے کی ترکیب - ۷۰
قاعدہ کلیہ - ۷۱
نقش مثلث - ۷۲
مثلث کی چالیس - ۷۳
مثال نقش - ۷۴
نقش مربع - ۷۶
مربع کی چالیس - ۷۷
نقش مخمس - ۷۸
نقوش کا بنیادی فلسفہ - ۷۹

اسماء

اللہ - ۹۰
رحمٰن - ۹۰، ۹۲
بسم اللہ - ۹۳
بدوح - ۹۷، ۹۸
باسط - ۱۸۸
وہاب - ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱
ودود - ۱۱۰
واحد - ۱۲۲
الغنی - ۱۴۰

سورت و آیات

مزمل - ۱۸۱، ۱۸۲
یٰسین - ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۵۰
آیت قطب - ۱۸۶
وعدیت - ۸۴
تسمیہ - ۱۸۷، ۲۰۱، ۲۰۲
سورہ کوثر - ۱۹۲
مرج البحرین - ۱۲۹
الحمد - ۱۴۱، ۱۴۷
انا ارسلنک - ۱۴۴
انی لااجدُ - ۱۴۸
بسم اللہ - ۱۵۲، ۱۸۷، ۲۰۱، ۲۰۲
واذا قتلم - ۱۹۴
سورۃ والضحیٰ - ۱۹۸
سورۃ اخلاص - ۱۹۹
انا اعطینا - ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰
یا قاہر ذوالبطش الشدید ۱۱۲، ۱۲۱، ۱۹۷
القارعہ - ۱۲۳، ۱۲۸
ومن یتق اللہ - ۱۲۵
والقد مکنکم - ۱۲۷
آیات کفایات - ۱۳۸
کھیعص - ۱۴۲
لایلاف قریش - ۱۴۵
ابن یجیب - ۱۴۹
والعصر - ۱۵۳
قال القہا یا موسیٰ - ۱۹۵
سورۃ اخلاص - ۱۹۹

منتر جنتر

تپ - ۲۰۳
درد شکم - ۲۰۴
حُب - ۲۰۵، ۲۰۸
نفاق - ۲۱۴
درد دندان - ۲۰۶، ۲۰۷
بھاڑہ ڈبہ - ۲۰۹
خون جاری کرنا - ۲۱۰
دردِ چھاتی - ۲۱۱
دردِ سر - ۲۱۲
دفع درد - ۲۱۳
عطر موہنی - ۲۱۴

اصطلاحات جفر

ملفوظی حروف - ۳
مکتوبی حروف - ۴
استنطاق - ۵
اعداد متحابہ - ۱۱
حروف بنیات و قائمہ - ۱۲
قانون زبر و بینات - ۱۵
بینات - ۱۶
مخارج اعداد - ۱۸
بسط تضعیف - ۵۴
تکسیر طابع - ۶۱
جذر - ۶۶

حروف کے مرکز - ۲۲
قواعد طلسم - ۲۵
ابجد ملفوظی - ۲۷
تخلیص کرنا - ۳۰
تکسیر مراتب عددی - ۳۴
مراتب علوی - ۳۵
مراتب سفلی - ۳۶
حروف صوامت - ۵۶
طرح - ۶۴
مرتب الحروف - ۶۸
جفر احمر - ۳۸
طلسم تسخیر - ۴۰
ترفیع حروف ابجدی - ۴۵
طلسم ترقی - ۴۶
حروف نورانی - ۴۹
مقلوب التکسیر - ۵۱
بسط تمازج - ۵۲
تکسیر مزاجی - ۵۳
مستحصلہ - ۶۵
تکسیر عنصری - ۶۹

جدول اول

حروف تہجی معہ موکلات ۱۵۸، ۱۵۹
حروف تہجی معہ منازل
دائرہ دعوت و شناخت ۱۷۰
بروج و سیارہ
جدول عنصری - ۹۰
نام سیارگاں و بروج - ۳۹
نظیرہ و اساس - ۴۲
حروف مکتوبی ملفوظی و مسری - ۴۳
جدول زیر دہنیات - ۴۴
ابجد شمسی - ۴۷ - ۴۸
نقشہ ابجد ملفوظی - ۲۷
جدول ابجد - ۱
ابجد عربی عددی - ۹۵

نکات

عملیات میں دن کا تعین - ۶۴
امر اللہ عملیات میں - ۸
استنطاق کب کیا جائے - ۱۰
عبارت بنانے کا قاعدہ - ۵۷
ایک خاص قانون - ۶۷
قانون قدرت و عملیات - ۹۶
تشریح جدوح - ۹۷

حضرت کاش البرنی کی

تصنیفات

الساعات (حصہ اوّل)

اس میں روزانہ بدلنے والی ساعتوں کے اوقات ہر مقام کے دیئے گئے ہیں۔ آپ اپنی گھڑی دیکھ کر سوالوں کا جواب نکال سکتے ہیں۔ ریس صحت، ضمیر، کاروبار، ستاروں کے صفات کی مکمل تفصیل اس میں موجود ہے۔ ساعتوں کے اثرات جس طرح روزانہ انسانی امور سے وابستہ ہیں۔ ان کو سمجھایا گیا ہے۔ کوئی بھی کام کرتے ہو۔ ساعت جوابی دے گی۔ کریں یا نہ کریں۔ اگر کوئی کام کر چکے ہیں۔ تو ساعت بتائے گی کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ قیمت ۲۸ روپے

الساعات (حصہ دوم)

ساعتوں اور ان کے احکام کو تفصیل سے سمجھایا گیا ہے کہ کیسے سوالات کی تفصیل بیان کی جا سکتی ہے۔ تجارت، چوری، عمل و اولاد، خیر و خیبہ، زراعت، سفر، شکار، شراکت، شادی، عورت غلبہ، غائب، کام، گمشدہ، اگر گئے، موسم اور مرض وغیرہ ۲۱ قسم کی ضروریات کے جواب فوراً حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ قیمت ۲۵ روپے۔

عامل کامل (حصہ دوم)

علم النقوش پر جامع کتاب ہے۔ علم الواح، علم تکسیر اعداد، وفق اعداد معہ خواص، وضع قواعد اور اشکال سے مکمل کر دیا گیا ہے۔ نقوش کا علم سیکھنے والوں کے لئے بے نظیر کتاب ہے۔ مثلث سے لے کر اثنا عشر تک اور سودر سو کا نقش کا دیا گیا ہے۔ نقوش کے موکلات، اسمائے الٰہی اور اعوان ابد کے طریقے نیز ریاضتوں کے متعدد طریق بیان کئے گئے ہیں۔ ہدیہ ۳۵ روپے

محصول ڈاک ہر کتاب پر ۴ روپیہ زائد ہوگا

اوراق پبلشرز — پی آئی بی سی، کراچی نمبر ۵

اسباق النجوم

یہ کتاب علم نجوم کے مبتدیان کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ اس میں بروج، کواکب، نظر کے اثرات، زائچہ کا نقشہ اور تازچہ بنانے کا طریقہ دیا گیا ہے۔ زائچہ پڑھنے کا آسان سا اصول بھی بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ۲۷ روپے۔

آثار النجوم (حصہ اوّل)

اس میں زائچہ کے ہر گھر کے اثرات۔ بروج و کواکب سے حلیہ، روزگار۔ مالی حالات، سفر، شادی، اولاد، صحت، عزت و مرتبہ وغیرہ کو جاننے کے اصول و قواعد بیان کئے گئے ہیں اور مثالی زائچے بھی دیئے گئے ہیں۔ نئے نظریہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت ۱۸۰ روپے

رُوح قرآن (حصہ اوّل)

قرآنی حقائق و معارف کو آسان اور عام فہم زبان میں پیش کیا گیا اور زندگی کے ہر پہلو کا جواب قرآن کے اعجاز و کمال سے دیا گیا ہے۔ آیات قرآنی کا انتخاب مختلف عنوانات کے تحت ہے۔ انسان سوال کرتا ہے اور قرآن جواب دیتا ہے۔ کا طرز اختیار کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں ایمان بالغیب کے متعلق فرشتوں، قیامت، رسول، خدا اور کتابوں کے متعلق سوال و جواب ہیں۔ ہدیہ ۲۵ روپیہ۔

عددوں کی حکومت (حصہ اوّل)

ہر شخص کے نام اور تاریخ پیدائش کے اعداد قسمت اور قوت عمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس میں سات باب ہیں۔ اعداد و کواکب۔ آپ کے ذاتی اوصاف اور حالات۔ اعداد کے انسان سے تعلقات۔ آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر۔ سوالوں کے جواب برآمد کرنے کا طریقہ۔ اعداد کے وہ اسرار جس سے انسانی دلچسپی نتائج۔ مقامات اور کھیلوں کے نتائج قسمتوں اور شیرز کی کمی بیشی کے نتائج۔ س کے نتائج اور کاروباری جگہوں کے نتائج کا اظہار ہوتا ہے۔ قیمت ۱۰۰ روپے

محصول ڈاک ہر کتاب پر ۴ روپیہ زائد ہوگا۔

اوراق پبلشرز ـــــ پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

عددوں کی حکومت (حصہ دوم)

اس میں زندگی کے ہر شعبہ پر اعداد کی مخفی قوتوں کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ شخصیت، قسمت، پیشہ، کام، ملازمت، آرٹ، بچے، دوست، صحت، مالی حالات، شادی، روحانی، سفر پر کون سے اعداد حکمران ہیں۔ اعداد کی قوتیں کیا ہیں۔ اعداد کا زائچہ کیسے بنتا ہے۔ دن، ماہ اور سالوں کے ادوار کیسے نکلتے ہیں۔ اس سے اپنے ذاتی عدد کے ذریعہ ہر قسم کا فیصلہ بآسانی کیا جاسکتا ہے۔ قیمت ۱۲۵ روپے۔

رجوع ہمزاد

ہر انسان کے ساتھ ایک مخفی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اُسے ہمزاد کہتے ہیں۔ اس کو مسخر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے کے طریقے اور دیافتیں لکھی گئی ہیں۔ دور دراز کی چیزیں منگوانا۔ مخفی اور پوشیدہ چیزوں کا معلوم کرنا۔ امراض اور گم شدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا وغیرہ عامل کے لئے معمولی باتیں ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۲۰ روپے

قواعد عملیات

عملیات کے شائقین کے لئے ایک تحفہ ہے۔ اس میں وہ تمام ضروری تفصیلات موجود ہیں۔ جن کے لئے پیر استاد کی ضرورت پڑتی ہے۔ اوامرات، نقوش، چلہ کشی۔ حروف تہجی، عناصر، سوکلات، تعویذات، جفری قوانین۔ زکات کے طریقے۔ قوانین نجوم۔ عملیات کے لئے اوقات کا تعین، حصار، تسخیر کواکب، ہتھریتیں، ختم دلانے کا طریقہ اور متعدد اسماء و آیات کے اعداد درج ہیں جن سے ضروریات کے وقت نقوش میں مدد لیتے ہیں۔ ہدیہ ۲۵ روپے۔

مخفی نوشتے

اس کتاب میں ان تمام علوم کا ذکر ہے۔ جو ہمارے ہاں رائج ہیں۔ مثلاً علم نجوم، علم رمل، علم جفر، ہاتھ کی لکیریں، علم الحواب، علم الاعداد، مسمریزم، علم النفس، علم قیافہ وغیرہ وغیرہ۔ ان علوم کے ابتدائی حقائق اور ان کے اہم رازوں کا انکشاف ہے۔ روحانی علوم کے طالب علموں کے لئے ایسی ابتدائی معلومات ہیں کہ وہ ان پر عبور حاصل کر کے نہ صرف اپنے علم میں اضافہ کریگا۔ بلکہ ان سے کام لینے کے طریقوں سے بھی آگاہ ہو جائے گا۔ قیمت روپے

محصول ڈاک ہر کتاب پر ۹ روپیہ زائد ہوگا

اوراق پبلشرز ـــــ پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

© 2015 issuu pdf downloader. All right reserved. Privacy Policy